



ڈاکٹر ذاکر حسین انسپیری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before
taking it out. You will be res-
ponsible for damages to the book
discovered while returning it.

DUE DATE

Rare


Cl. No.

297.42

Acc. No.

126983

168/85

Ben Downing 
4/1/99

Handwritten notes in Urdu script at the bottom of the page.

الحمد لله الذي جعلنا من آل أبي طالب

بیتونسیق واد و اوارد فیمال پیر و کار خیمبار

من تصانیف حضرت قطب المطالب قطائب محمد کاظمی علیہ السلام

مطبع دارالکتاب مام ادهب کمال مستطیع



حالانکہ
 تہ صفت بردار
 نام و اسم گرامی حضرت
 وہ العارفین و ربہ سالک
 لہ و عالمیان مفتاحہ جہان وہ
 السرعارت باللہ شاہ محمد کاظم قلم
 ہو بیت حضور مصطفائی ہمامی امام دین مرکز دائرہ یقین آل رسول
 بلکہ گوشہ حضرت بتول سے جلوہ گر ہے سبحان اللہ بجزدین سعادت
 لطن اسع سالیکہ نکوست از بہارش پیدا است ۴ اوصاف
 ات بابرکات کی متجاوز از حد تسدیر ہین و کمالات و فضائل
 اندازہ تقدیر پر چونکہ اسوقت اعلام عالمیان و افادہ طالبان
 لے از بسیاری و شتی نمونہ از خرداری بیان کرنا ضروری۔ اب
 الغیب والا حسب عمائد و رؤساء قعبہ کا کوری سہ تھے ولی زاد
 کے تھے حسن صورت بغیر اسے خبر صدق اثر اللہ جلیل بحسب الحال
 سن سیرت مصداق ارشاد واجب الانقیاد و تخلقا باخلاق اللہ ^{صلی}

ع بصورت مثل غیب سیرت مرتضیٰ ثانی + صغیر سے انوار سعادت
 جہرہ پر نور سے تابان و آثار ولایت و فریب خصال محمود سے عیان
 اکثر بزرگان دین آپ کے مقبولیت سے خبر دیتے تھے و واقعات
 حیرت انگیز ایام طفولیت میں ظاہر ہوتے تھے اگر سب تحریر کر کے
 جاوین ایک دفتر ہو جاوے شائق کے لئے کتاب اصول المقصود
 مولفہ حضرت قطب الوقت مرشد شیخ و شاب منظر شان الی عزہ
 مرجع الیاب زہد و تقا مجمع اوصاف تسلیم و رضا شہر کشف لالہ
 جناب مولانا و مقتدا شاہ تراویح قلندر خطاب شہرہ و جعل مقام
 المقرب مشواہ و کتاب ہدایت انتساب القول الوسی فی محاسن لولی
 رقم فرمودہ حضرت بابرت ماہ اوج طریقت ہر پہ حقیقت و کمال
 العلماء رئیس الفضلاء قطب الاقطاب مولانا مولانا عالم جناب
 شاہ نقی علی علوی قلت در نور اللہ ضریحہ الابرار سالہ انتسلخ
 ذکر اہل الصلاح ریختہ کاک گہر ملک جناب فیض آب شمع پر نور بنام
 عرفان پیر نوجوان برگزیدہ خالق اکبر حافظ مولوی شاہ محمد علی
 انور قلندر کانت شمس افادۃ طالعاتی وارت الفلک نور القمر
 موجود ہے علم ظاہر جناب صوفی و صفا ہادی مقتدر کنر کین دین
 مولانا حمید الدین وزیرۃ الفضلاء عمدة العلماء سید غلام محمد

کمال اکمل عالم اجل علامہ احمد القند اسد نبی سے آپ نے حاصل
 کیا اور فی الحقیقت سب سے بہتر ہے کہ وہی تھے تعمیل نظام کا فقط
 نہ سمجھا اور نعمت باطن میں یہ پیشوا کے رہروان مقتدا
 ابن سلطان العارفین برہار زورۃ الاقطاب فرد
 جناب حضرت شاہ باسط علیؒ ہمدانہ الغریب سے
 حاصل ہوئی آپ ان کے حلیہ کامل و مکمل سے تازہ تھے اور
 سب فقر و صوفیہ وقت میں سرفراز اور کبریا
 ابے مرشد کامل فرد الاخراد وحید العصر و اس سے
 حضرت بابرکات میں حاضر رہے اذکار و اذکار قائم
 امام الیہ میں بوجہ احسن محنت فرمائی بعد اجازت و خلافت عطا
 کیا صاحب السراپا باقیہ شاہ محمد کاظم قلندر مامور
 فاضل و طین ہوئے مدت اربعہ استقامت اختیار فرما کر افادہ علوم
 ہی و افاضہ معارف یقینی سے تمام عالم کو کامیاب فرمایا فیض کمالی
 و تصویب شیخ و مقتدا ای حضرت سے اطراف جہان میں شائع ہوا تابع
 و شریعت میں یگانہ و حفظ آداب طریقت میں مشہور زمانہ درس کتب
 صوفیہ مثل قوت القلوب ابو طالب کی و رسالہ امام قشیری و
 علی غزنوی و اشعار و کتب متاخرین مثل تصانیف حضرت امام غزالیؒ

و حضرت غوث الثقلین شیخ محی الدین ابن عربی و مولانا عبد الرحمن
 و ابی اعم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حضرت کے معمولات سے متا
 اور روش حضرت مولانا شاد ولی اللہ محدث دہلوی کے سلوک و
 میں پسند خاطر شریعت تھے اور طریقہ علیہ قلندر یہ میں شان ارفع و اعلا
 آپ کو حاصل تھی جو کوئی منہج سنت و مرتکب عہدیت و مجتنب عن البغیۃ
 و الرخصت ہو البتہ آپ کے مذاق سخن سے بہرہ یاب ہو سکتا ہے و زمین
 اور چونکہ جناب باری عز اسمہ نے مرتبہ قطبیت کبریٰ و ولایت عظمیٰ آپ کو
 عطا فرمایا تھا عظمت و ہیبت آپ کی قلوب عوام و خواص میں بدرجہ کمال
 تھی اور تمام فقہاء و فقرا دُور دُور سے خدمت بابرکت میں بکمال اشتیاق
 و ہزار عجز و نیاز حاضر ہوتے تھے و جمیع مشائخ وقت اکابر عصر کے
 فضل و کمال و ولایت کے معترف اور رعایت تعظیم و تکریم میں سب متفق
 علاوہ برین دلیل میں آپ کے کمالات باطنی و فقر حقیقی کی یہ ہے کہ آپ کی
 توجہ و ہمت سر ہدایت خلق اللہ و اشاعت شریعت و تہذیب نفوس
 و محافظت آداب ظاہر و باطن کا حقہ حاصل و طاہر ہوئے اور اس کے
 آثار اب تک باقی ہیں۔ عیان راجح بیان سے ستم ابادہ شبانہ ہنوز
 ساقی مازفت خانہ ہنوز و ولادت با سعادت آپ کی ماہ رجب ۱۰۵۸ھ
 اور وفات بابت و یکم ماہ ربیع الثانی ۱۱۲۸ھ ہجری میں واقع ہوئی و قبر

اندرون تکیہ شریف با بین قبر والدین ہے اور اوپر گنبد رفیع پر نور
 بنا ہوا ہے ہزار و تیسرک یہ اور عشر شریف بہ اتباع کامل جناب
 رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم ترستھ برس کے ہوئی تو اسچ رحلت
 منظومہ معتقدین آستانہ فیض نشانہ بنیال طوالت اس جگہ تحریر
 میں نہیں آتی ہیں صرف ایک تاریخ مصنفہ خلف و خلیفہ
 عالیجناب والا خطاب مصنف کتاب علیہ الرحمۃ والغفران
 من رب المنان حضرت قدر قدرت والا مرتبت مسداق الولد
 سر لایم حضرت مولانا شاہ تراب علی صاحب قلندر تبرگ

درج کیجاتی ہے

قطعہ تاریخ

صاحب سر و امام عارفان
 از فراقش ماتمی شد الامان
 از برائے یادگاری جسان
 حیف رحلت کرد آن قطب زبان

شاہ کاظم قد وہ اہل صفا
 چون دُنیا رفت و مل شد بختی
 شد بفکر سال تاریخش تراب
 بالقی غیب از سر افسوس گفت

۲۲۱ ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم

دُگری در نعت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام
و علی آلہ و اصحابہ ازواجہ و امتہ جمعین کے یوم الدین مناجات
از ہمان جناب مقدس عرضہای خود

اے پیغمبر منیٰ کلمہ ناری + کواری واری جانوں تیری حجت پر پیاری + بیخبر
جانوں جہنم شور و غر + گاہ کوئی بد نہ نہیں جات بچاری + تو تری جانوں کب پوچھی
پاؤں + موند کوئی کشتودی ناری + جس میں تو جانی یہ جانہ تو تری پہچان سہا
اناری + بہت بنائی رب صورت + بی کچھ تیرے بنی ہی پیاری + اور جو موت
آئی کوئی صورت + بس نگرت پر گرت پیاری + بی شیرائی نہیں پیاری + میں کا
بزنون جیہ تو ناری + ترکہ ہی کا جو کہون موہی تارو + و اہو سی تم بن کو موی تار
آہی دیکر جاسی کاظم + رہی سہا تو تری حجت مایاری + ایشما اتنی رنگی

رنگ دارو + چرخ پر میرا تن من وازد + بحر کرم کی را کئی رزہ موبز + مایا بہرہ
 سی جی گونہ دارو + با بن کے ارنی کو تنکا + رہنے کیا موبز کو تارو + است تیری
 گون سکی کر + چہ پر چہا تارو + اعلیٰ نہ من بولی زب کو + بانہ گئی موبز
 شکہ سنبہ دارو + چہ چہ رزہ موبز + کاظم ارنی من سی ہارو + لضا
 صورت تیری پیاری + مین لہاری + لال اکھین تیری ال لست ہی + کاری کلہ
 بن ارنی پیاری + نگہ شکہ تین اس چہ بت آئی + چہ چہ پیر لا کمن حقو وار
 من من چو سب تیرو ہی نزل + گون گری اب جو رہا تری + آاد جوت تیری گشت
 براجٹ + تیری جوت ہی ہی جگ او جیاری + تین ہی چہ پیر او رین موبز +
 شکہ شکہ تیرے سب سی بناری + تیرو گما سی کا دہی نر کہ کا + پاؤن دہرون
 بھاجی دہی ماری + انیک درو و سلام مین موبز + رب کی اودنی اور تارنی +
 شکہ دیکہ موبز اور تارنی + بحر موبز دہی باپ چہا + موبی او گن کا دیکہ لجا
 جان بوجہ موبز پیاری + ارنی ارنی رحم کرم کی سمندر + لہری او جیاری
 نم بن با بن کا دہو و جگ مین ہی کو ایسا جوارہ او تارنی + نر کہ یا پ اپنی نٹ پان
 موبز مین آکھین کاری کاری + نر کہ پاپ چہ مین رو وٹ ہون + لال ہون مین
 اور کہ تارنی + موبی ما پاپ ٹوڑی ما آپ مین + ووبین ایک مین کی ڈارنی +
 رکھلی لاج دو و جگ کاظم کی + دی جونا کی بہتہ درس بھکھارنی + صلوة تہ
 علیک و سلامہ و علی آلک و صحابک و ازواجک و علی جمیع الانبیاء و علیہا الی یوم القیمۃ

بعد علم الله سبحانه و تعالی و تقدس ذات و صفاته این ذکر بسیار که در هر یک
 سخن گویند تشتمل معارف و حقایق و پند و نصیحت و عشق و
 وصل و همه محبوب حقیقی و مجازی در لغت و مایه های
 مناسب تصنیف شده اگر کسی بخواند امید که از بکر اینها بزرگ
 اکثر نفوس ناطقه را میسر شود اول از نغمه بهر و کن شروع کرده
 مناجات توئی توئی جان کو رگ زودا + دوزخین من من تین بیزار
 کیسی کنون نوری آو بند روا + راهی سنگ اپنی پیروا + گن تو تو بنو
 نوزوا + سخا بنه لی منین دوت منجه تروا + گھاٹ کہین کو گھاٹ لگا بی
 نسا ہی کو کینوٹ دوسروا + اب سب مجھوٹ کا ظم سی آسروا + ہار گلی
 پرو تو ری من ہروا + من سز کی کا مودت روا + جنت پٹ کھل دی
 گنٹکی کیوڑوا + در غیب پند گوید باز رجوع بر تقدیر کردہ ساکت
 جاگ جاگ مایا کی نیند سون + نعل ہی مسئلہ توڑی سکار + بھوکھن بسن
 پتری رنگ رنگ کی + ایسی سنگار کی و کیئے بہار + سنوئی سنوئی بھوئی الیائے
 رومی رومی چھتے ہی سکار + دعوی دعوی دوسن مہی ہاتھ کو + کٹوی کٹوی
 دمی بینس اگر + اتھون کچھ لگیو ہی موڑ کھ + ستگنوسی بے توجہ ہزار
 آکھو کھوئی جگنے کردھو کی + پیاسگ ملک سوندا پاون پسار + مابین زمان
 ہیرت تیزی + کت دہنتہ منج کی آوی بار + پھر چھتی تو کا جو چھتہ سن +

اور پلوں کی بولی بولسار + برہمہ بھائی گکاری برہمن + پتھر سی بھلا اندیاں چار +
 ہر کو بھی سونے ہوگا + بات پاشت جن قبول گذار + سیاہ سنیکہ ہیں گا
 پائی + شغل چھان ہوئی گئی بھیسار + ہنت چٹ سی گھنچ نام کو تینہ + جنم نہی
 ہوئی اُبار + اُونکی دیا سنی عی سب کا ظم + پن کریندرا جیسہ سبھار +
 بھئی کر یا اوتہ ہی جنکی + اُونکے تنکی ہی اوتہ ہار + وشکا میت خواب کہ
 موجب دورسیت از محبوب سینہ نین یا کار سکو اسی موزی بیرن +
 بناگ بڑت زوی پھیتائی + رات آئی پیا ہنت دن پہر گئی جب موزی ہوئی
 پائی + تنک سٹاڑہ موزی کہن گئی سینہ + یاکی نیند مہون کت اور جانی +
 دھن دھن رہی برہمنیان دھن دھن + آکھ لگی کہنوں آکھ لگائی +
 شیکہ بھاگ جو ہوت سکھنی موزی + پیا اوت موزی لپت جگائی + مین بلجوان
 کا ظم کی بھاگ کئے + بھلی بھنی پیا گھر اُونکی سگائی + ایضا موزی یا بیز جا
 کہنہ اُونس یار سنی اتنا سندرہ ہمار + بیت تاکے کشنم مقدم خیر تو انتظار
 کا ظم کہہ کر کر دی خراب دزار + ایضا جینے لگی موزی مین پیاسون +
 پتلی آس جینا سب بھولا + جی کی تہا موزی کوئی بھانے + کا ظم کہی کہ
 ہوئی موزی چھین + فسر ندن کو چھین رہے شب کو نواب آنکھوں مین
 بسا ہر جیسے وہ خانہ خراب آنکھوں مین + ایضا جینے لگی موزی مین
 کہاں نیند اور کہنی چھین + مین سکے سین کے شدہ مین اوت + کو کو جانا نیند

بر جبین بین + باتن سکنے کا بات بناؤ دن + کت سحوت وئی سیمنی بین + کا گھر
 دن کیتی جات ہی + اور کت ہی کیتی رین + تن من جیو لیکو کاظم اب لک
 کار ہو لین کو سو دین + ایضا در سنا جات بخشو گن موری بخشنا
 دو دو جگنا مو ہی دیو دیدار + بین ہی سدا گنا مار تندر + بین ہون جمن کا
 گنگار + بار نہ لاگی کا ہو گان تارت + ہمر یو بار نہ لاؤ بار + بین او جگر
 جیسی او جگر + مو من ہوئی کیتی اندھیار + دور گرد من سی او جگر + جو گھر
 باہر ہو او جگر + او گن ہمار جی سگری مینٹ کی + اپنی پہلی گن رگندار +
 کاظم کا سنگ مل حکا + جیون گت دیو گنار + ایضا میری تو نہیں کتی
 ہو پیاری + دو دو جگنا دو سر نہیں کوئی + تمھری تو میں نمستی بہتیری + پیر
 کریم سبھی پہ بہت ہی + پاپ کری کیوں نہ گویا گھنری + رب کریم کاظم
 سنگ نہ رہ + ہتی کت ہی سا بجنہ سکیری + در سنا جات از محبوب حقیقی
 و طلب وصال کمال تر سائی رکھیو جی گنگ + جو کچھ دیکھن بناوین
 چھلچھک + درن دیت کا تنک تنک + پائھر من پر سنگوڑ کی سنگ + پیم
 کی جت لاگی چھلک + جوت چھک اوٹھی کون شکستی + دیکھ چھلک لاگی چھلک
 بر کہہ بر کہہ کمان اب جای کاظم + بھک بھک کون اک ڈھک + سی
 لک رکھ دیکھی جھک نہ + آی نہو نچا درواجی تلک + در جواب این گفته
 کہ وصال کمال مشکل ست ہر قدر کہ از دیدار کمالش سیر آید غنیمت است

در ذکر و مراقبہ بسر کن چھک چھک کن و کیسا آج تلک + جو تین چھک
 دیکھن کو چھک چھک + دامن جیون اوٹھنی چھک چھک + واکن ویکہ چھک
 جانی آنکھ چھک + بیسارہ ہیر کی تیری + دور نجا کنون بھک بھک + دور
 سون واکن سمرت جھکی + وہی ٹھور دیکھی نیک گرب سی + برس سے دور کہنوں +
 کہتی مری جیل لگ بھک بھک + پٹک پٹک کہتی پیاسی درنگی + چلگئی بات
 واکن بھک بھک + نیا راجان الکہ کو بھلے + سوز ٹھور سے پانوں تلک + الکہ لکھی
 کاظم سب لکات مین + نیا رو دیکھی تو مین اٹک + اشارت با لکھی لم
 شدن خود وصل میسریت آب سیرا کی پانوں پیر و تیر و + چون تن
 چچ جیر و + ٹھور ٹھور بھری کاظم + ٹھورنی لکھت دور + دور دور بھرتا
 کہو جانا پانا اور ٹھور + ہار تھکانن دور مین + پانی زبٹ ٹھور کی ٹھور + سوت
 از جزیہ و سلوک آدلمان ہم تم مل کچھ کرے ایسا رنگ + مین توڑی رنگ
 بجا وون + تین مل ٹھور رنگ + راکھ سبھاری سا بھ سکاری کاظم پاس
 رکھی + جو ٹھور رنگ بھائی مین کب چھانڈون رنگ + اشارت یافت
 حق و فساد و فراغت یافتن از ذکر سانی و قلبی اپنے پیچ مین
 بلکے + ہو گئی واکن رنگ + ہم واکن دہ ہمری رنگ مل + دوو ہتی انکی انگ +
 کون کرتی آب ہمری جیر تہ کو تیر مین کا سی جا + ٹھور ٹھور در سن مین ہمکا + مین
 ایو و بھک + نہر کی دور ٹھور ٹھور نا کھ ٹھوری پیا ٹھور + ناگڑ و مکی کر لوی جھکا +

چرخه منوی من حیون چنگ : کاغذ کا ناما حیات کا ظلم چکی جاب سجدت نے
آجیا جاب سدا این جیبا جویچی سونگ : اشارت بانکه یار در خانه بود
و طلب کروم بدولت مرشد میر آید اچنج : دیکھو نور پیرانا : سدا ہی موزی
گھڑانا این : من اگیا نی گھر نین کھوجی : بونہن بھشک جابن ناہن :
مایا بھرم سون میندہ رہو من : دیت جیون وہ کب پر خیا تون : بھرمو کا گچھ دوس ستیر
ہی : بھرمی سندہ ریسر : و این حب سی بھنی سنگو کی کر یا : پیایانی ڈاری گراہن
گھر بانہراب و ہی بین کاظم : بھم ناہن ہم ناہن ناہن : در و صیل گوہر
مایا بھرم جیبا ندھم سا دھو : پیایانی اینی گھر ناہن : جاگو ساووی بھنی ریا ریا :
سونا باواری گراہن : کون کھٹ ہی اکھیر بھن کھٹ کھٹ بھج سناہن ناہن : کاظم کے
نین سون دیکھو : دی آہن دی آہن آہن : اشارت بناز محبوب باز
از رازی عاشق مہربان شدن تین رنی آہی درس ناکت : موٹہ ہی توڑ
ریز : گھو گھٹ کھول جھٹ مکہ دیکھن : رہو بھٹ آہی سیر : درن کارن
دوار پکیتی : مرنی ایس ویز : سو درن این پڑی نہ کا : جاپھر ناگ فقیر : شہ
توروی گماہن کا بھنو : سب موٹی برائی پیر : بن درن ناچا نردان دوارا : جوئی
پران سیر پیر : کرکی دیا باواری کاظم : موزی بہا جن نیر : جہان دیکھ ہم سنگین سیر
راکھ ہی من دھیر : اشارت بدیدن بھوبھتی در حالت نیم خوابی : وج
بیداری حیران شدن دریافت مایافت اچنج سنا مو گئی من : رات

اسی پاموری بہ ہول گئی صورتِ نایا نیون ہسا لوزبے کی گوری بہ جاگت
 بہت من تھوڑا پون جبکے اوسے بین پہوری بہ رہی بوجھک بہو نہر کینن تیش
 برہ کیو ات جو رہی کیسی کہون سہنا حرکت ہی پریکی باس چو اوری بہ سینگ کہہ
 نسکون گھر سونا بہ لکھہ شہری کہو سوری کما کون کچہ بن مین اوٹ بہ توری
 بیت نہ جو رہی ہ لوزون پہر جوڑون کہے سنگ جو رہی ملت بین تھوری بہ مورے
 رہاں کز سنگور توری بہ پاون لگت ہون توری بہ کٹا لکھہ ماہی رہو کاظم
 پانی پے پورے بہ اشارت بہ پیدا شان طلب حق و ترک کردن دنیا مین
 اسی جگہ سنگ جانون بہ لوک لاج چہی رہے کی جانی بہ اب من جو اوٹا ایدہ ہر سون
 کب تھری ہی پاون بہ رہت سد جگہ سنگ بن بن بہ تچا لگر چہا نہ ایہہ گاؤن بہ
 راج کالج گہ بار لو لائی بہ سب تچ لیون صاحب کا ناؤن بہ جگت یکجہ جو گن سے
 کاظم بہو نزل کر جوت سماؤن بہ طلب امداد از حق در راہ او تنک موری بہ
 لیری ہنیاں بہ بان ہان سنیاں مین پڑون توری پیاں بہ بہاری گاڑ کیم سی ہنیاں
 کیج بہت رہو ہنیاں بہ گاڑ پڑی گوو کام نہ آوی بہ تم بین موری گنیاں دودو
 جگہ پیا مو کو سہارو بہ چہا نہ دنا کیو ہنیاں بہ کر پاگز سنگ رو کاظم کہے ہنیاں
 کر دور ہنیاں بہ در ہمین امداد گوید پیا چہا نہ نہ سہ موری ہنیاں بہ گلے
 جہو لگی سگری نگر کی بہ ریت بناؤن کہن ہنیاں بہ اندر کی ہنیاں من پڑگو بہ
 ایسی ہن سنکے چلیاں بہ گئی سوگی موری بیش کار تہہ بہ ہون سنہار گنیاں

گنیان سب تھکی کاظم ٹوری گئے + سر پہ پڑی پٹیان + اوگن بخت و دشمن دیو + اور گرو
دور بختیان + با محبوب محازی کہ موافق انیعا لہ است موہن جاگو اوٹھو
دہو + دھاری ٹھارہ ہین لوگ لگاڑی + جیڑھی دھنکی ریاسین + تپہ تپہ پتہ پتہ جال گئی
باگو نیند ہر گرا کر کی + تمکا کیسی نیند سہا + نیند ہری شرم جلی اوکلی + گا نہ نیند ان نہیں
جاگو اوٹھو پیار سب کو گن ہر میرا کی تمہار جگای + آنا کی گھل دہنی کاظم کا + اوٹھو گری
کنو کہنہائی + میرا محبوب محازی خطاب عشق موہن شہت موہن پیار دی کی کنو
جاگو اوٹھو کیا لون تمہار + من جواں ملک کیسہ ہوئی + کئی دھنکا ٹھارہ دوار + ایک کیلت
نہین نیند کاتی + رس پہر نہیں بکھوڑا + نیند کی نہیں نیند کیلکلی + جو خاک بن کر
آکھ پیار + کی ہر بالک چاہے نہیں نیر کی + کی جانی پی ریت سہار + چیر جان جانی
رنگی + تہی ہین گورس پر پیار + چیر ہی گھر آوت ہکا + نہیں جاگت گدائی ہماری +
جاگ اوٹھی گری گئے کاظم کے + جب دی موہن گئی چاری + در فراق عروہ سال خانہ +
کہ آگاہ کندہ است از موت فراق دستان انیعا لہ آج بہین ہیں ہم باں +
ایسی پڑ گئیں اوڑ کی پالے + ہائی چھٹی بہہ ہری مٹی + ان چچا کی بہین جوئے + سیا چھانڈ
مورنی مٹیا + چلت اوٹھت ہین جنم شعلی + بالکے ہکا کچھ دن اکھی + جو تین اور کان دھکا
با بہی نہر کے لوگو + جب ہم چڑکی علی چلے + کو نہر کو سنگ اب لگے + ہکا اکیلی دیت کا
ساس نہنکی بول ایتھی + دیکھیں کسی جانہ سہا + جاسی کاج سوو کہہ را کی + کہہ یوں
سکھدی کری رہا + دان بہت ندر آدر تین + سسر چلت اس موت بچا + جلی نہو کچھ دیر

یعنی پرسوں
یعنی پرسوں

کا دہنتی اپنی چٹے + در بیان نلور محبوب حقیقی در خواب بقدری عاشق و طلب
 و صلی کہ مفصل باشد انجروا ہمارا بھوٹ + اشوکی بونین + بیاسوٹ سہنی
 ل چھوٹ + جاگ پڑی میں موت + بکی آدن جاگت ہی نیکی + سواری بی شور سوٹ +
 تیر ہی نین ہی انجروا + نشین ٹیٹی بھوٹ + چھوٹو ٹوٹو گوی برش + بیت ہی کت کرہوٹ
 دکھی کا اپنی جیوا کا ظلم کا + بار بار کا کھوٹ + در تینا آہی کمال احسان و تعالیٰ
 جہن جہن بل بل گہری گہری تم + نشین ٹیٹی بھوٹ + ایسی یار جو کچھ ہونا +
 ہنوں کے ڈارت توڑ + کہی کا جیون سن دہن سہی ٹیٹی ہی نائینا کیوٹور + کاظم
 جو ہی سو ہی توڑ + ٹوڑنے واسون نہت جوڑ + در تقاضا حضور امی از محبوب
 جہن بل گہری بہن تم یار + بنی رہو جو آگی سوٹ + سمن نور جوٹی ناموسی + کہون
 سوئی یا جاگی سوٹ + نیکی نیکی حبیب ہلی ہلی آن تین + سدا ہونگ لاگی موری +
 کتا ہوت لپی ہون ہوت ہی کا جاگت تیاگی موری + اونکی کت کرابن کاظم + نیکی ہونہ
 گن ناگی سوٹ + در شکایت قید دل در زلف محبوب کہ عالم مکان عبارت
 از دست سن رغن ہائیں شکے + ہونہی تاواک نکس سکے + بہونین گمان بلکن سکے
 بان تھے + نین چرلوٹین ہشکی + رس بھر بیٹھے تین گہرے + بات حاجی تین لپی
 ہشکے + سگری چنی کہہ کہہ تیری + پہانسی ہی کوئی بچی لگی + ان آن تین گہر آہی
 بس بن + سنے کاظم کا سنی + اشارت بانکہ ہر جا جلوہ محبوبت کے ہر جا
 دلربا ہی سینکند چو نہ دل نہ ہم کسی نہ بیت لگائی میر و سب ٹھوڑی پیارا +

بیت ہی سنی سنسار نبوی : بیت چاند گمان جانی : نشین دامن چھکارا : برہ
 آگن ماجرت ہون سندن : دہائی نیچنگی دگائی : جودن دن ہوت انگارا : صاحب
 آبت بچو نہنن بیت سنی : اور کا گئی سچائی : رہی کو و گئی نیارا : ادانت بیت
 سون میندا : ہند ایہ گئی چوٹائی : اری ماری مارا : بیت لگائی مکھ ٹوند
 کا ظم : پو جو گئی نترائی تو کا بند کا چارا : در موافقت محبت محبوب
 مجازی : مین شیرئی لجاٹون : اری اکی ہر کی من سیا : سبکو ہری ہر تین ہر
 کن ہر کی ڈارئی ہن سیا : کہہ گن کا ظم شیم لہائی : راو ہر کی جی دہن سیا :
 شہانہ تنگلے ٹوکن ایا نیر نیرا : ہا مار شئی پیاں ہر شئی : کیسے نہ بولن آیا :
 رنگ رنگیل چیل چیل : بیلے سڈون آیا : نیندا کا تارنگ کارا نا بولن بولن آیا :
 مکھ ٹوندون اب کیسی کا ظم گونگٹ گونن آیا : ایضا و عشق مجازی ٹورے
 بیسی اس لگے رس رس ٹورے : جو گئی پل چین سرک بجائی : ایکٹوا انگین
 کاری لعل کے : بن کا جرو انیت شہائی : نو جی ٹون مارن او بخت ہی : کاری
 دئی مکھ سنی اور شہائی : کا بڑون سگری حب واک : ٹوسن لو ٹو بنائی بنائی :
 سو ٹورے بن رہی کا ظم کہ : اور نکا لگے شہائی : و عشق حقیقی و شباب عشق
 و محبت و فراغت از ہیر و وصال و رضا و ہر و وصال : اکتو لکیر شہی نہرا : جی
 سو کو سیر لعل : چو مکھ ٹوندون : کو لکیر : ہر کو نہرا : چو مکھ ٹوندون :
 لکیر نہرا : لکیر نہرا : لکیر نہرا : لکیر نہرا : لکیر نہرا : لکیر نہرا :

اپنی نہال نہیر پہی نچال + در عشق مجازی اود ہو دوشی والا بارہ لاگوں وترے
 پیان ہو لگی ہمری سرہ اونکا + جب راجا کین گسٹیان + ہم رہی سنگ لیلک گل
 سوسب دینر گسٹین اون گسٹیان + ہمری انکھینت ماچھی ہین ورن + جی دن کے پراو
 گسٹیان + سرہ آوٹ وہ دنگی اود جو + جٹ سدہیر کیے گسٹیان + ادھی سیام رہے
 کاظم سنگ + انت ہی رہی پانی گسٹیان + ایضا در عشق مجازی جاوگوں
 ساوڑی اری ہو مگر والی یار + تلچہ تلچہ جاسون دن ٹیکن راتین ہوت سوٹہ بانی
 دہن شتی دہرہ کا ہو جیکو جو گل گئے ہماری + کیسی دیر بجای + سستی جری تن ہی پہ
 ست گہری ماچر ہوئی چہار + ست ماو ہم من ہی سستی ہون گہری اکیتک بارہ شہ
 برہ شہ + گھاو لگی کاری ہر دیان کوں سستی دکھ مورہ کوں تو کہت بنی نہیں ہون
 جب رہی بارہنت اور ہون بنی بانی + دیا کوں ماوڑی کھانہ کی پوچھو پیر +
 دہی بانی جو موہتی مورٹ توہی چاہا + ہیرہ مان کی بانی + برہ بیاری کید ہو
 انکھ کید ہون ایسی ہی کوں بلای + ماتیکا پتلا جو دن دن گل جیسے بتا سا کیو بلا
 گا کیو پند سامی + تین پانی میں جیون سدا رہی جل مانہ + جل جل سرکین پکی در
 پاوین نہ در سکے جہانہ + روی رو غیر رہا + مری سستا کاری لچاوت جوی درس
 درس دیکھائی جو کاشی + جیکو ٹکھائی مریج پانی سوتا کہوڑا دیکھا + اس لگا سٹل
 دن رو موئی گنچہ + پیر پیر کی سستا کہا لیت لوہ + ہکا تیا کچھ + ایک خبر دیکھو
 مروتون میں نہیر لہار + نت سنگ ہی کاظم کی ہر لوہ لکھو اود ارہ لکھ ہی ایک پہچا + ایضا در

افعال و قدرت و ارادت محبوب توئی چاهنی شوکری + بهوت دمی جوئی
 پیر بهلا موتی کاسنی + بهلی برمی تی سببه بهلا + ده جوهر کاج سرانی دهر + ای
 گزاکر آب کچه آید + جوئی گیان پسین پهری + زهی گن شهنی جوکری تین + مکنه پیر الهم
 حیت مری + هون مزجیات کاردن + حیت مرث تین جون گزنی بهوت اینجا لورن
 تیری دوکرا آئی تیری + کاظم درین لکنت بی کب سی دینی آس بی دورا کهری کرکی ویا
 هون جاتین + سب اینها تین تین لیسری + در شکایت دور از دیدار و هوکم بابا
 درخ نه غامی + بهت هون تی مکنه کو وچهپکا + دور شوی بارین نزدیکی + کوئی چنین
 درین بانی + بودم پیش ازین و محفل + سودن کب درهنه پیرین و کیلای + اکنون محفل بی
 تو + آدین لکنتی تیری کجایی + بهر خدا کن بنده نوازی + توری نوازی سبب آئی +
 کاظم راشد قرب همیشه به هون تو کیتی آس لگائی + کله در حال قضا و بقا
 بار آمد کیشب در خانه خود را کردم برونار + بهر آینه را کچه میری رگیا آبی یار کار +
 اکنون خود در خود میاشد خود خود در خود هم بودم + آب کوئی چها و لکنتی گورنی
 سکته شاز + خود بنده خود شنود گوید خود چشم و خود گوش زبان + گیان آیتا مکنه آبی
 کجائی نگرین گیت دمی واکو پیر + خواه کنه اظهار انا الحق خواه بعید شود ظاهر + نیار آئی
 دو مین کاظم نه کچه ناستی ناست + موهنی اشارتست با کنه این عالم روح
 گویا سحر کرده است که مقرر صلی فراموش شده خود را عین بدن دانسته
 میگوید که من سپر غلام و پدر فلان دراز و کوتاه و فریه و لاغرا نیمه شب

بہ تن تعلق دارد از روح هیچ علاقه نیست پس تن گویا ملک کا نور شود
 کہ آنجا آدمی از سحر حیوان میشود جان و تنہی کا ہون پرہ داری + جگت نی ہوت
 بہوئی + جگت آوت پہلی تین سے لوگن دینی ہوتا + اون گون کچھ کنس سہو جنس
 ہنس ریت اور + ہونکہ کہ یکاں بچار + سہکا سچ آوی پر گلہا پری کا لانی ہستی +
 مین پونچت ہون سہی نور کہہ کچھ جانی انسانی + جان سے پیر پری ہی بچار ہی + سندھ روپ
 یا کئی نین پر گلہا تین جن ہول + یہ بہار دن بچار کی لکھنے بہر کہ سدا و ہول + سدا
 ہمیں یہ ہول داری + بیت لکائی کا ہون گاہ لکھا + جاکسی بیت بشار + جاکر جروہ
 جوری سنگھ ہمار + سب تجمہی سن بات ہمار + بات تجمہی کی بیت لکھنے ہی بات مائت
 سنو سوا لکھی ہم تہوں بند ہمار چوٹ + واکہ تجمہی کی بات ہی نیاری + لوگ لاج ایسا
 بکلیہ سخن کر جت لا + آوی بی آوی پیا کہ تیر لکھی کچھ لکائی + سدا لکھو یہ وہ جہاں
 واکہ جتن ریت سہی جو جن گلہا آئی + کئی جاک باوہی کو دیکھی کہ جگ دی ہولا + ایسی جیت
 اجیت پیر داری + رہی جگہ جیون کیول ریت ہی جل اجل سے نیارا + لب سہو کا ہو جگت کی
 اس صاحب کا بیارا + مین ایسی جن پر بھار + بہر بہر ساگر دہی تجمہی کی تک شہو متوار +
 یکور و پلکئی گھٹ گھٹ تین جی کاظم گرو ہمارا + ہم مین واکہ درس بھاری + در مجاز جادو
 جلاوت شام بھاری کاظم ویکیت نین سون + سنگھ ہمارہ ہوت ہوشی سدا ہوت
 برای + چو ناچو لیت ہی کو سنگھ ہمارا + جیو مارت جیون ہتھاری + دوتھی تیر کاو
 مرلیا تیری نینا مین کٹاری + دوتھی وائون نایا + تیر کٹاری کو دو بچاری + دو لکھا

نیتِ بینِ کاری به بر چسبید گماوستی تو سنی کوئی جنون بر بلای به واکو گماست تو چو سنی
 یا کو لاکت ہی مریجا به مارت برچی بان گماری به ایکدن جل بکھن مین گم چلے ستر بگاز نہا
 مور حیت ہی گری ستر کا گریوتی تانکھین چارہ کون او تر گماری پنہاری به ویکت نینا
 لال لعلکیم جنین او نیت بیوگ به دن دن گمست ہی اوسری جن جن با عشت روگ
 بید بخانی پیر پکار به ناری ویکت مور سکیر ہی بید گماست به بر وکی مار بکا کوی
 گمبون نیک نہوی به انہان او کمز کا گری سچا به بیا بیا بول سپہیا کا ہی برین
 چارہ کا تجربے ما کسری کچھ جو شین کرش گماست به نیت تیر ہی چکاری به نیک کار
 کو کیا تیر کو کھنوں دیو تو ہی پھونک به کوک تیر ہی برینکا پھونکت او نیت او نیت
 جیمین بیوگ به اور جابی دی مار کاری به پار بر جہ ہی چشم سبکا مار پر گمست ہی نیا
 جاوونین مر لیا سی من کھنچ لگاوی بیا بیا پیر ویکتی واکے چپ پیار به ساووی ہوش
 جاوونین ہی گوری ستر گن بان به گاگر بگست ہی کید ہون بابا کی دنیا کا دھند کاجان
 سب دنان ہی گیان سچا به مضمون جادو دیگرست اینجا و مہنی دگر گمش
 ازین گفتہ شد اگر چه ہر دو ہوش ریاست مہنی کو یا ہوش حقیقت بر دو
 عالم انداخت و چشم جادو ہوش عالم نبرد و حقیقت مینا کرد جائیکہ
 نگاہستن گاگر دخواست دارد مراد از ان عبودیت است یعنی چنانست کہ کہ عبودیت
 از دست و دو جائیکہ مراد از فکر دنیا است درخواست آن میکند کہ ازین باخلع و عی و سار
 اعلام با فہم اسلام و بنحو اشارت از معشوق گمشت اگر شوق بقید مجاز گشت از دست

سرهم است عین تشبیه است بهر حال عارف هر چه گوید و هر چه رود
غیر از وجه الله منظور نظر او نیست اگر باور کنی در چشم من او دیگر بینی
که غیر حق موجود نیست و اگر بینی نزد عارف معذوری اینجا هم غیر وجود
للت در بیان تکه محبوب بازی که عرض حقیقی است بهاری جل جلاله
جوهرت کی نه هری بسیاری + کنی دین تین بیستم گمان + چون با او کی با حق
نه نه نیی نزدی یکدان + هست کی چو مار است پاره + آید تصور ز کلمات من + کوئی
متسا جگ من بنواری + اگم جان برت خط من + چون رگنی اینا کاک چهار + که به
یاچی چو کاک + و گاهی تکیستن تن اکاری + بنواری کینه کاک استاک + هست بنه کاری
تین کاری + ده جو بناری نت کاظم سنگ + اولن دایر منی پره واری + مناسجا در لغات است
سر پرده دیور تور کسین کت جنت تم جوزو + جور کسین کت جنت تم جوزو + جانان اینا جوم هست
رین گمان جوم هست جوزو + هست یا چچ و کی تین چهار + آب دیکنه پی کوم کی اوزو +
نیکل گن اپی پایری سی + کچه هم کادی کرک نه زو + او بخین گنن بر پورز هونین + او گن
ایک رانی ناموزو + کاظم عرض کرت کر جوری + دیار کھواب جن نکه موزو + ایضا شای
بجند ضعیف و تحلی و استعاره شکایت از ان باز کردن محباز مرتبه مجرب
و رجوع بذات بخت و گذشتن از اعتبارات محمی و مجنونی کچه تین بهر پی توکی
پیا بردین مین و حیرتلیا + جانو شای تم کای + آئی کیون جونا جور سیا + بات نیت
کچه و کنه پای + بات پری آب کوی سیا + جاودا دهم سر برینیا + جو بمری سر کوی گمشا

بجند ضعیف و تحلی

لکھی گئے اور گنت کچھ اوزنی + آب دہنہ کا لکھی کا کرنا + کچھ نہ لکھا پتیم نردی سون +
 ہم حقیت کہن آندیا + کاظم لاگ صاحب کی بات سون + تجو پست ہی وکنتی دونا +
 اشارت بدوام شھو و محبوب فراغت از اندوہ و دو جہانی آب دہنہ و لکھی
 بجل بجل ہلکو دیکھا دت چھلکے + کیونکر ہووے غم دین دنیا کا + جی پوج عشق کے شعلی بھگی ہراہ
 چلت گوکن ڈر وایا + ہلکو ہتھیر اوزی دیکھے + اکرم مواجبت ہیرا اور کا + چھوٹ گئی
 اگلے دھلکے + جو جی آوی دیکھے تماشا + یاد کہین اوسکی ہر دیکھے + تین ہی پونج بایا اور
 رنی + جیون کاظم لکھی کی لکھی + و شرکایت عدم خبر گیری محبوب باز و غنہ پستی حبس
 و کہین کون دنیا ترین + سو گریہ جیون باور برین + سنی کون بایا ہی لکھی + ہنوکا کہین
 ہین برین + ہم کچھ نہ بین گات رین جو + اور کہین ہین ہین برین + کہین لکھی
 نردی + کات دہرون گات برین + بولا کت میرین ہی تیرا + کاظم لایا کہین
 اشارت از وصل محبوب بدولت مرث کال گو کی کاچب ہی ہنوکا + ت کہین آوی
 پیامیر + آس لگی رنی لکھی + آب پیو آوی میرے تیری + ہت سون ہی کہین
 لاگو + اسی بجانون پیامین تیرے + پرگٹ کہن دوسرین بایا + جب ہی بھنی باسط چھری
 اسی سبایو پیامورنی ہنوکا + چانڈت ناہین ساخند گیری + اتنی عرض ان کاظم کی پدا
 بنارہ میرے دیرے + کہنی گہری گہری ہنوکا تیری + ٹرون آب تدرون ہنوکا +
 اشارت عدم وصول کمال سر تہہ کہنے دیکھ سکی گئی کہین + گونگٹ بجا ہنوکا
 کہین + لکھنہ روپ کب گو و لکھی ہی + ہنوکا دیکھت رنی ہنوکا + تیری لکھی ہی

کوئین سیتن + دوز و کھنہ کی کشت می سیرت + من بربت شون کاظم دا کون + وائیکلی
 چین واکو لکھتیرے + در محبت و داد طلب گوید آکھ لگت پر آکھ لگت + لکی کھنہ
 جیون خواب خیال + ہونے نہیں جیت چان پیکر + اپنی گری زمین حبیب چان جاگ بوی
 جسہ کارن سونا + سونا روپ دکھاوت لال + گیت نہیں پرگت ہی کاظم + گنت گنت
 واپی کو دیکھتہ چال + وکمال دلریا و لیر حقیقی + محبت و عدم سیرابی باوجود
 دید ہمیشہ ٹیکے لیون توڑاں رس + سچ سچ گتاری آئی پس پس + پر دن اوکل
 اور آج اور ہی + فی فی محبت دکھاوت اس اس + دیکھین جین نہیں باہو پر
 بڑہ ناگن جیوارت دس دس + وائیکلی گراہاری گری + جن جن پیسے بہن پیسے
 بہت دین روئی تم گمانی + اب سن دین میتیں نہیں نہیں + دین بہ دین
 دینی تہون کاظم + کھنہ ناگن پس پس پس + در اختلاف معاملہ محبوبی
 و استقامت عاشق و محبت کھنہ بنکے بولین نہیں نہیں + کھنہ نہ نہ نہ
 بیا دہنہ کس کس + کیتی دین ہی دیکھت یہ بڑہ + ہنسے ٹنگو اوٹھاوت اس اس
 جانوسن کھو اور سی اٹکو + سبھی نہیں اس گونہ اس اس + پہلی پہلی جن تم گیتہ ہی
 اب تم داسی تی ہووس و سن + اپنی کیا آوت ہی آگن + جن کری کوئی پاؤ وہ تہن
 ٹھہری بہت ہم ہی تم کاظم + جھانڈ نڈو کوڑو چن چن جن + مناجات و اظہار
 تفصلات و دعا تو ہی ہی کریم ایسا جو گرم کر + گنت گارتی اور سہارے + اگلی بچکے پات
 بکھلے + ایسی بہت زنگن گاتاری + نہ دیدار دیش ہی سیکو + جیسے ناما سچرہ اسار

کہہ شکون گن کوڑ جھپٹا + بار بار جو ہوت ہمار + لاکھ بار جیو ملکی ڈارون + ایسی
 دیا پر واری داری + کاظم کان تاری سنگت دل + دوت تار جیون ست پیار + نیر
 مساجات و شامی پروردگار ثم بن کوئی پار لگیا + جات بھی بن گن موزی
 بنو گئے سندھ میں منکی لورا + تو ہی داری تو ہی نہ لگا + بالاک کا دکھ دیکھ چکا + پیر
 داری کو مری تیا + تھر بنائی تو اسی میں نکا + کوئی کھی نر دنی ابریا + دیکھ دیا موی جان
 پڑت ہی + نہ کو میں دکھ ہی نہ رہا + نکا چوڑا کماں گہ اوون + کہو گہ اوی مود
 ہوو سہا دکھ جا سکے اوی + دکھ کئے ہر پاسکے کھو دیا + رب اکرم تیری دوار کاظم
 آن پڑے سہ کڑ لویا + در عشق مجازی سر پر وہ مورا منوان لاک گیدو بار بار
 اب گہ مودون رہا سوچا + گہ بن بن گشت مونی چوب وہ + دیکھت جھین گشتا + شکو
 شکمہ و ایک دیکنی + گہرا لکے رہت ہر + کوئی ہنسنے کوئی کہت باوری + جیسی نہ کا ہون
 جانی ہی + سہ دکھ رہت موہن کئے دکھت + چیت کہاں ٹھہرت آنکھ لگائی + کاظم
 ثم بن کو یہ جان + تہا ہاری بنائیا + در استعنا محبوب حقیقی ایسا سر پر
 سو کون در مئے نا کہون + جی ماری ترسا + سہ کان بلای بیخاری نیری + ہم بن
 بخاری آں لگائی + اور شے پیار ہنس ہنس لونی + ہم کا جب بت دیت روئے پر
 کہ جو جان جبر پھر جائی + داگ بنی حیان سکا + اسی کھنیت نہیں دیکھی + بیت لگی جا کا
 دانی + کاظم پیاسی مل نہ لکنا + پھنسی سے بیل بن رہنے + در تاسف از جد ایہا
 محبوب مجازی و عبرت و پند الیہ کہان گئی تیر لعل کنیا + ہم بن ہنسنے کی بجائے

کهان چری ساجه منی موت + بگری نگر کی شک خلت + جان گشت ره پیکل کنی + کوئی کج خیز
 کهان گیس گوبین روپا نوین + دود و نامن گورن کس بجای + چنین چنین دود و نامن کج خیز
 پنج اوجار گاج بسیا + کاظم سب جگ پلوت جاعی + کوئی ند کجا جاک مارشیا + مناجا
 در سر پرده موی تشا پناگ بگری + جاک گوی شین نگی + اری یان مان + منی
 گانه چکی پیکرین + تن تن نواز گشت وری + نیا رگانه ی کون پیا + نیم جاک جان
 زن او + ای سکت موخ اگ وری + همگشت ناک پیکر نزار + مایه نو او سکت وری
 نلی سادین کت و شک وری + اوگن ی کر نو کون نیا + تین نیکو پچا صبت سین کاظم
 نوکان شک وری + جانی نه چو واکو وارا + ایضا سر پرده و پرده نصیحت کنی
 یاکس ای شور نامی چن دیو تو بی گیان شک + کس شین نگی جان آبی + کس سده و
 گوی قوی بولا + پاس پیا اتک شین چا + کین تیری نگو دیو جاک + کجا کج او کج
 نگو وری + آری تو کج جوبن چا + اوگن و کینه رلایو نیر و + این کینه تسی لنین چیا
 نیر کر ابین بی بنیر + نینی کر یگو سکا + نینی کوی نه کجی چنه + چون چون پیکرین
 تون پیکر + مین لیان تون کاظم سنگور کت + کور شور پیا دین دیکت + الهیه در شنا
 و صفت عاشق ایتو بالم شور آو + کاسه موری قوی بر گکی + کو لکی جو کونه او
 توکو + ایی مین سکار گز گکی + باث هیرت سب بولانه چا + دین کت بشارت کد پیکر
 دت لاگو نین سمنو کا جوت + بک بک کتون حیرت پیکر گکی + همگونی بن آمین متهار
 جو خونی دنی سوز گز گکی + کاسم پاس نی بو نینی + بگری چان سب اوگی سحر گکی +

در بیان دور دوری از محبوب مطلق در غم سر پرده چینی تہا گئی نہیں ہے
 گاموں کہوں گوی کہ سمجھے + اکٹہ کہ جس نور ہے + رات ہی میں پیا سنگ سوتی +
 بڑی ریت سون گڑی لگا + جاگت سچ پائی میں سوتی + کہیں سونے یوں چوہا + کہاں
 کھوون کوئی نہ لاکون + کرات پیکو دیرہہ جا + دیکھو گ لگی ہر پاوت + کہہ ہوں سون
 ہو گئی + کوئی کہت ہی پاس پیانی + چھل کہو کوئے دیو چٹکائی + کوئی بناوٹ سمنہ +
 پارہی پشیم دور بنا + سو پشیم کاظم ت پاو + پشیم میں رہو سکا + الیہ وحب و فراق
 کا دندہ اکہمین لا کوڑوگ + نیند اوچٹ گئی فیض ہی نہ + انچر واپوت چوون چٹک
 ہن میں فون مٹو گرن + سو کو نہت ہین درجن لوگ + دن دن اور اور دکا بارہے +
 گھٹی نہ نکو پیکو ہوگ + برہ تہا کی ماری مرت ہوں + سوچی نہ سو کو جوگ ہوگ + بیال
 آپ ہی سکھ ما کاظم + سو کو کہت میں کہاؤں جوگ + سر پر دہ نیز درہین شکایت
 محبوب در دلگن لگی رہے ایسی پشیم سون + جاسون کہو کی کہہ نہ سکا + امیریا + کہہ ناگو
 نہ پوچھے گا ہو + دیکھہ گریب و جات ہو لا + میں روون دہ سو نہ ہو + اس کیہ سور
 جان بوجھ کہہ ایسے چلے چلے + جانو نہیں جانت پیر را + پیچ نہ لگی ایسی جوشی + یہ کہہ
 نہ لونیہ جا + کاظم کے جس کس ہی جوش نہیں + کہہ کہوئی داسون بولی بنا + در
 محبوب حقیقی گمن گئی بن لپکی آوئی + نہیں پیر ناہین سالیون + اری اری گنیان
 سکھ پورہ ویت جاگت + پیر کوچی ہار ناؤن + گئیو ہم سدا کا تب ہی + جب
 سب ٹھانوں + دور و جوب ہنسی سب چھوٹی سچ کہو پیا ہمہ گانوں + تہن

تیر تو گشتی نگه نری پاؤن + کاظم پایا گوئے دیا سون + گور پروا روری بلجیان
 الهیه در فراق محبوب مجاز + سادروا نهین الوری + مود لیو کن نور پروا
 سین تلمهون لیدن نگ هیت + هیت آگن کس هیت + دوروا کن لمایو بالم هیت + هیت
 بهی نهین آو سدر و + وه مورت تین بسکے کاظم + توری ریت وه سانجه ساروا
 دی الیا سمر لیاو کی + بلجانون تهنه وارون جبر و + دیو گری در محبت مجازی
 تراجیت لیتی ایک چو تان + سدر و اپنکی چروا + به لکیم بهی انکتهین جبر وون +
 سیل نه تورا کنین کس چوروا + کتھن پیرا تھی + کنی نه جاس لالی کو خوروا + اما مان
 ہماری ملاک + نهت نهین تو تهره تهر و + مین نت تلمهون تین کاظم کنه + لان گری ریت
 سانجه تهر و + ایضا در محبت مجاز + بهر حایتیکه تهری دیوون کس لیاو تین ساروا کی +
 چهر ساری ہی گا دیا بهر + اس لونی جان آو کی + پاؤن کهان پاؤن جو جان آو کی
 درن پاؤنکی + برش سخی تر کس تین بچیری + کو و نهین کس لیاو کی + برج دور کا ری ایک کاظم
 کان + وی گنیت تین ساروا کی + الهیه در مجاز کاری جادو چلیو ت موهن چرن
 بجاوت ساروی سلووان + بهر گشتی تین کاسون کی ہی + مری اوت جو چاسی
 جلاوت + چین گنی جاسین سندرکی + ایکو گهری جیول نهین باوت + نیری او بهر
 درن و + دور کا سنگون لچاوت + بهین تریسین در کون س + کاظم سنگ درن
 گناوت + ایضا مجازی موهن تهره تهری استی کوریه + اپتی لکی سنی استی تهرانی
 کین دوتی لونی بهر کوریه + جو بهر جیو تهری سکو + جو کو دیا هی واکو چوری +

اپن ہاتھ کہوں باجٹ تارنی + تیرا کینے سی کب نہ پھوڑی + تین لکے کاظم کے مینی +
 اوٹنے لہوٹوئی رومی رہوڑی + الیہ ای ہوگز نیم عطا کر بارگتہ پھر + ہم تہی تہی تہی
 لگائی + کہوں نہ کہانہ خطا پھر تہی + عطا سدا رکھ بن بجائی + پیر محمد شرف شاہ تہی
 جنگ کی پناہ کینی دکھ پنا + چار پیر پیر تہی جب + بہرہ بیت کہوں تہی تہی +
 تہی تہی تہی تہی تہی + جو پھی گاگر کہ جات بجائی + کاظم پای کریم عطا میں تہی تہی
 کی دوت سہائی + اشارت از اعیان ثابہ لہوڑا آمدن تہی تہی
 پیارات تہی تہی تہی لاگ + ہم ہلی چین سہوے + ہما جگای کہہ گاہی چپا + تہی تہی
 چین سب کہوئی + اوڑی رو پچھائی ہاتھ دل + منہ تہی تہی تہی + جو تہی تہی
 پیر واکاظم + کہا تہی تہی تہی + تنگ آمدن از سلوک نجدہ و شکایت تہی
 اعلیٰ دو تہی تہی تہی تہی + کھن ہی باٹ پیر واور + وگر کی زگر جگر دینی تہی +
 ہار کیوں دور دور + بہت نہ توڑ کہہ تہی تہی + تہی کرت ہوں ساچہ پھر + کر جو جو
 تہی تہی تہی تہی تہی + بجاون ماسن کون کور + جو چرن لکے کہہ جو جو
 درن دکھائی جینو کر تہی تہی + اون تو گنوگٹ رکی کہنی + کاظم پیر تہی تہی
 ہار گئی تہی تہی تہی + ارنی ارنی دور تہی تہی تہی + کھول گنوگٹ تہی تہی
 از ہمہ گتہ وحق پیوستہ اگنی اتہو تہی تہی تہی + بہت دین سن باور
 سنگ + کہان کہان ہم تہی + سن اگیا تہی تہی تہی + بہت کہان کی جگہ تہی تہی
 سن تہی تہی تہی + تہی تہی تہی تہی + اگیا تہی تہی تہی + باور تہی تہی

ٹیک ٹیک ٹیک کی سٹکلے + اگاہہ لکھن گھٹ گھٹین پچھٹ + گئی کاظم کے جنگی کشتی
 طلب محبوب مرطال بان خود را آوری آوری دوار + گلن گلن شکست ہی
 کاری + ہماری اور اوت کی کاہی + اوگن دیکھ اپنی اٹھاری + باہی لاکھن ہونہ تو
 کاہن + جب آوین تب ہی ہم ناری + گن اوگن اتی سب ہو لکی + ہر اکہہ ہی چھڑا رہی
 جہاں اکہہ ہماری درواجنی پڑا تو رہ جس ہی تھکار + دیکھ سکی تھاک کاظم + جان بوجہ
 تھکون بخٹاری + جواب طالب صادق ای پڑے صاحب دوار + ہر اکہہ اور اکہہ
 سبھار + کچھ سنیں ڈر کا ہو کاہنکا + جب ہم آئی سن تھکار + اوگن دیکھ لاکھن گھٹ
 مٹھری کو ای مار تھکار + در سٹکان نہ کہان جو مانگوں + وہی جن اوہی ہستی نیاری
 کاظم یعنی عرض رکھت ہی + پڑی رہن دلو اپنی دوار + مناجات وٹنا ی
 پیر کامل کیسے نہ ہو سوئی من دہیر + ای سکی ایک گھٹکی ہیر + تیری رحیم کر م
 پایا + حضرت باسط علی سا پیر + جاگی گیان کی اوگد چاکٹ گئی ہماری سن سٹا پیر +
 کا ڈراگلی جیلے پاگلی + اوگن بخٹا میں سب تقصیر + ہاتھ پرا تھ دہرنگے پیری + گھٹ
 ہرٹن کے بخیر + رکھی لاج دوو جگ کاظم کے پئی آنری پڑی تھیر + در شکایت محبوب
 مجازی گس ہی نہ دیا تیر ویر + ہماری کٹ کٹ چٹکی ٹیان + یا تین حرکت سور کھینچا
 نیندن ہم ہیرن واکن ٹیان + وہ سوہی اوگن سنگ رتیاں + گرین آند ہار گتیا
 یاہی واکن ہمو رتیاں + بہت بیت ہمو کر باری + سٹک نہ پڑا ہون ہواری + کوہ
 کاظم تہا ہاری + نہتی من جرجر نہیں سٹیان + در دلر بای محبوب مجازی

کیشی سبکی سپاہی اہلیر + ڈگر طین نہیں دیت کا ہوکان + اس شین میں مارش تیر + با
 بالاکو رشت بت مارو + کو دجن جاو ہو ہی پر + تیر ہی جاو ہی کت کاظم + کڑی کمال
 دوجن تقصیر + بقصری عاشق مجازی ہر عضو محبوب تیری اللین دین
 دو دین کار کی کاری + ہم داری داری + سوہن پیار ہماری + دی کی سنوار + ہر اکہ سنوار
 اپن دودو کاری + اوگنی ماری کو شکہ جبار + دیکھ لکھنی کت اور نہار + دی تو پاک مارش جیوت
 نکاری + تیر نہت شکہ تیری سوہن + جس توری بیجان چل چلیات سوہی اور نہاری + سن
 چچل نہ چل ہو کہون + کاظم چل چل تنگ باری + در چند نصیحت کہان تیر و سوان
 بنہ مایا کہنی بہنی ڈانڈر نیلوا + آری ای بوری دو نو ان + کل پہ نرگہ جو چل چلی جگ
 آج لگا ورن کل ہی گو نو ان + گھاٹ چھاٹ لکھ آویا گھٹ میں + ہی کی کوئل نیوان +
 بڑست پاپ نہت میں گھٹ ہی + گا ہی جگ سنہو ان + جی نہ لگا وگا ہو ہی جگ + سن بیان
 اپنی بہو نو ان + سار ہو شکہ اجون کاظم + پیاسون او لگا و سوان + در بیان آگنی
 امداد مرشد و متابعت شرع وصول محالست سکورین صاحب کی حضور +
 بونچ نہ سکی کہنوں سر + بدی ہی گن اوگنی آری + تین پرتی اور سکو ہو گورو + نہ
 بناوی حسنا کان بانی + کس بانجی جو بات ہی دور + وہ اچھری اور پرتی جو + ہم جا
 لکھی نور ظہور + کام کرو دشمن ابا + پنج مین پیر پنج رنی سور + پنیم کا کہنا لی آوہی +
 کر پیر کا چٹا چور + گور کی دیاری کاظم صابر کون + تن میں دیکھی ہر گور + در سنا جا
 لکھن لکھی تھے جو میری + گہنی پیار بڑست رنی دن ان + اس کر پار کہ صاحب تیری + در سن

دینی تلووت و اگر کون به تاسف گذشتن عمر سیال و اعتماد بر شفاعت بنی صلی
 علیه و آله و سلم کچھ ہماری دست پونچھو بھائی + کون کون و کچھ چکی بتائی + کون جن بنی
 دن ہم گائی + گمان پر سگری بین گنوائی + بالابن سب کیسل ماینا + ترنا پاکارین جو
 اہن جو بڑا پائسریرایا + ہمت ریت سینین پچھا کھو بریم لوک سی ہلکت کی کار سنتین
 چکی ہستی ادائی + جہاں ہلکت صاحب کی ہمتو + رکی کی ہستی ہلکت پرائی + اپنی ہستی کی
 باتین سکی + تہ کاظم کچھ آسن لگائی + گنی او گنی سب یار لکین ہین + صاحب کی ہمت
 در شاہرہ حقیقت گوید ہیریم و کچھ عجب ناشا + گٹ گٹ پایا وہی کا باسا + ایک
 گو کی دیا ہستی ہمیر + نک رہا سن جو ہو گھلا سا + سب سنار گویو گل جیسی + جلیں گلدت سا
 عجب جانا ہم ہین وہی ٹھاکر + سب جگ اونکی داسا + گنیو ہر سنار کا ہستی + ہیریم ہر
 گمان رہی سنار ایتھون + رہی وہی کی رسا + نرگن اور نرگن پیارا + آجہی کاظم پاشا
 عجب وار وار محبت محبوب بی پروا اور مجاز سکھت وہی تیری بالم دیکھی اوتھی + ہین
 واری ہیریم کی جانوں + تہی ریت ہین روٹھی + اور ہر ڈارین رنگ کو مو پیر + جو کی ہیر
 بحر موٹھی + ہت ہی تین جیب بات ہسما + دیکھتہ ہی او بہرہ اوٹھی + سا بنی جو کاظم
 بلین دور + تہی لٹن ناچوٹھی + در پرش احوال در دمند کس ہیریم سناری کو
 گل ہی گائی کماٹ پیری ہی + جانوی پیری کی لاری کوئی + کی کچھ گانہ ہستی خوب پڑو ہی +
 کید ہون پیرم کی بات مالوئی + بولی کہون کا پیا کچھ بنی + لوانا نار و روت کٹوٹی + رگ پونچھ
 جیب پانسا اوٹا + تہی جیب جگ ہی پھوٹی + موہن کی روٹی کی لگائی + ہیریم

چہاڑی ہوئی + گناٹ پڑو نہ مڑو نہ جیتی + گارون جب ہی پیاں جھٹی + مہرہ
 کاظم رہی تمکا + ہم دھرت تان کر وا گھوٹی + تاسف از محبت محبوبے پروا
 مجازی شہی پٹ لگائی ہم چوکی + ملل کہتہ پیر کا ہی چپاگی + ہر دین من جانی کی
 دی سچوگ کی سداہ جت آوت + اوٹت بیوگ کی جین بہوکی + کہہ پیاگی کہہ پیاگی
 سیام سیام کہتو کہ کوکی + بسکے لٹی ہوئے کانج کہہ + کاظم کون فستین جھٹی + جو
 عاشق صادق و عشق کا ہی پٹ لگائی چوکی + نہہری بات چل کوئی نکلت ہی +
 بت بن نکی جاری نہہری + ہم ہوسنہی غصہ کہت + اوٹتین کر جو ان ہوگ کی ہونگی +
 نہہریا ہو لین کے بچہ دین + کت پیاں بان جی کا ہوکی + عین سی جا کہہ میو نہوی کو
 گناٹ پڑوئی اوٹت بہوکی + مار گئی تم نام رتن سی + او تر پائی ہو کہہ دن کو کہے
 بس ہی سیام کاظم کہے ہت سون + تین جات کچھ تر ہوکی + از اندک فساد
 ہمہ اعمال دل خط است چوئی لٹی نہ کو بن نور لگڑا + اب کہہ جات لیاؤں +
 ترک کت ہی کت ماکت + آج لگو وا کو واؤن + شور نہ کہہ مو کو نا کہہ + ہاتھ لیاؤں جنانو
 کہارون کچھ بن نہیں آوت + جلی پاؤن ناٹھری پاؤن + گاگر سا جی بہکت ہی ترکو +
 سن کہوٹیا پانی بہہ تانوں گری ترک کی جوب لسا + پیاں ڈکھان جا کہارون +
 کہوٹیا ہی کت بہل کاظم دیت صاحب کا تانوں + در نہنت عالم فی عمل دنیا دوست
 باقانع براعمال طاہرہ و از صفائی دل بہرہ دار مصد ہی کہت ہی ابی +
 نہہری گیان کہت ہی + لاج نہ آوت توئی لاجی + بہکت کی کارن بد پڑت ہن + چوکی

چہت ہوئی مفتی کا جی ٹو جہنا کرئی ہیرا پریم بن آوی کوئی کا جی + دور گئی مئی ہوئی آئی
 مکن نہی گمراہی حاجی + کافی کر ہی آل ملک لی ہاتھی گھوڑے رکھی حاجی + کوئی بست مٹی کوئی
 جب کال آئی کے سر پر حاجی + نہایت کلج نہ آوی تیری + چوئی حوس نہ سئی بن سر پر + ہیرا
 بھجن بن کاظم گو گو + ہل نہی نہیں ہیں پاجی + اشارت بحقیقت رسیدن + نہ ہیرا
 چٹ لگی پائیں بانی سون + چوئی نا کا ہو چٹائی سون + کچھ دن ادھر او دھر ہیرا کی + آیت
 اسی بوجھ ہر گھاسون + ہنسی حیران ہٹ پیا ہیرت + ہوا پی اپنی ہیرا سون + مکی رست
 سدا من میرا + صاحب کی بچانی سون + تین کیٹی ہی سکھہ مانور کہہ + تیری روجیت لگی سنے
 سون + گمائی لعل لاگ تیرو سن + اوپر پائی کہانی سون + ہیرا کی لگی آئی جگ نہیں کو کلج
 رہو اتنے سون + نزل ہو لکھ آپ صاحب کون + بن کا ہو کی نیاتی سون + جھکی پاوت باجی
 کاظم + دو جگ نا کہ پانی سون + منع کردن محبوب مجازی از سفر جن جائے گا چٹا
 دور کا + اسی زو ہی سیام پیار + سکری بہا چاند ت ہی کہہ + یہ تو تباؤ کھیل لک ہا رہی
 بہت لگائی پھر کی سنا + کاری جیکون جاگاری + میر بہا اکھیں سی دور کا + وہی دن
 دو بای کوں بج او جگ + نہ لگای سب چوئی کاظم اپنی اپی اور سہ باری + در نہات
 رنج از فراق محبوب مجازی آری میند ہیرا + کیسی کہتو ہما وون + پریم پھر کی کلج
 ایت جی او بک کہہ بدہ ہلا وون + شور شور جہر بای ہو سکھہ + کیو شور وہ سکھہ نہیں ہیرا
 جین نہیں گہرا تہر کوں + کہاں ہون کہی گہرا وون + اسی کوں دیکھی نہیں کاظم
 موہ چویتی کوں تبا وون + در بیان آنکہ محبوب حق بی امداد صحبت مرشد توان

و تر غیب درین کار پیا کهنه اپنا چنیا جو جگت ما + کاسون گنو گشت کونوی + گنر گنر گنر
 گنر و گنر ماری + ماسا دهن کی لونی + واکرینو گنر ماری + اسون سخی چوچو + بارگ ماری
 کی نکا ہون چا + بلائو سنگوڑوچو + بن جاست پیا و کون ماری + سیم سیم کونوی + دیت
 بہانت سادھن سی لچا + چپاسی چوچو ہونی + دیمان لگا و گنر گنر + جو جاست
 سیمو + مٹور مٹور دھن لکھن + نت سن کر کی کونوی + جیون کاظم زبان بانی + سیمو
 کونوی + دریافت حق و فوائدیکہ از حصول حصول شود بابا گنر گنر صاحب سانچا
 کت لاکتہنی سانچ کون انچا + بیت جیت کی چوچو کرپ + بچیم کا انچر کا ہون سانچا + سیمو
 امر سیمو جگت جگت چوچو + کسوت کا لگا گنر ماری + واکرینو ماری + کت لاکتہنی
 سیمو سانچا + دوت دوت سب جیون و اسون + گنر مٹور مٹور کونوی سانچا + کت لاکتہنی
 چچا نا + کی سست ہوگی او گنر سانچا + کاظم برک پانی ایسے + نت رہی سکی رنگ ماری +
 در فراق محبوب مجازی مینا لد اب گنر مٹور مٹور + بل بلجائو مٹور مٹور + کت لاکتہنی
 جو سست سست ناوی + کت سست سست مٹور مٹور + جاکر ہو سکتی مٹور مٹور + کت لاکتہنی
 گمان جیت واکرینو + لاکتہنی جاکو جیون مٹور مٹور + لاکتہنی لاکتہنی + باد گنر مٹور مٹور
 روگی نہت او گنر ہوگی + دوت مٹور مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی
 جاکر + لاکتہنی جاکر پاس سیمو + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور
 جن جاکر مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی
 کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی مٹور مٹور + کت لاکتہنی

ٹوری نیز در فراق و شکایت مجاز نور اسوان لیکھوئے کی گئے بہاٹ بہاٹ لہری
 چہنٹ دیکھا پیری بہل پل کہنی سرے بنواری تیرگی گہیاں کاری بہت بنگی چوڑا
 نہاری بہن لہاری کاظم سی کی بار بہری کاہی بسا بہ در میان از ہر گسٹ
 در محبت حق در آمدہ ثمرات بسیار در راہ محبت یافتن ابتو لگی اونی بیت
 جکی کی بنگی بنگی بیت اس چو پیا کی سنگہ کی چو چو دو دو جگ سنگہ ہی ہسار نہت بہتر کی
 اجی واکے سنگ کیست تینو کوں ہم لہجی حیث اس چو ریش سدا کاظم کی بہن بین
 ایسی تیرگی بیت دگن گاوت اپنی اونمان ہو بہر س جہت بناوت گیت اشارت
 بے قاعدہ انفا حون کردی چشم و لم لورانی بہک میں لکھت نہت جوت سپہ از تو بہر و کہیم
 گویا ہم سنوا او میری گہاں میں ہم پہی گہاں بہ از قدرت ایم کہوت بہر تیرگی ہاشہ گہاں
 کہ جانی بہن ہم رفتار سن بوجہ سن کور ما دو سراب جو کہانی بہ عہد اسم از تو عبود بہ آدین
 بہ ہم تیری ہاشہ گہاں یافت ترا از نو چون کاظم بہن کن نہ بہر امرت بہن ہوم کن چندان بجا
 آوی بہت بہر ایک نالی بہر لغتہ سازنگ در نصیحت گوید نور کہ کن ہی نیا کہ لیت ہکٹ
 بارہ کی نہت ہی بہا کو اگہ پل نہیں لوٹ اس نہ کہ کہ جسے جو میں بہن میں پاپ ہوسی
 کہوت بہا کی پاجسی نہت نہان بہن سدا نہ کی گاوت بہت بہن کی گریا سنگہ کی بہن
 ہم کو کہون ناہوت بہن نہن کاظم گئے جی بہت گٹ گٹ پاون سامی نہت
 در فراق محبوب مجازی گوید من لیکے کاری تین پردیس سدا بازی بہت من لیکے کیا
 دو دو گاہ نگری ہمارے نگری او جاکہ جو کہ لکھان میں بیٹو جو بہن ہسار جریں چو کی جاری

ششلی جوگ کوئی ہوگ کنسی ہی + منہ بای زور ہین اودو ہو بجاری + چیت سی جوگ نیت ہی
 کاظم + سو بے دلگی ہو ہین پیار + در فراق حق مینا لدن من کیسے میر دہرے کہن
 نہ آوی شلین نباتی + برین کس ناردی سر + تین جوگن کا جانی جو + جی پیر ہوگن کی گزری
 کام پڑی گون پانزدی سون + شور مری کی بیت جری + کاظم امر ہی پیکرین دل آدھ کا
 بیکاری بخیری + سداں سکی ہی سکی کی مکان + جگ ناری اودا پتہ ہی + در منع
 محبوب مجاری سنیان ہی دھوپ پرت + حق جاوڑ دینوان + پرون پیکان توری
 یون پیکان مان مان + پوگنگا کل نزل مہو + ہی نردکی شیل ختیان + بہر بہان
 سمجھا یا سیکون + پانچ پرکے جلیان + تنک نانت پنا موہنی + کون اودا کوئی اکسین
 سونی ہوگن تہب ہم کہنی + بن پیغم ای موسی گنیان + پیر علی کے کی گون کاظم
 سنیان پر جیرو لوان سنیان + نیز و شعی گویہ سنیان ہو دھوپ پرت + کہ
 چاند لگا کون + چاند نہ تہر سارہ + بہر جوگ پانچا اول جیتر + دیا کی تہر گنا تہر +
 سوچ جائی گت ہو دھوپن گالگو کھر ماہر + جاہر اودو ہر سب جیتر جلاو + ناتہر
 ماتہر ہی زانہر + توری جیت کون مگر گنی جوین + باپ ہی توری ماتہر + وہ جوگ کمان
 کوئی پاو + جو لگو کاظم ماتہر + در سوش شاق از آواز طاوس بولانیری رتیرا
 گوگ سنسٹ اوٹنی ہوگ جیرو + بہا و جیگن نور اودو + جسے پین سہاری تیروا +
 اکن بوند برکین شین سون + بہن جو انچر سونہ جاری جیرو + رکت انس جیتر کھٹکا
 اکھانہ تیکون سی تیروا + کون بناوون جی کاظم + لکی پیر کا جت ہی سنو دا +

در فراق گوید پیا موبی نابار + مومن سکر و فلک اس لاگت + جاوون ہی کا لون چار
ہر دکہ پایا بچرت توری + روکے ہم ساخجہ سگار + پاموئہ نگہون کمر توری +
کا گدہ زدنہ پڑو تہار + میت اکیل کاظم ہیں مہتار + کاہتی اونسا کوئی بار + جیکوں
سندی تپتہ پتہ + انس ناگیتک بار + مہری وکروہ میگوید در گرفتاری
محبوب صوری و خور دن زخمها از ہر عضو اگر چه صورت در ہر صورت
ہماں معنی بصورتست موبہن چوٹ بیدہت شہرین + کہوون باندہت
زلفن کی چرخن + کاہوکان مہونکت مرلیکی تپوکت + گہر سو موکڑہ کی ہیرن + جاوون
کمان چوٹ کے ماری + ہون توری ان گاری شیرن + سگری حبیب و گنہی ہستی
جیو مارا گوئل کی امیرن + ایک چوٹ ہوئی کما ہی بجاو + کماہن گنہی ہستی ہیرن
بیکہ بیدہ کیو سکر و کر بجا + نین دکی سکی جہم جہن کوئی یوگن روی جانچہ بہا سکر
انسو کی نیرن + موموہن اس مہی کاظم کے + سکدہ لٹا جاگتی ہیکرن + در گرفتاری
سوز جت ارجی پڑو دیوان پکی + موری لاکن میوا + ہم کاوین ہوگا + جوناہن جت
ارجی سکھیری + پانی کا ہی + کون کا چکاپہری ہیری + نکس کاہی نہیں جا +
ہیں گئے سب پھرین ہمر + ہم ہی لائین لکھای + جاسون بیت ہماری لاگی + سوکھون
ارجو مانی + ہیں جگ ماسہری پڑی + ارجی سوچہ جانی + ہیر وکسہ ہم کب تک سہی ہدی +
اب سکھدی سکھد + پاس سہنت کاظم کوپی + کشتیوں کٹھے لگائی + در سوز و گداز کشتی
موری رات با لہرین + دن ہمار نکس کاری یان + ہای و نہن سب جٹ + بہا و

کھون

نابھون ناتن مری + بن من بہاؤن ناہین سہات + جان بوجھ پیرم زرموی + تنک پور
 بات + جیسی لا تو نہی پیا کاظم + دینی بتاؤ سہی گہات + درشاہہ محبوب حقیقی
 گوید من میرت بیکی ہر ای گئے + سدا جاسدہ اور سہی + ہیر سہا پیا گہا پائی
 اب سو ہو گئی خیر سہی + کون کت یک پیر سہی + پران گئی اور سدا نہ لہی + ایکو پاک
 دیکھ آوٹ ہی + دس یک پیری اوردی + ایا تاج نزل کر جیکین + دیکھ برین ہر پوری
 میں پیاؤن ابی سنگور کئے + جین ہیر سنگور سہی دوی + من گہلی برکت اب کاظم
 نت پی کے چمکے تی + دلربا ہی محبوب مجازی حبیب دیکھ دای من لیکو بجا
 رہا گن ہی ماہہ سانی + ناگن سہی رخصت گمراہ اور + چھوٹ رہن جیکے دس گہا
 نیند ہری آجھن لگی انکیان + بہو نہیں جازن کمانی تانی + لٹ پئی پاک جال پیار
 پیرا لکھن جیو کرتی قربانی + لتو ہی وہ چوب پر کاظم + پیر ہی آن دیکھا دھانی + دور
 دلربا ہی محبوب مجازی مارت ہی سہی جتو نکے بان + ہر دینوان نورنی + ایک
 ایک بار مرین سب ہمتو + ہر جتو نہان جی پران + بہو نہیں کمان بان لکھن تیری +
 تن من ہر وہنوسان + انکھ بچا دین کئے ہکو + مارت دھونڈہ دھونڈہ بچان + وار کرو
 سنگور جن سنگور + کاظم تن من سہی قربان + نصیحت اینکہ شرط طریق بجا آرماتا
 عیسر آید نور کہو ابی کے نینوان او گہار + دیکھ پیا ہی سنگور ہمار + کمان پیا تن
 آوٹ ہی لے + پیا دیکھن کے نین اود ہار + او ہر اود ہرجی کیا بہاوت + منہن کر تو نہ بجا
 او گن سہی کا دیکھت ہی + ابی او گن جکی لہار + سوداؤن و فوافر ہوی پویل + من

مرانہیں کیو بارہ شور پیا دیکھی کاظم + اوٹکا آرنیں ستار + در حق قری کو بہ
سنیان ٹوری بھری ہر + کیتی کٹیہ دزارت + بات میرٹ سور دن مینٹ پیش رات
سوسن لٹل ہات + اوڑگیو رنگ روپ پیار بن + دن دن بدن مجر پیرت + برہ
دینی میریل جل جس ٹپے گل گل ہیلا + کوئی گہات سی گہات نہ لاکٹ + بن گن نیا
بہر بہر جات + پار لگا د باسٹ کاظم کان + اگم سمند رکھی گہرات نیز درستی
کاری ہی ہیرن ہیر + سنیان نبارت + دنورنی بہار ایو + کوئیں جات +
برہ ناگن دس دس جس جوارت + درسن کارن من لہرت + اوہر اوہر دزارت کٹ
تن من جیو جگے اکھات + کو کو کٹ نہیں سکی لہر کج + بن درسن اب کچہ نہ سہات
پیا پچرچی مین روون یوگن + پچر گن دیکھی شکات + لال بنی لال بنی کاظم + ہیر
بن پچر بن پیرت + در خوف الہی دیا از انجناب بلحاظ عیوب نفس پیا
گہر کتے جاکون + اری آری گنیاں + دن نیرانی ای گوئی + اوگن دیکر کجاؤن +
کیسل لینہ سب آئی سکئی + پیر کہاں پیرے دانون + سنگھت پیا کہہ نہ + چاند نیر
کاؤن + اوکں جھاوکی کہہ پچی + ہون موٹو موٹو اچھاؤن + اگی کچی حلن ہم باؤن +
پاجھی پڑت نہی پاؤن + نت نہی سوچ رہت نہی کاظم + اوون دن ہیراؤن + درکا
عدم حضور دل بذات بخت و سوز و گداز سنگھت معر نہ جات بام نہ پیر + ہار
جیو موٹو لجات + اپنی بہا گون کا سون سکیرنی + جاسون گون سونا پین اوانت +
جاکے لگی ہوئی سو جانی + برہ کے پیر کہہ پچر رات + رکت ہو ران اسون سنگ پیر

بن برسات لگی برسات + کہا ہوٹ روئی ہی پاتو + تس دیکھتہ ہری مسکات +
 پاس پایا کو دیکھ سکی + تمک سیرت میں نہت ہر اس + میں لیا توں سکے جو سناو
 من چل گئی تھراٹ + پیارا کسبئی لی پھری + پھری تن دن دن پرست بچن
 روہت چٹھی کاظم + پاپ چھین جس برچہ کی بات در شکایت دل
 بخت ہای مجازی باز رجوع بحقیقت ایسویہ میں بادریسویہ پھور
 ٹھوڑی دیش اکائی + کہوں تو کیا کہوں لنگن لنگن + کہوں زلفن مار جانی
 برین سنت سب چین گناوت + دیکھتہ تین ادھر لکائی + اولی سالتن
 گون تس دیکھی ہو + نکست جو جو دسکای + جان اٹکے من فری سون اکائی +
 ٹھوڑو وہی پرٹ دیکائی + ایسی روپ جو گن دیکھی + کاظم سیدہ بدوہ
 برای + نیز در مجاز گوید اگر حقیقت حل نماید سیر و حسن محاکو کس لگی
 آری ہو موری بالکم + ہمری رست و این ہنس گئے ہو + آری ہو موری بالکم + جھٹ پٹ
 جو کوئی اپ جہت + من کو چرائی رس گئے ہو + کت مار تر چہ جوتن ہوں + جدی
 موری بن بس گئے ہو + دیکھی پائیون ہر چہ واکون + جس کے پیرس گئے ہو پکست
 درن تو کیا کی تو کو + کہہ پکا اس دن گئی ہو + میں روون کے پھرنی + وہی پر
 دیکھتہ ہنس گئے ہو + وہ صورت کب چھوٹی کاظم + جب تیری جیبی بس گئے ہو
 باز سوز و کداز در مجاز دارد کہ عین حقیقت عارف را بار و کر بجا کر
 اب جن بہا ہو موری بالکم + جمارائی دی کا واکو + کاہیکو مار و موری بالکم + موز جا

دو آرا کا چماکی + باتی سوائے اب تو بہی بارو + کہا کی ہر شے ہی جریگان جراوت پہ لکھا
 موسیٰ نسا رو + اودھو جوگ لکھا دن پہ + جوگ سنت جو جرت ہمارو + جوگ دن جب
 موٹی دھو + ہری ہی تن میں سیام پیارو + میں پیادو دین پیاسی + ہر شے میں
 نہ موہن ٹھارو + میں چھین دیکھنی کون کاظم ہیم دیکھنی سون نسا ہارو + موہنی
 اشارت لبوادی استغنا کہ سخت ست موسیٰ نہرو اچوڑای سو کہ الم + سہی
 لیائی بسیرا مورے الم + کاجیلے قصیر تباو + کہ قصیر رسا مورے الم + ہکا بولائی
 بسیرای اپنا آنتہ نہیہ لگائی + کیسی کٹے دن رین لکھیری + سنیان تو بیسی پرے پستے
 ہنس ہنس بولی ہستی + گھوٹ بولی سکائی + مجن دگہ پانچہ پرن کاظم + میں پال
 بائی + در سوز و گداز مجازی نور بنوان آوٹ اوٹ اوٹ جان کٹ پردین
 کان پیا + موہن جہر پیا کان واکون + دگہ کا بہت ہی سنبھل سنبھل چلت سنت کو
 موہی آنکھیں + رکت آوٹ ہی نکل نکل + آگ رکت باچھی پر چھی + چلے گھوٹو سنا
 سنبھل + بنتی کر کر خور کت ہون + پائین بر پچل پچل + پانز موہی مانت ناہین +
 موہی پیاو پیل پیل + ایل پائی پیا کاظم کون من + کہاں جا اب پچل پچل + چوٹ
 ہی جو ہو لوک میں + گلین گلین محل + در عشق مجازی سیکوید من موہا سوری
 سورت پہ لکھا + کتو آو پائی کئی جاہلٹ ناہین + داہی پر پزہر ہوت دیوانا + شہور دن کا
 بہت جانی کت + اب واکو چوڑ کہاں مہی جانا + وہ مانی کی مانی کاظم + پتہ تیری ٹوسنی
 نیز ہمیں قصہ ست وہ تو بہت کی ریت نجانی + باد دگہ دیا + شہوڑی دن کی نار

آناری + شیر کی کت بچانی نهو + کان لگای جو باتین کری + لوگن بیٹھ گهائی جو کپھن
 ہی ایسویہ ای کاظم + ہم جاہن دو بچانی نهو + بادو گند ویا + نیز در مجاز بنو ای سوئی
 ماراری + چوٹ جا دو داراری + جالو مری کچھ شتر بھوکت ہی + سوہت چنت ستر
 شعور شعور جاکتی مونی + کس باجی سن پیاراری + ساوئی نورث برانته سناری +
 مومن داین لگاراری + سوسن ری کاظم کے ہر + جن گہرا راجو جاداری پھار
 بانگہ بی او اور انتوان یافت کو بچانی تو ہی ری + سہہ اپنی جا کو دی + اری
 ای شور لائن + ہتھ بھولی جاک آئی یامین + سہہ اگلی جو ہی سیکو + ہی سہہ ہر دی
 انبی + بھلی دی سہہ بھر لی + اری ای شور لائن + سہہ سہہ لیں دین پر لجاؤں +
 شہو لوک سی دارون کی + اب کاہما جھولا وگما + تیری سہہ دی سہہ ہکا ہی + اری
 ای شور لائن + سرگن مانگن جبب دیکھوں + ہوئی گئی ہم کاسپ می + الکھ ان الکھ
 ہوئی موجبت + نت الکھ کاظم نے لی + اری ای شور لائن + اشارت از سہہ کا
 وصل تفصیل کہ نہایت قفا و بقاست اس کو فیکون دی کا + جھوگنت
 ہتھی بگا + کہان بگا جو یونا بھری + ہی مین مین مین رہی سکا + سو رہی کہوں
 سنگ بجاؤ + پھر گندہ کا ہی لیت چپکا + کہوں موہی ہنات تہل ل + کہوں بھرت
 دت رو + لی نہ بھرتی ہی بھرت + ایک آن پرکٹ ٹھہرائی + میر کہہ سکھن چوٹ کاظم
 مور گر شوادو جرای + در فراق محبوب مجازی حقیقی + خود را از دست خود
 نکشت تا در ناست این بھانمی کشید ایابی مین جھکون پیار دیتی + جو

بهی سوسنی آری + جو طبعی زدی سیرتہ بر لبان + چلت کی خبر و ان گد لیتی + کہا برت کی
 بچہ نائی + او سرگرمی ناختی + اب بیان جو تلبست جیسی + جل جوبی میں آئی پری
 تہی + جان کشتہ کی پران گوئی دم میں + پیاسی پھر میں جیون کیتی + منتیں نہت
 بہت کر شاکی + میں پکی او کی منتی + تب نہ مری میں چلت کی کاظم + اب جو چاہی
 نور استی + در تاسع از محبت مجازی و غفلت از حقیقت میں گئی
 سیتی + بہت کو بیج جنہ کیست تہارا + او پکی تہا جبر جاہد کیتی + اگر کہ بہت بہت
 بچہ گری + سختی ملی دن جا رہی تھی + پت گرت سہ گئی پھر کی + اب کہا جوبی
 بل بل کے پردہ کی جلی گئی + جو میں بہت سہ گیتی + اب کوئی بنگان بہت کر جوبی
 مانو بات ہماری تھی + اپ تو رنگ تارو کاظم + بہت لگای صاحب تھی + از محبت
 محبوب مجازی نیز از دوست نشان شد در جوع حق اور دوسری نہر گئی
 جہت ہی + پیر خرابی آید یا + ہماری آنکھ بچا اور ہی + آگہ لگاوی آید یا + اگر
 اپنی بہا میں + لاؤن نور اس تھی + بیٹھ تھی او کھ جات + او کو پھر میں گئی
 آید یا + بہت جگہ آتی جو پیرا + واکو دیکھا ہی بہاؤ + جاگ ویش ہند دیکھوں + پیر
 رو لاوی آید یا + ہی جگہ جی کاٹھ پیرا + جو میں بچا کی + ناچت ہی دن میں فہی
 جو کج بچاؤ آید یا + سچ سچ جگ جو میں کاظم + صاحب ہی سن کے لگا دو کی نہر
 تو ہی پیر کو بھگاوی آید یا + در سوزش فراق مجازی مبلویدت لگای پیر میں
 سور ہو یا پیر یا سکند دئی دئی دگر دیش بہاؤ + دیکھ ہی بہاؤ آید یا + میں پیر گائی

میوه کون یا کنی چنوں سون به کونی جتن من مور چلا به کس رهو چلیا اید یا به جات
 ای ملل سب پجری به پچر پچر پچر کونی ملی به کونی پچر پچر نایتین به کس رهو چلیا
 اید یا به جی به دست جات چلو جانشی به سوه یا مین ارجه ارجه به سوه کا اچانا کله به تی
 به شرا اید به تین لکاظم سورت جکی به جاک لکا مورت سون به مومن بی مورت به
 مومن کاهی کر یا اید به در شوق عاشق ازویدن بهار کبی یار بیکار است
 ای بهار پچر چلی او جاون به بیان کب سوه لاگی سهاون به بن پلان انکار میوه
 جمل جمل تین اگ لکا ون به مور کول پچر پچر چو او سستی به لول لول جی گئے ستان
 اید پوری پیا بهر تی سنگان به سول سول لاگئے پوراون به پیا بهر س کله کاج او س
 جمل جمل کبی پیا لکا ون به بن بن پچرون مین او بهر او بهر کی به لول لول جی
 به لاون به اوت کون لول بانسرا لاگی به لول لول تان پچر چاون به لول تین بهار
 لکاظم جک پیا به کول کول کله لاگی دیکهاون به بی التفاتی محبوب نیاز کمال التفات
 عاشق بهر بیکری چنان دگر نو کون جانی وی چیلوا به گلی بچلو گلی سرت دیا به نیری او
 مور پوی نه کیلوا به ماتھ نه لاو مور پچر شرک جانی به آس پاس سب لکوا ایلوا
 آج بهت مور جی پند پڑوی به کچه جالو به لای گیلوا به رات کمان ای سبجے بتاوه
 به کاج چاند کله سنگ رهوا به جالو جالو سستی جن لولوه واهی کچه جالو جهان منوالکلو
 رس بهر تی رس دینی تین لکاظم چیل کون کب بهت سیلوا به در منع سفر و خلعا
 ترود برین جن جالو مور پیا به لکا ون به بی پڑوین کاسی به سن سن کاسی

سوراجیا ہ سوج بڑو ہینو ہمتی سنان ہ پو کیون نانوں بدیں کالیا ہ نت سنگ رہ چرکے
 کہہ کہہ کاپا مو جرات سیاہ لکھی چوڑھٹ ایدیاہ نیر لگاتی ہیر کا جہل کیا ہ دگاہ اب
 دیکھہ باتن سبھاوت ہ سیاہاڑ نیر چاہت سیاہ بڑہ اگن کی ہندرا کا ظلم اس کو جہل
 جل مڑ جیاہ در وادی حیرت گوید کوئی لیور تیان سوراجیراہ بالم پنے آئی سکھی مو
 ہیر باتین سنگدین ہ کین دی باری آن جگانی کئے ہ پیاسی لیو سچے چھین ہ آب
 بچرن تلچٹ سوراجیراہ دسودوار موندین سوئی ہ کوئی دگر دھنہ آلوہ نکی نو کو گودی
 لگائی ہ پیر کھ کا ہی جیپا لوہ کا سون لاگ ایدی رات سورنراہ نانوں نہ کاٹوں نہ
 سٹاٹوں تیاروہ اکیوہ سوچھین ہ سدہ ترہی کیسی رہی صورت ہ نوچت اس لکھ
 رہو ساڈر پیا سور دھون بیراہ ایسی پکون کوٹ دیکھا دی ہ لکھہ لکھہ ہین جانی
 کوئی واک دین کی راہ ہتا کاظم لاگ پانی ہ دور دین وہ ہوئی کینراہ در وادی
 گوید سکھی ہم پانی پیا پاس ہے ہ پوچی سونکھی آس ہے چچی بچرن اونکا بیت ہی
 سن جاگی دن چا او پاس ہ اٹھون نیر ہاؤن انکیان ہ برہ جہاوی تنکو اپن
 کاسدان نہت پین ورسن ہ سنگ رہی پو بڑو پاس ہ یاہی جتن سنگ ہو کام
 کی ہ جاسی داس نہوی او داس رہے ہ نیر دریافت گوید اسی گنیان جاک
 سورنی جگہ جاک جاک ناں آئی پاس ہے ہ سووت جگت اب سنگ چھاندی ہ واک بچرن
 باکی نہت نیگی ہ کو کو کو پو پو ہین دیکھی ہ سوت رہی ہیر گر لاگی ہ کون کرنی اب تیرہ
 ہیرا ہ جاک جاک اور گئے ہ انکی ہر جاک ہیری ہ گھسین ناں آئی گئے ہ کانی کجک گین پاس

وہ نورانی شہ نین آگے بہ ہمدست لگاٹ ہی جوگ سی : جہت ہم پکی ص پانچ
 بڑی جاک کاظم ثم بائی : سبکان سج پکوان کی جاکے : در شکاریت خواب و
 راحت از بجاالت پیانت جاگی گنیاں ہم و سنگاتی : میں سوون نیندہاکی مانی
 پیتم نہیں کا در تن پاوون : پڑ گئی سچ بہرہم کے مانی و پکی ملی بھرے کہویدہ :
 بہرہن کا کمان نیندہ سہاتی : پیا چاہت تو جگات سووت : انچا کہن ہوں گئے مانی
 گو و ہوئی گئے تو پون نیندہ یاہ دی ماری جہ دل چکا : جاک سو و کاظم میں نیلے :
 اپنی پی کون لگائیں جھاتی : یعنی ہمہ کن سخن جدای گویا جن کہ بھر گئی
 بان : ہٹ جھوٹ سے ورسکی : سکری بیٹ گئی جو میں و کہن کے : ابھین تو دن
 تھوڑی بہی این : بات چلن کی ہی سے کہن کے : جو جٹ لاگی ہوئے بد سوان
 ہئے جو راوندہ آگنہ لگن کے : جا کر جھوٹا اپتی ہست سی : ہم چیری ہیں اون سوئے
 کو کہ کے دن بچن کے دیکھی : سکے کی رائیں و کہیں لکلی : نشان و کہ سکے لاگو ہے
 کاظم : کچھ تین کہہ سکے بھون کی : در غم عشق گوید بیت لگای مٹی مارے
 دن نینت چین رین نینت نیندہ یاہ : ایسی بیت ما دارا رہے : مان مانی کا ہو کا اید
 بہرہی نہ کہوں پیاراری : جاگو پیا ہل چھری سوہ جھوت کیسی سچاری : تیگ تو
 کاظم پیا اپنا بائی : پیتم کا جیتی اکھاڑاری : در حیرت شہ و گوید کن چل لیوورا
 رات جیر و : کون لال پتے ہم دیکھا : ہمہ سہ و دکت ہم ویر و : کہی جیب و دکت سہ
 چہرا جان پیرا سہ و : جاکت شہ رہا اکھیں عین : اب انون نہ چھنی اچر و : جاکت

ایسی بیت کہوں دیکھی یہودیہ کا ہوگا لاگو نہواہ منہان پھول بیاں گئے کاظم ٹوٹی گری
 لاگوئی شکوہ نہواہ نیز در فراق گوید دیکھہ بہر سوئے انون ساگر ہو گور یاہ ٹوٹی گری وچر
 سگری بہی دوار کا او جاگرہ دور لگائی جرجور لیون بہ کون بہر ٹوٹی گاگرہ سن سپا سنگ
 تھیں کہوں ہون دلی رہون کئے ارگہ اپنی گور کی ویاسی کاظم بھل ایں کئے نہاڑہ عہر
 محبوب محو مشو و انیکو گھڑی بل کل نہان جیاوہ لیکسی کہی دن رین ہاؤن بن من نہان
 فی فی پیر او نہت ہی کتہہ بہر بانہر باکی دین ہاؤن نہان سکنی سنگ جاگہ نہر نہت
 واکلی درگ سکن ہی سگری چہب پنا ہو گورہ مارو سور واکلی چھل بین ٹاک بہر نہن جی
 سور نہواہ لین نہن ہاؤن بیٹھ کاظم کان سکھ دی ہاؤن کھان ہاؤن سپہ کھان
 انکال فضل ساوک مشو و بھل سیر سور انکس سرور ہنس ہنس جاہ سپہ
 بیاری چہب دیکھوئی ایسی دہب سون بہی مین چچہ چچہ و ہنس و ہنس جاہ سپہ
 کھول کھول ہمارہو سنگھ برہ ناگس اور و ہنس و ہنس جاہ آبی آبی ہر حیر لکھیا
 لکھیا ہاؤن دے گھر کوئی کس کس جاہ کہوں لانی پانہ کہوں سند سیاہ کہوں کہ
 ہی سور ہاؤن کس جاہ چوری چوری ایتم سور گھر من مورانی لی رس رس جانی
 کاظم کی گروانی کی ماتھ ہی جس جس کھینچے ہاؤن کس جاہ در ترغیب طر لیت
 ماہو جب تلور حق شو در بیوٹی نہواہ رس رس جاہ پگ نہ کی مگ جہر جگ آیا
 ہی ہاچہ چچہ و ہنس و ہنس جاہ ہیر و من تہی جلیٹ مگ فوٹ ہیر و من کس گن ہنس
 جانی ہاؤہ بلا و نجانی سکے تین پندرہ گھر تین کس کس جاہ جو و ہنس کہوں کی جلا

در ترومن و این پیش پیش جا به پهلوی گین یکی ستمانی آون به آنگو بونانی گن
سجا کاظم سنگ چناری تپون حسن حسن یوچلی شس جا ارجیالی بیاید
دری گون پیش اوارت ری به تین دواست پرویش عین به سون به مکان رست همی
یکه نامیت بچارت ری به کسکی کئی دی اشون بهیر و نزدی سیام به بارت بی بهیم
درین چکی سوار ری کاخی سوار بگارت ری به ایسی کاشانی عیس آب و سهرین و دی
بیکه بارت ری سنگ چلی کاظم عینی کاخی و آبی بهشت بارت ری بیلی محبوب همه
در است بهر گزایان می نه سیک ایی گزنی سهر باری به گویوتک سود و پسر و نه تپان
بیکه سید سون ای به مکان نکات نکات هشت هشت به لندن جائین کم کمای به بول
دری سده بهیم کن به آنگو به جو جو رزون بین بیان کاظم و تین بیای میون
سکه و از حجاب کبریا که هرگز بر دار و عکس است بیاتوری گری ناراهو و کایه
سند سینی و آرا بهو به سرت گبی سده گرت و کیه اب و حیت مرت بی اکا راهو به پارگان
وای بهیو گیکه به بزند کرا آرا بهو به گات لگین فنیان کنه گات سون و همی سلا
بیکه بهو سهر نام و سدر اثن سن و دی می کیسا سوار بهو به نام حین پارکان تاجی
همین چاکر آرا بهو به جهه سرت ایکه بارت ری کا به حینه بهار بهو به جنی و انون کوی بور
ایمین و حین کا بهونار بهو به جن اگر گرت کاظم به دیار کده سدا و کده مکته بهار بهو به در
کبریا عظمت باز گوید مور اگر سست جیر الری به گرت که نه نین کالج کاواکی بهی نیای
شبی به سهر جرداکی نه نه تو کا بهی به خونری سهر گزنی به کای نهون و دی سهری تین بیت کی

ایسی مری : بست ایسی جا پائیں ہو : ہنگام کو کو گرجی : سوداؤن کو دھڑی دھڑا
 ناوہ بلاؤ ناگرچی : کاظم ٹوہی بہت پیا جاہت : دی پونجی سی ہنر ارجی : درانکہ محبوب
 نظر بردلہا دار و برطاہر چہ ان عہد انیت ٹوہی لی تن سن اپنا بنانی کہتی :
 کرتی سنگا بہتہ آون سن : بہلی بہلی جوڑی رنگائی کہتی : بہو کہن بہر بن میں سگری
 عطر کلاب بسا کہتی : کہا میں کئی یہ تن کے سنگار کی : یکے سوچ بڑ کہتی : بہت میں منتی
 جو بہت ٹوٹ کا : جانیں ٹوہی بسا کہتی : تنکی لئے پیاوٹ کبھ : ہنسی نہ لگائی کہتی :
 شکے نہ جین کاظم پکون : گہری ماری بسا کہتی : درحیرت ایکہ خیر تو نیست اتہم عالم
 باخو و چہرست بالہم تہنی ہی کون بیگانہ : جو کئی کلمہ پر درن کیا ناہ : اور ہی ٹوہی ناگی
 لیٹی : اہون ٹوہون انگی لپٹا ناہ : گہری رہٹ چہ اور سنی سبکان : راکتی ہی جج ماہکان
 ٹکانا : گہوگت کہول کہہ بول سکھ ہو : سن درسنگان پٹ لپٹا ناہ : سہو سہو چو نہ
 ہوئی ہنگام : جہ سہو رہون ٹوہی ماحجولاناہ : بہو نہیں تان درگ بان جلاوٹ : ہو کو
 تکی جو اپنا سناہ : مار ٹوہی کون لاگی نہ ٹوہی : یہ گہٹ میں ہی ٹوہی سناہ : ٹوہی با
 ستگور ٹوہی کاظم : سکھ کہہ اپنا یہ گیان گہاناہ : درشکایت میر و فی محبوب مجا
 سورنی کلی نہیں آوٹ ری : کاری جریکان جراوٹ ری : سوئی رہت ہی گہر گہر
 جہری جیو ترساوٹ ری : جان بوجھ اپنا سنہی : کاسیکو اکھیں جراوٹ ری : یادی
 دو کین ایکدن جہ ہون : اتنا جو موی ساوٹ ہی : جن گہر بار تجا سب تہر : واکو نہ درن
 واکوٹ ری : ہموکان ہی سکھ کسی کاظم ٹوہی ملی کہہ باوٹ : دل مسافر وادہ خراب

پیر و پیا سون لگ گئی آنکھ نہ ہون لبکاری : اب ناچوئی کا ہون چہا میں : اس نمبر
 جو پھسکاری : آنکھ لگائی بدیں سدہارا : جہنگ آبا و سگاری : بہر کی جو دیکھیں نہیں
 آیا و نہ کس آیا سگاری : کاظم پھر تہا سن اور تو دیکھتے ہکا ہسگاری : و کمال
 تفصیلات پیا کے آونکی میں لجاؤن : سات سندر پار عالم : چین مالو ہمارا گانو
 مٹی جہاں کوئی جا سکت نہیں : پاؤں کب پونچی وہ ہماؤن : بہت دیکھی دوسرے
 سن : بیٹھ رہی کی واگواؤن : بن پکی گہرائیں کاظم : ٹھٹھٹ کہاں ہمارا پاؤن : سوا
 از حقیقت سیکن جواب آمیز کون جہا نکلتا نکلتے جھڑکی : کون سنت سز و کلو
 دن کیکے رنگ جو کھی جو کھی : کہا پٹ کو تھو کھی پیا : کہی ہوٹم پانی پو کھی : کا اندر
 کہیں اندر کی : کچھ کہہ گیان کتھیا نو کھی : بہر سی سبکان گیان بولت ہی : اپنی بدہ
 نہیں جو کھی : پوتھی پڑھنے کا ہوی کاظم : کہاں مٹی سنگور بن دھو کی : نسبت
 عشق دل موجب ناٹھری برہین جو رکھو : نا لکھی پتہ پھوئی سندیا : کون
 اوپائی : ایسی ہتر نہ ہون تا پر بردہ دیو بورا : اب نہ لگی جیو گہرا نہ بن : کہاں رہے
 کہاں جا : پھوئی دینہ برائی پٹن سون : لگی دن دن گھڑی : برہ کی اک اونچی
 ہی ہی سون : بن دسٹ بھجائی : پیکے لگی نہیں چوٹ برہ کی : جانی نہ پیر رائی
 سکھ رہو جوگ جوگ تم کاظم : پیا سی بھلے بن : از جادو گری دنیا دل اسو فرتہ
 مشکل کچھ ہر نہ بے : مایا بیر نہ سکے ہون ہی سنگ پیا کئے : ای مایا ہوی دین جگائی :
 بکھو سنگ چھو جاگت ہی : اس جو گہو بہر : اب چھپے مایا کی بہن میں : کوئی ہند چہا

بہت نیک آئی وہ دیکھئے پانی بہت نیکی ہے دنی باری مایہ نین چاندیت ہنگامی کھن پچا
 مایہ بی بن درں جو چاہے سونکا کورے پڑی دیاسی کاظم ربہ پیا گندوی جانہ از عدم
 استقرار دل مینالہ محو رٹھور از جہاں کچھ نچلے بن باورے بہت بہت جانہ پستہ موت موت
 انورث سوان انگنہ چورے پیا گندہ چاند اکیائی چنل کہان کہان سیکے جانی کونی سنن
 سن دوری ہوئی مئی دیو بتائی کی دور تھی جی کی کوچ ماہ پاوی پڑھ لاری پڑھ
 گیان تباؤ و سادھو لاکون مہر جی پاد کیس کن کہان از جہاں کاظم کا دینی پڑھ
 انورث اپنی موت پڑا پڑھ ہو کہہاں دور در باسی محبوب حجازی چاک نہر نہی
 سا نور و اہو پہلی بان لگاوت دیا دیو پچی پنجاں جیحین ہلوت اہو مئی پنج سیکہ
 دیکھی سہ بد گئی سگری بہر گئی جو کوئی رکھا بہت موتی کاظم سن کہت دیکھ
 برت نہن کو و دیکھا کاظم دیکھین صاحب انورث چنکی موت ہو کہنیا اہو سن
 کام ہی چھب و کہت اور توبہ بن نام لیویا بہر معنی گوید حکمی پیرت سا کو و
 بیلے بان لگائی گیلو پونچی پنجاں جیحین میں مہر ہی چلو برج جیل جیل کہن نہی
 موہن تن چوں بہر کے نظر کہوں واکو لکھیلو کاظم دیکھی نرگن انورث بہا کی
 ہی انورث کا نہر لگیلو سپام لکھت کام انکا ہی سب توبہ نام لین گویت ریلو چل
 بدست و طلب مجرب حقیقی کہ نہوز بقنا رسیدہ لیکن روتجلی شدہ پیا پھر بن
 ہیا کسک کونی گاون پیا وھو ندھن جانوں لگی جو کس کس جین نہن بن آون
 بون نہو نہان ٹھہری پاؤن اسی اس کی دن ماسا دیس گذر گئی لئے لئے ناؤن

نرسن جات دکئی ماسجتی + گمان گمان است که گمان کمان + وادرن گمان گمان گمان
 جحقیقت نیر حل کن سنان یو سنی چیه گئے آن + رضین جوئی ناگن سنی گمان
 وہ پاری ممر سنان + نان گمان جوئی باکی + ناگنی ماری جو سنان گمان + سنی آن سنی
 پیراؤ سنان + بھاری واری قربان + بہت دن کرسی گمان نہت + بیگ ملو پیا ہوں
 ایک نوین سنان دوجی ہید دکھتہ + آئی سنی دکئی گولی آن + مان گمان جو کاظم
 توئی دکئی ابی سنان در پند و اشارت بی ثباتی دنیا جگ رہا دن چار + کتہ
 نہ جھوٹی سنان یا پتہ کا یامین صاحب بیمار + ہین جگ ما جویت ہین سو + پیری ہین
 شیکہ جو پیر + جا بھی سادھن کتہ گمان + جو چاہی رہا سنان گمان او پاتری گود کاظم
 تار و پتہ ہی جو گمان + ایضا آری مین موری پڑکی ماری + گمان اس سید ملی جو تہا
 او کھد لسی تیا و ماری + منکی پیرنگی ماری + تنک بجائی بید ماری + بن دین دکھتہ
 یاون سنان + در سنان پامرون ادھکاری + نیک ہو گمان برہ کا مارا + بروکی پیر سنی
 نیاری + نیاری ہی ہین کتہ کاظم + اولی لکی صاحب سنی پار + در پند و نصیحت منع
 از غفلتہ دن اب گمان ہوئی + بیس گئے تیری گمان + بہت کئی سیت جائی جگاہی
 رہی سکوتی گمانی سو در زات گمانی + نام جگن کتہ ہوئی + حب سنی جو پتہ گمانی +
 یون چینی ہی رو + اوپل جا کتہ در کاسن مین + سیت کا بروا بوی + کر جو جگن دہ نام
 دود جگ سنی کر ہوئی + کچھ دن جگ گمان تاک جگن کر + پیر پیا گمان سنی + سہ ہری
 مینہ سنی نام سنی + رہی کاظم گمان سو + در طلب دیدار محبوب ٹھہری سنان جگاہی

یہ جو گمان کی یاد دلاؤں چکر لکھوں بن نام سنان پیراؤ سنان کاظم کے اشارت مجاہد خواجہ برا

در سن بهار رسیده است چسب پیاری + زنی اکم دیکشت کلمه پیارا + آهون دلبهار وین دگر
 جان بوجه نکا سیر + کاغذ سیر + بن کرشن ترسا و در سکون ارشی بین مریه کی ماری
 درین پاوین کاظم توری هست سبب موی جا به رنگت به کمارجی + ایضا طهمری در
 و طلب و اظهار بی استعداد و عدم رسی تا مقام وحدت تا با صحبت چهر
 و اشال آن پیار توری درین کاچو لکجانی + کلمه در کماوی بیت لگانی + اوگن
 بهی بین داتین + درین مانگت سن همرو لکجانی + توری گرب توری سرب اوگن پون
 کرب لکجا گون اوپا + مان والا کبانی کهوکان + کرب سی کونیری طهر است + درو کونوچ
 گشتن ہی + سندرچ کوی کوی سی جانیری جانت هون فی نیکی کس سی دایه کانی ورنه
 بات کشتن جلو جانت نموی + بکس گوی بی غم ما + کاظم کماهی کاظم کا در سن بین درین
 رین آب کاظم کماهی + ایضا درین لقطاع از خلق و حضور مرشد بانیان که
 موجب کشف حقیقت است سبب کین بیگانا جان سوره بمان + نیه مگر کاتین
 بگما + بهر جوب جوبی نیران چار زماکی بیت لگانی + دکه لوسر به نیران + هتوتیت سگورا
 با یاچو اوپو قران + آو سکه ارگ کوی جرن مهر + مان نکر گمان + سن بین سن
 بین جوبو بین + لیهوی اکم سچان + آدی سچا گون گوری داتین + پاوی سمان
 جاکون جان سکه پاوین کاظم + جان توبون پیر جان + کروه درین و سلوک قرب
 راه کب سن جات سکت آب سخی + جبت سی دایه سی اوکی تنک + بهنگ چوئی سنگ کی لغی
 گشت پی پانمی بهنگ توبون لیان سی هست سی سچن گز + بیم گن اوپو سی کی چنگ جرجا

سہ ماہ دو دو جنگ کی + دیکھو وہ حبیب چیلانی چمک + سوچو پڑی لک نیری من تین +
 کیون مورا کہ ہر شے ہی بھٹک + ٹرک لگی ہی سپاک من تین + آدھو ہی لگ خاک
 زبانی لک پو تین تو ہل ہوئے + کا جو بن جب جا ڈھرن + پیا پیا سی جتن سرمد و ہم کو کاظم
 تین پو چمک چمک + بات بڑی پاجھی پیرین + دیو + اور اگر جن پو چمک چمک
 پوربی اشارت با کہ درین راہ دولت مادر او باید سلوک فریاضت
 بہانہ ست بھاگ سہاگ وہی کے بڑی تین + جو ہی سکھی پہلی سن بہا + جانی حبیب
 پیاری لکھی پکون + راکھی سداں سیرنی سون لکھی + وہی گن کون ہی گوی بتاؤ
 جو گن گن من پیکور چھا + جب تک گئے تو پیاری سکھانہ + سوو کہ گن لکھی سوای پیا
 جبرئی ہی رہی کاظم + اس پیا ہی کہی بن آئے + گن او گن ہی کا پو چمک + ہر کی جبرئی
 یابی + در احوال طالبی کہ مورد تجلی شدہ قلع بسیار دار دیو پیری جبر ہی
 جری + ہونردی زبوی پڑی + لک ہم تیرین تم اور سن سنگ + ربن گن او دو ہونردی
 سند پیرچ اور لکون بلاو + ہم سو رین درو آجی پڑی + بار بار بلی پو چمک ہو + ہم جانوں
 بیری + دیا کو ایک دن ہون پر + پاس ملاو او و گری + ہم درین نیری آوت ہم سو لکھی
 کاظم کی گری + ہون معنی گوید اباتک جیون تیون دن بہر + اسی اس نیری آونکی +
 درن پکھا او ہم نری گری + آوجیت ہون ملن کے آج + آئی لوکیا پھر مری + بہت
 کشن سون بیتن نجانوں + کوئی جتن نندن گد مری + ہم تیرین سکھ لکھی کاظم چنان
 کہ ہون لکھی گری + ناز و بازی کردن محبوب مجازی چھینک نری موری کان در گریا

جانی دمی گدگهون پهنه ناگهیا + تین چهرت کوکن کی تهنه + کاج آوت حیا موری سگریا +
 بانی چهرت و گهواور کو موهن + موهیسی کا تیری اکی گریا + بیلکت کوی ساس لرت هی بی
 کان کله مونی جگریا + پیئی بیه جوت چهری کاظم + کیسی ریت هم شهر انگریا + وریا
 آنکه اگر راحت دو جهانی خواهند آتش از ذکر محبوب پیدا یا یاد کرد ما شای
 و صحت میر آید و دل بستگی در عالم که هر دم رو بفنا دارد و موجب پشیمانی
 خواهد شد سکل سنج سنگو لگا و دای سون + جوچی سنگون رهئی نت کلمون + گاهی از
 سور که حکما + جات چلوئی جوچین پل مون + مت کو من حیون من بهوری + جانی
 کوری نت جل مون + هم جهان لکیمه سرت لگا کی + مورت واکنی کنول مون + جایی خیا
 پهل هر کشت هی + ویسی بر چهر زکمه یا پهل مون + جاگو کیمین مورتی نیارا + کاظم دکی
 واکو سکل مون پوری در جذبه امی همار پیتم آج + پریکی آوت و گهوا گوهج + سب گنه
 آئی آئی سکل گا و + انبی اپی لاسج + کاج نیاجک ما که موهن دیکما + بن آوت کاها
 کاج + کاج بنت سب اوکی دیاسی + موهو لکوی انبی کاج + ابهی پآی کاظم کی پکاهی
 گریب و جگ جگ راج پور در طلب کوی می لچلی پیکه دیش جهان ناک نروپ بکس +
 مین کمانون کک جو لچای + پیاکات اتنا همار اسندین + مایا روپ سون ماہین خاکسٹ
 اتور واپا ہو گئی کیس بالاپن زنا پاکیو سب + پنهین باهی سوج اندیش کاظم هم پونهیا
 جات اکارت جو ری بس + مناجات در راگ نٹ بس رهو پیکر موری انہیں
 جو چہت لکھ رہین اکھیاں تیل + بانی اگر نچیر کی جہا + اوٹہ جانمنی جو ہو کوی دور

بانی توئی تن زمین سنا + پیر پیرت لب دیکھ پیا موی + سدہ بد و سنگری جات ہو لکھ
 پکی نین پک لکھ کاظم ہاگ نیکی نسل پائی + نفع دیگر و نغمہ گوری اشارت
 در ساجات و سنا و عابد رگاہ الہی پس بچ جو پری پیار تہاری + ہرین جو
 پیر لکھیں + پیر پیریم کی وار پیر مجھ + یوں سار جو پیر پیر + پھانسی سنے چہ گے
 پھانسی + سکنہ آند ہو جیاد ہمار + پھانسی شجاک ڈری ہی اچھ + ہم پھانسی کے کان
 تہاری + اپنی پیم کی پھانسی ڈار کی + کاظم کاتین بھلا سنا + اشارت بد و
 محبت و گرفتاری خود با محبوب حقیقی با وجود موانع کہ محض از فصل اوست
 میں کب تکا چورا + بچ رچی جب لاکھہ کروا + اب کا پیری کیہو کی پیر + گیو گیو
 سورا + آٹھ پیرا اکیو گھرنی بلجا + سا بھنہ ہو کی ہو را + تورا و بہت ہی شیرا کھو + ہر
 بہت سب تھورا + جب کرا شے گئی چرن کی + ہو گئے بات کی تورا + سارا کھو کاظم ہی
 اکی گویو تورا + در گرفتاری مجاز میں تو مری سمری جیو کی مار + سونہ کی
 جیون پیرین وار + ایک دن رین اندھیری آو + میں جانتوں کہ ہی او بیار + سکنہ ہوئی
 جو جیو + جیوت برہنی گئے کاری + بہر بہر جیوت جیوتی جیوت + کما و کما ہی ہون ناہین مار
 ہی جیو کی قدر نہیں کو + اور کون ہی جن سبہار + دن تو جیون تیون بیت جات ہی
 رین ہوت سونہ مو پیر بہار + درن ناگت ہی کاظم مومن + جانہ رانگت اب سبہار
 در در باہی محبوب گوید کون جادو گر رین آوا + جن کو مل تھرا کون جیل جیل
 ہو نہ پھونک تورا + جیت جادو کی جیون جادو + ہوئی نہ جادو گر پیر آوا + سبہار جیل

دیکھو، ایتک واکو کہ کاہون چھیدا، سوکس ہوکاظم خاتو، اون کا واپر نو ماچلا وا +
 در شکایت محبوب مجاز اگلی کہون دینا اس نیاں، بھرت بھان بھت وکھ نیاں +
 اب کو پکھو لاؤمی گنیاں، نا آئی نہ لکھی اون تپا، آئی سس سمٹو گنیاں کون جیا کو جی کو پکھو
 بن جاؤن جسکے تین لیون لیان، کنس لیا دھوری بھر تیکو، مان بان مین پرمون توری نیاں
 دیکھو توجت لگی کا سون پکی، پکی سنگی پین کون چھیاں تھی، دیو گنا آئی سب تنس گئے +
 تم بن کون سگ گنیاں، پارکھی کاظم کا پیرا، اب گرا پرتگت کی نیاں، نوع دیگر دغہ
 دھاسری اشارت بوسلے، انداز مد پیر و مرشد گویو ہرم گور کچھ پارسون +
 پرتگت ہیسیو پیر وا، کہین کون بھر بن گنہ دیکھا، جب ہی لگیو نہروا، پاس آوت چھو اور
 پی کی، اب مین چھو ماہین سمانون، جا کو دور گت رانی کو کو، سوا یلو تیر وا، سنگھ کے
 سنگت مارکی انجمن تھی کئے نیا، کہول کہول گنہ گنہ دیکھا، او جریسیو تیر وا، کانی پیر
 سبت ہرنی اچھو دیکھا ہری ہری، پھر دیکھا باہر کا لاکو دھون کہلو تیر وا، دیکھت گویو
 آو جیکو کاظم جگ جگ سکھ تھی، پرتگت کیت پیا کی پاہی اب کھہ پلو خیر وا، در بیان
 آنکہ وریک جذبہ او ہمہ شکاک لوک ساغہ، ہنوبی ناندہ اب نوری جکی بھگ گئی
 جکی جوت نرگن کی جیتن سنگی اندھیر تھی شک گئی، سچی شکت ہنوبی اب گنہ، اور جی نرگن
 جاندہ، بنی کر پاہی، بھت شتی شمین اٹک گئی، آئی دیا جوری کاظم پیر، پرتگت جکی
 لٹک گئی، در نصیحت پند گوید جن کری کا ہونی نہروا، جگ کو چھوڑ چت جور صاحب
 جن بھگا کہین ادھر خیر وا، رہ بھاگ پرناد سند آئن، جت سنی مین رات کئے نہروا، واکو

چنانکہ کہون پشینی تجدی اور سنی دور و اندر چہون کاظم کرانندین + جگہ جگہ گری
 پائی پیر و + در بند و نصیحت طالبان و عاقلان میگوید آنکہ شود پیرا در عالم
 فنا و راہر آن + ایستی انفس سون جت کان لکادی + بہت اگر کسی سون گمان +
 رسول را بسیار یاری کو با تو پیوستہ بود + جاکہ بہت دود و جگہ بادیں کہو جو حاج
 شکستہ کنے گمان + چونکہ ہمہ عمرت شد ضایع حسرت بازہ آید کار + یا بنی ختم کرستہ جو جان
 ہوئی نہ کچھ بچتا نوان + اگر سخاوی راحت جانہ مرا اول آئینہ + شکستہ جا ہو تو لو کاظم
 او کی سخن پیرا کہو دھیان + نو عدد گیر در نعمہ من و نیز بہ من بہاگ مینختہ در سنا
 پیاتیری در سکون تری جبر و + جو جو در س بلت ہمین تو تو + سو سو دکھہ پاوتنی میر و + لال
 بنارنگ لال پیر بہنو + سو ہی کو وان بلا و پیر و + پتہ لگت توری ہاگری پے پگری
 لاک آونکی ہر و + چاہو ہو جو پیر و آبتو + لاک سولاگ ہار و نتر و + جسے آسا و بی نیاز
 جیون ساون نہ کہی خبر و + رنگ نروب نہ سخن نرگن سو پیرا گور آسا و + لاکہ
 جو جن رہی دور جو بست سی + سو ہو کاظم توری بہر و + در گریفتاری مجاز من موہن
 بستی دل بہر کاو تیری عمر دراج + چہرہ س باج انتر تہر س باجی نہ کوئی سناج + کیا
 دہن سستی ہستی چھوئی گہرے کاخ + مہنی ارمان نہت آب نہن + دیکھین تیری سناج + پھر
 باجی آئی پوچھیں چنانکہ لوگن کے لاج + گمان بجاگ جو سیام سکیری + آوی ہماری آج +
 بن موہن ہون کہہ کاظم + کاو تہی لیت دکھہ بجاگ + اوئی پہلے بنی ہی دی سینیان سرت
 در شکایت حقیقت بنار و نیازیو و ہمہری اور جیت لاو + بلل آکھتہ ہستی جبر و

نا آدمی میں ملکر لی تھے + ازانہ ہمکا ہوا + گینے گینے دن ہر نرہری + کجما ہو تو بناو +
 تیرے لگی نہیں میں کیا جانی + کس ہو جیگا لگاؤ + ستم گردن آتھ میں لیکے + دل کی جا سکتا
 اپنی سیٹ کاظم کی خاطر + ہمسی تھوڑا کھو بناو + اشارت نیافت حق میں بیا اپنا پایا
 نیروا + جیسی تھن کرہت جیروا + بھل سکھ پاوت مورہیروا + میں کہوں زہر پکی حبث
 پت نہیں نرہری ہن آگہری کیوروا + ہمارا ہی اشدن گہری پل چہت + تم سو وہ جاگے
 پہنوا + جاکے رنگ سہ رنگ سی کاظم + سو سورجی آسوی ہیروا + برجاز و حقیقت ہر
 محولست تم تو نہ آئی ہمارے مندر و ہیروا + تیری کارن ہم کہن سکر وا + مکت ہیرت کین
 سٹاہ دوروا + آون گنی آئی ناگاہی + آگہی آس مندری کیوروا + آس پاس چور واری
 ہمارا جی + ہیر گھر آوی ہیروا + وہن ہو گا کور چور ونگا + من سو لپو ہون چہت چوروا + کام
 رین تلچہت ہم گاٹی + ہر جز مرہ پکی آسوا + برجاز و حقیقت ہر دو محولست آسے
 محبوب بیدرد + پاس تلچہ آفت گہری + تیری آوت ہم ہرندی + لیل کاجی ہنس ہنس
 گل نی + بس کے لیا ہی کچھ ہر + تیری دکھا یون تارا اہلون + گینے کہوں بیدرد آسے +
 تیری جال کی ہم ہن عشق + ہر کاری ہر مرد + ہر کرد کاظم پر پیار + دس پا کردی ہر
 در شکایت حقیقت نیاز بیت لگانا دسی سیاٹ گہرا چھپا ناجی مکرنا + ملنی گہری تو
 لیوی بہانا + کاسیکو اتنا لیاٹ ہوئی + ہیر تیرا نہ تو گلین کہانا + گہنہ پیار لبون عتی جی
 کچھ لیا چھوڑا جی جو اتنا چھپا نا + بالا پین تیری نہ میں + کو گن نام ہارا کہانا + نظر ہر کی رہی
 کاظم تیری آوگا کہو تانا + در فوار علم حقیقت و ذوق مغیرہ الطریق گیلان میں گرہنا

کیا دُر و کُہر کے بیڑنگا + سیرن پانہم کا پھندا میری طوقِ تحیرنگا + پاپ گناہانِ زنا
 جگ آئی بیت کی تیرنگا + نام جی تو کئی جگ جگ کا + پاپ پران سرنگا + حسرتِ جوت سہا
 نامی بنی + نام ہی اولہ پیرنگا + من چکا ہو پاؤ تو + نہرم کے پرچی پیرنگا + دُکھ تلخی جت
 کا ظم ہی من تحیر کی گیان بیکہنگا + مجاز باشہودِ حقیقت مشصوفہ راگاہی باشہ
 یں برہ تہا کی ناری + اولہ کون تباؤ ہمارے + تن سوچن بدین جیو پیر + تنک کیسین
 جھب پیر + مارکون ہم ناری دیکھاوت + دہی بندہ کار + بار بار جت ہی شکون دیکہ
 کون یار + اسیانی اچھو اچھو + کتو ہم کہہ ناری + یہ سیرن میری دیو جن ککو + ہم دیر بھار
 سکھ ہو اب دیکہ کا ظم + حورث لکھی ہمارے در شکایت محبوب مجازی گو + آنکہ
 لکھی کیوں لکھتے ہو ناری + دلدار میرے + ملی کیوں بھری + کیا قصیر لکھو لکھتے ہو
 محبوب کی + جیوں کرم کچھ + ملی جو دین آخرت کا ظم دل لیو پی او ہمارے + راز و نیاز و محبوب
 با محبوب سیر لکھ تہا کیا جانداں + کون + کانی لکھی ہی سیرتے + بھال لگے نہیں ہو کیا مانی +
 سیر محبوب اوتھی کی باتیں + سنی سو ہوئی حیرانی + پیر کھون میں باتیں + کا ظم من میں
 شکایت طالب با محبوب حقیقی + شاہدہ کھون گہر آو دیکھ یار + دوسر لکھتے ہی پیر
 بیت گئی + ترن ترن کہہ پانی سرن ہم + مان ناری لگانی + کیسے ہم دس لکھ ترن + ہی سکی
 دوا رہی دس + ہم لکھو نہیں اپنی گہرن + یہ کیا نہیں ہتا + چھب بند جہی جھلکائی +
 ٹھہری نہ لکھ بھی ویسی چھپا + یا ہی ہر تہا کھانی + باتیں سہ وہ ہر + جگ ہی
 چلے من چھل + دیکہ تو لکھانی تا تہی نہ لکھ + جگ ہی دہی کوٹ کل + جین یہ دیکھ

کاظم کی سنگ کیسی ریت ہو + ہم سنگ گہو نہیں بنے ریت ہو + کیر کو کچھ نہیں چٹی ریت ہو + کچھ
 کہو جو جا + نود گیرین بہاگ آختہ در سور و گرد اطلب محبوب حقیقی پیاموری شرمین بگل
 ریت جیر واد گہنی گہنی کیل چن چن + دن تین موری ریت تیان ریان جتا
 دین شرمین گن گن + پھر کی نہ سہول سہول جگہ + دو کہو چکون یوی جن جن + کئی کئی
 پیاموری مٹی + جن جن جگہ تیا جن جن + تین پیامی کاظم اپنا + رہ سکے پاکلی وین
 شرمی کرایسی درس ہی تمکا + کھج کیا نہیں جاگی کن کن ایسا و طلب صال
 بقصری عاشق خواہ مجار خواہ حقیقت شرمینی لاگ وین سور + کب گہ آوین لال
 موری + آتاک بیٹہ ربی بزدلیوان + بہولی کہہ گن موری + ہمری تہا بجا و کوئی نہیں
 رنجنی اوان سور + در شرمین کی کچھ لو کہہ چوت + ریت دکھ کی سن سور + تیری سکھ کی پیامی
 سن کاظم پ موری + گرت سی کہہ موری ناد کہی + اپنی نا کچھ زبان سور + نود گیر و لندہ
 ملار گوید و سوز این شارسٹ کمال حضور و شاہدہ محبوب عیان بر دل او بجا
 ہمین ہور اتیان + بھو او جیر ریت جگ انہ میر واد + دیکھ پرت پکی حجت پیار + ریت جکی
 جت جوت داسن سی + کیسی رے جگ میں اندھیا + کھٹی بڑھی سن پندر پندر سور + وادھو کا
 موندی بدیا کاری + ہر چند رسد پورن ریت + وہی سی جگ جگ دیا گنچ نہیں گن
 گرجی نگر جی + بری جی بر ادہ کاری + پین جی پھر کی کاظم ہی پتل اب جندری ہک
 و دراق عاشق مجاز مینالہ کاری ہین بہار راتیان + بہار بھو موندی واد
 جت سی سد ہار و پیر وادھو گن تبا وون مین اپنی جی کی + ہریت ہریت تیان پکی اپنی

[illegible]

کر بانی نمود کول کے ری + پکی رس جیو پاک کاظم کو یمن تھر ہوئی دُول کے ری + نیز
 و فراق اوس گھنڈ کیوں آئی بد روا کیوں برے لگتا ہو چکی جلی بالہ ہی بد
 مگر چھوڑا وہ ہے بنان + کر جو گن کو بہیش دہرتی ہری پڑ وینہ جھوڑے سے سیت
 سب کیس + نور کوئل سپہا کو گین من من اوجھت کلیس روت پھر آئی ہے کیا پھر
 نا پھر چھوڑ سندیں تھر روپا کاظم گہری ری + لہی کا اب سوچ اندیش و شکایت کم کرو
 راہ درین عالم و گردا چھوڑی سب سون سہدہ سیر سہمین چھبٹن من پھیا
 پیو پورٹ اب سون + پیو پچان لے کا ہو دہت سون + نہین گھن کر جت سٹ لگتا
 بھولی پار ووت تہت سون + پیو سنگ بکی نجانی کوئی + اٹک گئی جگاس سب سون
 پھینک پیو سب کاج بکت کا بھی کر پاشگور کے جب سون + رہین آندہ اب کلیم پس لگا
 جابی اوتکار سون + نیز و فراق گوید لہن لہن لہن کر + اٹک برس برس کی پک
 بالہ ناہین سون کر + برس جہر اکاٹ ہی موسن ٹھہرت ناہین کو نیو کر + جب گہراونی و
 بیروا + بچو برس رچر چھوڑ + گھن سیام لہی گنسیام کے + نیا آوت ہیں بہر
 بیت ہی برہن کو کاظم دن جہر اورش مڑ + منع از سفر محبوب کارنی کارنی گنسیام
 چکا رہن + مان مان یا پر دین نجا + ای برن شور لہاری + بہین تو انکیان کو نکرت
 روی سون برس سون کہوں کئی پھر کے کاظم پھر جی ہی ہم سچ رہن عجز و نیاز و برو
 محبوب مان کر ہی کارنی پکار + ہم ہیں تیری باوی سنیہ + گھن برس جیو سون
 شریکین دن برس ہی نہر + اتنی نئی مان لہرتی + ای میں تیری باہن گنہ + برس کو

برون کره کمر او خیم خیم بری منبه + نیر و تو تنه بدست کاظم سی + جو جو رور گشت می تنه
 در منع از سفر خیم کنی منی کشت می کاری + ابرویم پیاری + کاری کاری گشتا جو
 سنی آوشت + چلب سفت جو رور گشتا + چه بین گشتا کن چو گشتا کن لکنه لکنه
 کی بر کاری + پیر کیو کچون اس من + اسون سنگ جو جات پیاری + دناکت جو بر
 کو کاظم + کو نو جتن منین نیت سبهار + شکایت دیر ماندن جدا اب تک تم بر پنی
 چشمانی جو رور می بود + نور کوئل و دین سی اور گنی + او او کا سهر جیمه کمای + جویم هر
 بر سر می آید کچن برین کو کاظم + من کو پیا گشتی مای + دیر سر جی جو + و فرار
 از همه مینا کب ریا گشتا منی ساو کنی + بری بدو آری خیر و او + کشتی کو من پیا او کنی
 مور کوئل کوکت جیا چوکت + پید پیا کشت جراو کنی + واری و ارجا و ن + اویم جی
 کوئی گنی اول من ریاو کنی + گن گری لن کاری گشتا سب + می جو جی گری و او سک +
 ایسی منی مو کو منین جولا + پیک گری لاک جاو کنی + جاک بد ریا برن اوشت برن + جاک کاظم
 پیا جیا و کنی بری جهر برین نشت ریا + کاچی ات بر ساو کنی + غیر حدیث وصل جی
 خوش نیست می میان من جیاو کنی منی لکت من پکو انوری + من جوکی پیا او کنی
 بهر گنه کوئی مانس دن کنی + کا سادون گن گری چا و کنی + بار بار می جو خیمت کاظم او کنی
 می می سهار + در فراق محبوب از همه می ترسد کاری کاری بد ریا پیر + جی و دوز کا
 کمان جاک پیک می نشت می پیک لکت ربی + سوین مکه درای + گن گشت جی جی رح +
 هم پیکو و هر دهر لپا می + سو با لم پروین سهار + سویم که کان گری لگای + ساد او کنی

دکنہ پایا + کا ہو عیسو سکھائی + میں تو سکھ ہی رہے کاظم پیا ل + ہم کسی سکھ پے + وفاق
 مجاری + جوع بحقیقت کہہ رہی پکوا اوکلی کچھ + پیانی کئی برکمانہ زاری + جلت کی بچہ
 ہنسے بہتری پیانی کہی سجھاؤ کئی اب کاہی جویر لگائی + کا پر دینی چھاؤ کئی + لگت ہری
 نہیں تو + آئی چکی روت ساؤ کئی + سب کہہ پکی چھی + کا ہوئی تہ لگاؤ کئی + جات
 چھی سب لگے کہی + ہمزی پکی لاؤ کئی + سکھ رہو کاظم ہی تہ کا + نہ لگت من سجاؤ کئی +
 وفاق خوش نصیب از چیز کی کون کوکت میری نور + دیکھ توری + لوگ سنت سیکل
 بھجو جویر آبرو مجاؤ شور + اور اگر ن بوجہ جات ہی جلسی + ہمزی دکت اور + بیان کوئی
 تین سجھاؤ + سوہن بدین نہ نور + بیت ساڑہ ساؤن اب لاگو رہی جھکو جھکو رہی
 جل جل گات ہر دن کاظم + کو پوچھی دکنہ نور + بارہین قصہ است دمنع ذکر لسانی
 ورجوع یا دوست خیالی کہ مراقبہ است تین سجھاؤن ناہن بیت اری یہ پیریا
 میری نور + تین چھی لک سے پانگٹ پٹو کمان کہہ کہہ کہی جیت + کاہی شوگر تہی
 بوری + کون پو تو ہی لگی سکب + مرن ہی کہہ پیا گھٹ ما دیکھ تہ + مول گیان جہی
 نہیں لیٹ + رہی نہ جرا وجبہ نہیں کاظم + جات چھوکت ہی تو ہویت + روبروی
 واصلان سخن سحر لغو است پیریا جن بول رہے + ایک گھن گڑی خیر الہی + دوجی
 بھر کی تیان + موحث جات ہی کمان دؤل + کمان کمان یہ کہت کمانی + چھوٹو
 پیا چھارہ ہوی کاظم کہیں سے کی نینا کھول کھول + ورو دل کہ جا رہا
 موری گھٹ میں پیریا پو + رتن لگی واگو پیا پیا کی پوری میں نام یہ + دہ گرونی + میں ہلین

ترسین و روی روی حیون باد و بر سرین کما ہوت کاظم رہے سین و پیامی تبت جب آریکان
 کوئی و در فراق گوید لاکی تری بجایا و رنی و پیا نہیں آو سائون ڈو آو گاہک ہیرت
 ہی دن برین کچھ ترن ترن ہم رین گنوا تو جو جھوٹی کئے کوں آوری آو و آوری تیر
 بجاو و ویسی جھپت و ایون تیر و دیکھون پیا کہون پرت و کیا تو پیا کارن جو بخت جانت
 کی و ساری او رہی رگا تو و کچھ دی سین کچھ مور آسون و بھج بھج کی سگری لیا تو
 لکت اسارہ آون گنو کاظم ایسی کا اتنی لگا تو و بھل پرت تو ہی گوج پیا کی و سون
 سون پیا بن کہون بجاو و نیز در فراق و انتظار پیا تو رنی گات ہیر ہیر کئے و نہیں
 روت سائون گئی و گنیر کہیر جن و بد ریا و دھوم نگر بسا و کی جھیر جھیر ہی کان جرات
 جال جلت تیرا و کی و تیر تیر ہی و پس برن جہان چت لاکی من بجاو کی و دیر دیر
 پاو تیک ہم و ہیر لکت پیا آو کی و ہیر ہیر جا کہہ کاظم سی و کا پردہ بی جھاو کی و نیز در
 و مراقبہ گ ہیرت سائون و تیری ہلو گہری بھی بر سنی و جلت کیر گہری بالہم چل
 کئے باتین سنی و کی او لکھ پیتی آوری و جو لکھی جو جیا تر سنی و او ہی برکت ہکا و کی
 کا ہی پیت کہہ بر سنی و در سن تو کاظم کا بھلا و ہمسی کرو جیا جہر سنی و نیز در فراق
 جوا ہی و پس برن سیام و جت چتا برن سیام کاسن کت و کت جتا و اب نہ جوت
 تیکو جہم و کہہ نی پکت کا ہکا و کہہ دی و سکھہ پای نرمو ہی رام کہہ پیران پیران
 جہر جہر و انس گھو سب و گھو جہم و او و درن دیکامی جیا و و کت ہی ہی جت جہان
 و نام و پیت کہی سکھہ کیا جگا و لی کاظم صاحب کا نام و در جہر نیز گوید لال بہار بن

لاگت + سون بهونمان نرس کاری + تاپگر گیسر گیسر بادریا منھی ستاوت ای دئی ماری +
نت تم نهاری چرکی اماري + سیری نواری بات نهاری + تهک ماری بهاری ماری +
کاری ترست همار یاری + دیر چوٹ لوت اس لیک + موپرین کسین بهار +
کاظم خلی کس + سدری موی حبیب پیار + در بحر و فراق گوید شور اجیر ترسن لاگو +
حبیب مبر و ابرسن لاگو + اولی بر کساروت آیتن + مکت سیری جیوسرسن لاگو + بیت کین نهی +
روت کیتی + پیانر موی کو برسن لاگو + ناگسن بهار نین تان من + جیو اوی بی بی مگر سن
لاگو + پیانر موی گهر روت یاسجی + رت و کینی جیو جهرسن لاگو + جهر نردی سون لاگ ماری
وہ دی کینے گرسن لاگو + کہہ سنگ کاظم جی بی تہ و لا + دور دور جهر برسن لاگو + سیر دور
و فراق و دعا سکن و مناجات و در محاز میگاہر هر لاگی برسن + کوسج گو کوسر
من + مشور موبد و لیوان برسن + ہم مر و سنگان ترسن + بیت لگی او کجی جو اور سن + کینا
بهر موی برسن + یاری گن ہم جهر جهر برسن + گو کجی بهیہ دکہی مری برسن + ترسن دیکہی ماری
درسن + سده اوت لاگن گے گرسن کین گئی اپنی گهر سن + سونو بهون گہ بادین برسن +
دکہہ پایا بهیہ حبیب سدرسن + نیکی ر بهونتم لاگسن برسن + دیونر دیو جو کا ہو درسن +
بی ر بهونت کاظم کی برسن + در وصل همه خوش است ابکی سانون آونیت سہان +
اکری سور پاتین مجاوت + جیو مجسن جهر برسن + نیکی لاگت ترسی برسان + گری
گسن چکے و انیان + در نین گهری جیکو لگا و ن + سکہہ آندی بیت موی کو به حبیب
پیار گهری جهان + دهر مری مری بر جهر مری مری + مری برسن بهری مری برسان +

باہر پر گھر پر سور کاظم بہلی نیم ٹھوٹھو ہر اہون + در کمال عشق کہ پیر و
 مشوق ندارد خواہی بفرق کوش خواہی بوصول من فانی ہم اہر و
 مرا عشق تو بس است ازنی گیسے رت آئی جاسون حیا ازجی + بیا بن زمین بیا
 بہر و + چکی بجلیا گن گزی + چکی کونج بہر تسم کن یکن + اپنا ہکا کو بر بنجہ
 گن ماجرب ہی نیکو + چکی لمن سنی تہین گریجے + چکی نہدی گن و گنہ کئی + چکی ہکا
 ہمسای گزی + دین کائون لو کا مونہ نہ میر و + تم راجا ہم چچے + من روکت مائی ہم
 تیزوئی گمان کاظم کی بہی عرضی + در مراقبہ و انتظار طالب جذبہ محبوب حقیقی یا
 مجاہدی بہر چھپکی آؤکی + انسون کینھوٹھو ساؤن ہو + میں کاری ہمسای کس باؤر +
 بزن لاکے جھکو + ساؤن ہو + اب ہم کا ہیکون کری سنگرو + چیت کہاں ہوٹور +
 مگر گز کچھ نیکو لاکے + جیو گنویں کی اور + جان پرت ہی موٹے سکیر ی + کچھ یا ہمسی کہیہ
 مرفور + کاہی سبکی پاکر آئی رت باوی من دیس نہ ٹھو + جا پکوا دیکہ پائی +
 بہر کہون اور ہی کہی بہر ٹھوٹھو + موہن کائن موہن کوئی + کویت جو کاہی چیت
 ساؤن ہو + بن گنسایام گنسایام کون کاظم کب ہی جین ٹھو + آوی تو آوی نہیں حل
 بہر + وہی اور گز ٹھوٹھو + در نالہ و در ساؤن آؤ ہکو جواؤن + گز ناہن موڑی من
 ہماؤن + پیا بن انکیان لونڈا گن بہر + اب لاکین برساؤن + روم روم دیکہ چیت
 من کہہ دہہ سمجھاؤن + گن گزی بس کاہی نہ بہاؤ + چکی لاکے ڈاؤن + مو کا شور کول
 کوکین + پیتھیا لاگو سادان + سون بندہ کاظم کب بہاؤ + بن پائی گزاون + وصل

باخوف جدائی آو پیا ملکی ہندو لا جھولیں + دو کہ چہرہ کی جھنسی جھولیں + گلہ لگے رہی
 ہنسی آتش + آن پیا ملکی ساون کاش + دکنہ کے ہنسی اس میں کاش جالو سداری پیکے پاس +
 جھول پیا سنگ بھول گوری + ہندو ہنسی پر بھول نہ بوری + سر جھولن کے آوت دیکھ + ہندو
 منہن کہہ تھوری + آوت مندو کشتی موری + اوی نہ ہارو گوری + کاشی کا بھول لکھوری
 کاظم سنگ پیا سدر بھوری + بچہ کی اونسی نہ گوری + نیز در فراق گوید پیا سندر بھوری
 گھٹن بھوی + اب تک کو دانی + کمان دس پاتو نہیں آوت + اس سندر دھنہ بھولا
 گت ہیرت ساون بھوی + بہادون چہت ہی جا + دکنہ تک پیکو پو لیوان + کین اکو
 بھگا + ہنسی کر کر جو کرے + اونکی لاگر بانی + پوچھہ جا پکا جو پھرے + بھو ہنسی بانی +
 سدر بھو کاظم سنگ بھگا + پانیوئی دیو ہیرت درمین معنی گوید گاگری آئی مای چھ
 بیکو ظلم بھوی + اودہ بدی ساون ما اونکی + جھون آئی آتے + اس اندھیا ساون بھوئی
 سوئی ہندو جھو موڑے + پتاک پتاک رشتہ ہنسی اون بن + اب موری دیو ہنسی + جگنا
 اب بیکو جن دکنہ + چہرہ کانہیں پکا + کاظم جھنسی نے نہیں چھری + اس پیا بن بلا
 درتجدید وصل کیے نیکی آون بھی سن پیا اونکی + ساون + جاسی ساون ساون ہنسی
 آسارہ گت ہیرت کاظم سنگہ برش جی لاگو ہراون + اچھا پو پھنے پھرنکی + ہنسی پیا نکلی
 آون و طلب وصل موری من بہادون رہے + دس دیکھا و آئی رشتہ آئی ساون سہاون
 گت اچھا پو رن ہو موری کاظم + پیا بن توری دس دیکھا و آون + در قلق و صطرا
 اکٹون بچہ گھو انجروا + گت نہنیں آوت موری ساون جوا + جرت ہیرت واکری نہ مورا +

او پیر واد و نیکو چیت نهین مور جیرو و انجو و گهرنی بل نهین بساوت نهنرو و جمن جمن جمن
 نور نهنرو و اری نزدیکی موان بثور واد و کاخی نهین آوت نور نهنرو واد کاخی کاخی
 زین بدربا کاخی و گمن آگمن گمن طهارتی اتاری و سیرت باط صیرنی بت یاری و
 واری واری یین بکهار تیری کاظم نو کو بلا دی کے او نهنرو واد هدرین اصطراب ان
 نو کو تنک و بساوت باقم ہی پر دین هار و پیان کوی کیسه نکهنه باوت و ہی چینی کمان
 منجھار و کوینه پیکو جاسی جھادی و کاخی هکا دین لپا ورنی ساون گهرنی و حرم کا
 اونی لگای یار و مور کوئل یار تین واد و واد و آنگه اوت ونی جانین بهار و کاظم پیکو
 جو موری لی آو چو مورا واد پیر بهار و وطلب اداد از طاح موهوم مور میر پیکو
 لکلی چون شجیت نیا ابا و برکت دیا و پار پیا نو کون واد نار کهری واد جانون نری
 لیون لیا و جوتنا و لاگت کیوت کی و شستی بیک لساوت واد واکنی لکه نهین بهار و
 کمانی شمر ویا به جگت ہی به هوکا شمر و گورین کوی بار لکنا و سیر بهار واد کاظم
 اب نهه لیری سده کی اوبا و در انتظار محبوب گوید پیا پر و سدا کو بیک لیا و واکنی
 بجی پیر نکوا و کچه آونکی سندی سنو و کی جا که به زموی پیا سون و ساون جات هی
 انجو و و سمر سده کا هی لیسر و کا کون خنوا یو لکا و جاک ما هی سکیده کاظم کا واد و
 پیا سی جلی نباد و بدون مشاهد چه اعمال ظاهرست می بهادون جو امین بهادون
 کون کا جلی پیر جو نریان هری هری لال و ساون و سیه سنگار و هتاری بجی و پکی پس
 گونان بجی درن پیا حرمین و تیر بهی انکیتن و پیا نیران کنه کج و کاظم پیکو

جایی ملی پونان شکایت ابرو خشکی کاری بدزد و آتوٹ گھنڈ پیرا ۛ ہمری نینس کا کہنے
 نھروا ۛ گنس جہرن مل جو سبھی کا بنی ۛ تیرو کا کون لاگ نہروا ۛ ہمری اگن تیرو ہی
 بیانی ۛ یاسون تیرو جرت پیرا ۛ گنیر گنیر آوٹ ہی زندن ۛ برکت کیون نہنن نہ
 بدروا ۛ ہمری بدی تو آئی برس اب ۛ برنی ادھاک ٹکھنہ پاؤ جیر واد ۛ گرونی لاگ کاظم
 کا بیار ۛ موہن سانوڑا سن ہروا ۛ نیز در معنی گویداری بدرا بن کیون آؤ ۛ بیا
 تو ہارنی سڈہ پیراؤ ۛ برستکے چوٹی لگہرسن ۛ اب رستکلی تاہن سہاؤ ۛ ہا کیوٹوٹم کنی
 دو جی تین ۛ برس برکے اوڑ جیراؤ ۛ گنی گنڈ سے گن دی مار گرج گنج آئی آئی کرہاؤ
 گنیر گنیر دکنہ دی جاؤ نکا ۛ جن ہمر و پڑنی لو بہاؤ ۛ کاظم سا کوئی دو گنک ماہو بیا
 بن دن دن ٹکھنہ پاؤ ۛ در بیان کریہ در عین وصال و عجائبات عشق
 و احوال او آؤ آج ہار و پیرا ۛ بہت دن پردیوان چھایاؤ ۛ پہلی آون سون پکے
 موری ۛ انس انکھین ماہر تیراؤ ۛ پیرساون کا برسنی جو نیا ۛ پکی دیکت ہی جہراؤ
 ملین چین نا بھرن ایدی ۛ کون نیم ہی موری سہاؤ ۛ اب جرج مہتا کتھی ہم کا سون ۛ
 ایک نہنن کوئی پٹ دکہاؤ ۛ کاظم جانی ہمار بیم کے ۛ جن نندن یا ہی ماگنواؤ
 در دلر بای محبوب گوید موری ہاتھ سی سون اٹو گورے ۛ لیکو جوتی ساؤ واد
 جو پیا تاہن کت آونکون ۛ نین بہت میں جہراؤ وٹکون ۛ کاظم کاج نہنن جو پیر واد
 شکایت در عین وصال با محبوب بہت دن پاچی تم آئی ۛ ہوز موری بالہ
 ایسی ٹھہر سکے بیٹہ بدسوان ۛ پاؤٹوٹھی ہنگا لیری ۛ جی یہ ہماری کا کچھ مہتا ۛ کون

چہرین غم کھائی پوچھتا مورو کوئل کے بولت + تم بن جو دکھ پائی سو پائی + بالکم بیٹھ بڑھو
 ہنگام + تین چوٹے ہم ناہن ہوا + پیاں دل دکھ چہر کا کاظم + تین تو پانا لیکھا ہنگام + درال
 و درساؤں بیٹھو تکی اسن + سبکے مدبھی گم آئی + ہماری بالکم پڑھائی چہا + لکھنی کے
 جھولین ہندوئن + ہیرت ہیرت بات پیاکی ہنگام کیوں مر جہا می پڑھیم ہنگام دین ہوا
 کیسکے چھوٹے ہندوئن + ایک رات سہی بالکم اپنی سندھیم پائی + رومی اونی نیا چھوٹا
 گیسواؤں کہہ جا چکوا اہوں آؤکی کچھ ٹھہرائی + کیدہوں ہنگام دیت جھولائی + سکا مہی
 کاظم سکھین ل + مہی پکی سن ہنگام + ہم دین ویسی دور لگائی + کھینی کے جھولین
 نیز و قاق گوید ساؤں آؤ جہاؤں سکھیری گزراہن پیاؤں + کائین کہن کہہ جی چکا
 جاگو آؤ چھوڑ + بیان ہیرت پکی ہنگام ہیرت نہ ساجھ نہ مجھو + مورو کوئل کے گولت ناہوں
 ہنگام + مورو کوٹھوڑ + رہوں تو سون سندھکب نہاؤنی جاؤں کہاں کہہ چھوڑ + جانیگا کہہ
 پیٹیم ہی نیتی کر کر جو پکونی کھوڑی سدا لہری گئی بجھے کھوڑ + جاک ماییت سی کن چکا پکا
 لگت مہی دکھ آؤ سکی دین کاظم چکا جی + نت رہی صاحب اور + و قراق نیز کو پکا
 پیاہرین کو ترن لگے جیسے کہا برن لگے + سو ہونان بیان کب سن + اوی نے لگے لگے
 نہ رہی گن ترپ نہ دامن + اب کوئی تیری دین لگے + لگت اشارہ آؤکی سن سن
 مکت ہیری ہم سرن لگے + رت نیتی پیٹیم پڑھائی کون کاظم آؤ برن لگے + درو
 گوید کہ ہمہ چیز خوش ست پیا پڑھائی ہمار آئی ہو + سکی ہیرت اب میت بدردا + جھوٹا
 سنی جھانی + اب ہسی کا پوخت چکی + بہت دکھن سکھرائی + سکو کیل چھو لایا آؤ

[illegible]

دکنہ نور اسرت گیلہ نیز در فراق و شک گیدہ سوز سوزین سوز سوز و او ایو کاظم سنگ
دن رین گنواونی + کاری بن جو جو سوزین کاری + کاری بندیا کب موی سبادی
بہنوت چوب چیلای چیک + چیلای اویک در او + ما جو چیم کا کینو ابرہہ + بہنوت
اوسین کا کلاوی + جب کینون اوسین سنگ یادون نوی سداوہ انگہ جو راوی +
ایسی موی سند لال سون کوئی جتن جکون و کہہ جاو + در وصل حجاز اوجاری
یکین نور اتیان + اویک ہی گت ما اجیر و + مہری سند جب آو سوز و او + دکنہ
گیو اوسنی چیک + اب دن دن شکہ پاو جیرو + کین پیر گہرے لی ہم + بری چینی
بری مہر و + پین گئی رخی سیتل دی + کاظم چیک آوت سوز و او + در فراق گوید
بیوڑی اسارہ آئی نہیں پیم + نہیں ساوکی بہار ریان + کاری گسا کاری چیا
مہری وراوت کاری ریان + آج جو پیم ہوت سوز و او + کاری ہوت سپار ریان +
دورین کاظم سنگ پیم کہتہ لگی رین ساو ریان + در جہری مال اہو جو جیرو سوزی
پیانی اکی بد کین چھاو لگی + جون کین پی آو لگی + سوز باشت چھاو لگی + کینی مانس
آس لگائی + آون من من جھاو لگی + سون جیو جیو جگ ہو جیو سونا + پیرنی فکہ پاو
کون اما چرہ کون دوا + مک سیرت پی آو لگی + جیو مار لگی چال چلے پی + موی آس
جھاو لگی + اب رت بہار پری پیم بن + آئی تو کارت ساو لگی + بری چو لگی گہرے
تو کا کب بہار ساو لگی + آئی نہ آئی کی تین لگے کون + پیانی جو جیو جیو جیو
برو لگی جیو جیو کاظم اینیں لگی لگاو لگی + مکت جو جیو جیو لگی لگی لگی لگی لگی لگی

در بحر بعد وصل مینالہ پایاں جوگ بیا کا کچھ دن پتیر کو برک + گویا سارہ کی گیم
 بٹ ساون لاگت پیا پھرین رت آئی برکائی + باوہاری جاک + جاک اجائی
 ہمارے + ہم بی ٹوین لسن جاک + دور لکھ جیسی تیری کاظم دلوہت کو تاک تہا ہوا
 اسی پیا تیری گھڑون دن باڑی نہاک + درمید وصل گوید یکے آون آون سنا
 نہا دن لگو سکھ پاون مور جیروا + جیسی سنا آون کی ایدی + نیاک ملاوات ویسی
 تیری تیری نہیں اسی باکم + ساون اسی پونجی تیرا + بہت خبر دیا پکی پھرین اب سیکل
 ہموہیروا + دہندہ بہین اکیمان گت ہیرت + ات برکوتین تیری مہروا + تین کاظم
 کیکے گت تیری + تیرو تو پور تیری تیرا + ملا رکھ دن درس دیکھائی چلی +
 کا دہنون ہمے رسا چلی + ہو پور دینی ہمار + کب بھی اگن اکم پھر نکی + تو م اور لکائی چلی
 لوگ زین برکما گھر تم سو + برکما سہلی اور بری چلی + باذابت لگی آونی پو اکم + کیا تین
 برسانی چلی + دمی سی پیا آون ہم مانگی + پو نردی گھرائی چلی + درمہون درسن
 ہو کوون جیکے سہا چلی + اب یہ اگن کچھ پو جین + کاپیا ہکا پوجا چلی + تیری پیا
 گہری زمین کاظم + اوکی کوون بلا چلی + ملا - ایک ٹوپا بن گہری اوجاون + جیروا
 اوستاؤن + اور دامن لگی ادبک ڈراون + چرین نہ دن مارین کی ہما + نیدہن
 جوگ سکھ پاون + پائی اکیل پیرن آئی گہرا + کون کون دکیہ کی بناون + تو ہی ہو
 کہہ کاہوی کاظم + بہون رت تیری تیرا سناون جھولہ درواہ استعنا سالک
 چون زنا سوت بلکوت سد مور تلی سودقت استار تلی انجالتی دہر کہ

استغناش کنی ند اگر چه مجبورت تنگی نیست لیکن این ستار موجب فقار دیگر است
 مورت بقاست که مال وصل است اللهم ازرقنا و تفصیل این است آی نین یا
 موری سگیزی + آئی پرورش دهن بن سجاون کچھ نہیں بہاؤ ہون محبوی
 او ہواون لائی گون پیا کیو گون اب بی دن کیسی گنواون + ما اور سس ہی پیا
 نیشرو گہان پاؤن اکتو گن بر دوجی دوو + نین لکی خمر لاون + کیسی کئی دن
 ہاڑی + تیجے پو پو کت پیہا + کہہ برہن سمجھاؤن ہون برہن پچری گہان تیجے
 برہن گئے گھراؤن کاظم کو پو پاس جی نت + ہل لکے سندھماؤن ملا در ستار
 محبوب و شکایت چیزیکہ یادہ وصل باشد و در وصل خوش آید بدو
 فصل اینی تک لاگ اینی چکون + سجنی کت گہراوی پیا مور برہن چھو برہن
 نہیں سجاون گنہاؤرے + جایی برہن جہہ دیس کچیا + آوی جو نین توڑی رگہرہ
 پچری سبکان نین ہی کچھ ہورے + جن کہہ پیا پیا سیری پیہا + نینہ گرت ہی جوڑی
 بیت جوڑیکہ لیس سون کاظم + جگت سی رہبت توڑی + در فراق گوید جھوادر
 کہہ گھراؤ + پو پو پیہا رن لگاؤ + ساون آو پو تو نہ آئی + کیسی تکت اوکئی
 لکھیں آون + کارنی جھنٹھی جو بیان لا + مور کو شور کو مل گئے کو کہیں س من جین
 اوٹھت ہن ہو کہیں + وی کت کہیں منیم جو کہیں پیا پچرت سوٹہہ دیت جرائی جاک
 جھوادر کاظم کت جھو لیں سبکان ڈال پات اوکان لوکین + وئی پیا سنگ ہندو جھو
 ہکا پیا کا دیت جھو + نیز در فراق باز غمگسار گوید بیان ہکا کچھ نہ سواوے

کاری بند یا بہر آوت + جو برین کندن کین بین + روی کرو انون نہر ہا
 سولی ہون واکون بن من بہاون + سجاو گمان جوساون آوت + جاکی دین منین
 جوت + اور بہ ساری رین جکاوی + گل ملی سکی دکھنہ دن + سو دکھنہ سکان کون سکاو
 گشی ساکن ما بہرہ کاظم + تیری سخن تین من سکھ پاپے + دکھنہ زری سکرین زگرین کا +
 جوتیری گیان پہلک جت لاوی + ایضا درہر جہو اور سین کیون چکا باور +
 اور جہ نہیں تیر + جو من سجاو کھون ناو + بہار پری جوساون آیو + پیا اون
 کیسے سہاو + پیا جو گن جری ہو گن + میسائی دیہ اور جہاوت + جو سکا پیا جت بین ہو
 جت جاکت بہت کون لگائی + بہان جلی ات کاظم کی سکھ + پیا سنگ اپنی نت سکھ
 در شکایت فراق مجازی ہو تو جہون ہمار نا آئی + کا پیر مورت لای سوہا +
 جھوٹھی لوکن بہکائی + کاری پیرے باور کھون دیکھی + کاری پیاری بن سہا + ہو
 کیو بہر دین چکا + تم ہو رہو آوت چکا + مور کوئل سیر آئی گوئی + کوئی دیو
 اڑکا سکا + ہمیری گو کین شاہ آوت جاگو کین + جت پری بیکان سکا + گرت
 گن تربت دین سو ان سٹھ دین در آ + انکی ماری برین سے کہیدہ + سو بہو
 لگا + ساون آیو بناسن بہاون میں اگلی سہرا + میں لجاوون کاظم کے
 سجاگنی + جیسے جگت اوٹھی پیا + ایضا جیون جیون گھن گری تیون تیون جی دیو
 جہون نہی سندروان میر داہموی ساون کب لاگنی سہاون + بن من بہاون ہر کی بہر
 انون کی جہر لاگی رہی ات تین جا اوٹھی سرس جہر و + تین کاظم لمبہای رکھنی یا +

دہیون کس لاگو تھے نہ روا + ہم برے بچہ پڑی برن + نہ ترس نہین آوی پیر و +
 نوعہ گیر و نغمہ بہاگ اشارت بائیکہ محبوب مطلق ہر جا کہ طلب کنی ہست
 لیکن از چشم ظاہر پوشیدہ است اگر چشم باطن روشن شود از فصل او
 خواہ بجز بہ با سلوک بہ منید پایا رہے جو ری جو ری + بہل رست مندر و +
 سنگہ یوئل بل جانوں توری + گہرا رہی سوچی مانا کو دس نکون ترے جند توری
 کھول پراسی کھنہ پیرا اپنا + گہرا پیرا چور کھان ہم دوری پایا سدا رہی سنگہ چوت
 رہی مور کھنہ چت تہی جو ری + کر کے دیا چن کرک تات + ہنگا ہو لو مایا بوری +
 لیان دھیان بہ تونی سی پایا + گہرے ہم چہ لار توری + پیت جو ری کاظم
 بہل نین + اوگن دیکھ تات نا ہی توری + نا ایدی از جذبہ و سلوک طلب
 اہو گری پڑی ہم کی پانسی رہی ترن بہر برہو ماسی + نا ہم گہرا آوی نہ بہر چوت
 پانگ رہ سکے پای کھلاسی + گہرا گون چہ بن نہین آوت + دیکھ کھنہ چوت
 فاسی + تلچہ تلچہ مین وون تہی + سینت گلیو چو پانسی ہانسی + مارک لٹا لٹا
 پناوی + پیراگی جوکی سنیا سی + جو دھو کوک کی ناس کرے سو + گون ہی وہ بہر پنا ہی
 موجب ٹوڑو نہین سنگہ گہرا پیرا ہم کاسی + سنگہ چن زمان کاظم کی +
 جین بھسی گہرا کی او داسی + درنا جات نہی مان لے پیا موری + سس
 دہرٹ ہون توری چن پر + گھو گھٹ کھول درن دہکا + مین لجانوں تری
 گھو گھٹ کھول نہ ہر تہی لٹ رہ موزا کھہ گون + دو دو جگ راون سیر سیر

۷۶
کہاں رہیں پتر پائے پاچی کے + تیری آگے سین تیرن پر + بس گواہوں کاظم کے
کر یا بچاؤ کو کوئی چلن پر درگرقاری خود حق و پند بگرقاران مجاز سمجھو
ہوں چرن کے داسی + جوئی چرن ندریکوں اونگی + توئی جیکوں رشت اوداسی
بھٹک بھٹک جن جاو کو ویر تہ + سنت ہو جوگی سناسی + مکہ چیر کو کوٹا
جگسی + گائی کر ہو کوٹ کاسی + کہا ہو تیر تہ سہی تہری + گری بری مایا کی پنا
اؤنکی دیاسی دیکھی کاظم + ٹھور ٹھور موٹ انا سہی + در تنبیہ بانکہ در تو او
کہ می بند می شنود و سگود و دیگر صفات ملک ذات تو عین ذات
اوست لائن جہانک توئی تہ کوئی + مین کیا بہم سی بن بن ہیرت + اسی
دست کی پیار ہو کہے + سیکہ سنگہی وہ لندن + راکی سبکان اپو کہے + جیدتاو
تیری گیت مین + ار تہ سچا پڑھتا کوئی + سچ مایا کی چھیک رنگ کا + لکھنے کی رنگ
جو گئی جو گئی + توئی نام لی چین چین بل سے + جوئی ہم مدہ نہیں جو گئی + پیرت
سیکھ جگ کاظم سی + سبھے شین تیری نکلی دھو کہی + طریق مناجات بوا
عارف کامل ایوشن دوار کا باسی + اب سنگت میری کرو ناسی + مین رہو
دکھ والدین گیتی + پچھن کے ہوٹ پتھار داسی + مایا کی پچانسی جھوٹ مین
جانوں پران کہ اوون کاسی + اندر کی پہن مین ٹگیو + موی پہن مین ٹگیو
دہم کے کہ گہکھ سی جا رہیوں + بہم کے بن سی جو پاوون کاسی + ان سنگت کی ماری
مورن پٹی رشت اوداسی + کاظم لکھی سرگمان زگن + مین ہوں ویسی درسی

قانع نادان گرفتار عشق شد کلمه بین بگوشت ری + آج شکست مری
شستی + پیرش ہی مدو بن بئی بئی + مری من بر جاک گئی بوری + مری دلی
کون گئی + جب جانوں مومن کے دیکھی + سد و بدو اجڑی تو سہی + ماکس و
سجولائی کو ان + لاگتی بچائی دہی دہی + یہ مومن کو انکی گٹھین + کاظم دیکھی
دنی دہی + مناجات از مطلق آب موری سنگو لینیہ سبھال + پیری سچائی
اندکی بسان + سنگو چاندندی گو بال تیری کیاں ہی سب جاکت کو + آپلہ گتہ
چھائی کپال + آس لگی تیری کاظم کان + کعبہ لیخہ واکتی ہر حال باز محبوب
مباری رنج میدہر پیر ستاون لاگتی پی + جگر جگر سون آئی لڑا + اسی تگر
سی آئی دین بڑ + گدہ نہیں لاگت یکوئی + نیکی آو تین انون بہر بہر پوز
ایک لایکون + کسی نگری کل کل گئے + کسی جیت بی کے جت ہر ہر + بہر جگ
سینہی لیس ہے گو گو گئے جیکون اوٹھا دوی + بہر سی لگا و نہیں کر کر + کر گئی دیاسی
کاظم جیم کو بہر بہر ہی + امبھی دیکھی ہر گز نہر طلب طری از مرشدان
سینا بات مجر دلی کوئی مومی بیکار + تن من دہن وارون سب ایر + جو موی پٹہ گاو
کوئی کتہ ہی واکو نیری دور کوئی ہنکاوی + کبان جانوں کوئی ملک تا کوئی کو نیر
ہنگ ملادی + آو لو گو کاظم سی بونچھو + کا ہونہ وہ جھکاوی + وہ کسی ہر موی
ہنگ ساچی + میل دیکھی سو پاو + در عشق مجازی و گرفتاری آن بنگت جٹ
سکئی اب ہم سون گیتی جل بہر لاون + سنت ناگرونی دھر چیکھے + کاگر بہرین کے گنگ

بتاؤین + تودری دین کا ایک چوہرا + کون کون چل واکے بتاؤین + گماشتہ
 آوی گماشتہ لگاوی + سنگھڑی جیت گنگو ادین + جیوت جیت من ہریش ہی اپک
 گیسے واسی بچاؤین + کوئی ہی ایسا چلے جو اکون + ایسی چلیا یہ بل بل جاؤین +
 نہ کر لاک ہی ہستھ لک کاظم بھجی + اکون چلاؤین + دھن کیتو ہری دی + اکون
 چلی کو جٹ لیک چوراؤین درنالہ وراق از غور محبوب حقیقی بہت کھن من
 بیتن ہری + پیا بن بیرن ستان + نا آوی نا پھو می سندھو + بیٹھہ بدین
 جارت چٹیان + روگ بیٹو جیو پکی بیوگ + پھر تھی ہم لگین گمیان + کیتو جری
 مری او نکی ہست + اون بی نہ پونجی کہون بتیان + سکی ہین اپنی پیا ل کاظم
 ہم پھرین خبر خبر ہین ستان نیز در محبت محبوب حقیقی لگن لگے اب دی ہیم
 جوری نیرے مکھ نہ کہاوی + برنی بہاگ جاک آئی پائی ہم + مون جو اسون
 ہست لاوی + ایسی لوگیت پرگٹ ہین آپی + پی مورے ہی نت ہی سماوی +
 کاظم بہت گردنم سا بنی + مکھ دیکھلاوی چا جوراوی + در اسید وصال
 سادی اب مکھ پاؤن لاگوچی + پکی آون سن پاؤن کمان سالون چو
 جہو اوارب + جھکن لاگی پکی پان + جاک آئی کوئی پیا پائی سکھن ہین + کوئی لگ
 بیرن لکے آتس کوئی پھرین ٹوٹی آتس لک + ہین بھین نت او نکی آتس + گردن
 امر ہوی کاظم سدا پائی پیتم کان پان + در تعریف ولی مادر زاد و محبوب
 مساجات دہی ہوٹ واکن رنگ انا جا کو آٹ جاک مانگو + دیں پیا کو جوں جانا

آتی بدین سده رہی وہ دین کے کیا سوچت توری ہی بہانا + اگیا نی نہا
 نہ بیزمی + ادھر او نہر شکون بھگاتا + سو سو بار چتاؤ نہ چیتا + اسی تون کا کون
 کیاں دھیان کچھ پاگنی کاظم لاگ رہت جو وہ کہاتا + بھول سو بھول لی ابنا ہو
 اس کر بار کہہ توری دانا + بہاگ در طلب وصال و شکایت باعشوق حقیقی
 اکنون بروہ نرخ بردار + نرخ زبانا مارا + توری جو گونگست نگہ پرزرا کنی + مکینہ
 سکی گو کہنے پیارا + چارہ وصلت از کہ بچیم نیست پست کسی چارہ + چارہ اوری
 بار تھکا کن یا نہ کہو ہون بیچارہ + سرو سامانم رفت کیوت کر پریشان گیت
 سر تو پڑا آئی توری پائین + تون جو تیر وارا + از رحمت دل شدا نگار تا ہم
 بار سام مار + ہی گو کہ کہ تیرا بار دنیا یا اکیو بار + کاظم راہروم دیدار از بار پرہ
 چرا کردی + تیری دیا منی رہین وہ تیری ہمسی ہست کا ہی بار در شکایت دری
 از حقیقہ انمخالق نسبت وجود مجازی و طلب ہماں مرتبہ و مناجات
 با من و تو و رفتی اتحادی خوش ہم + تیر ہی لاگی گری + نیاری رہی نسبت
 سی ہم + ناگهان کردی جدا ہم خود شدی اندر حجاب + اب کہان وہ سکھ نہا
 جب جہنم + تو چنان ہستی کہ بودی من نام نہم آنچنان + اب کچھ ایسی کچھ کہ جو جہنم
 جانی جنین کا غم + از کہ امی جیلہ یام باز آن وصل نخست + آگین تین پوسدہ
 جوی نہ آوی سر چیم + ہستی موہوم مایار ہزاران رنج داد + ہزار لاو ہستی
 ہستی اوس عدم سی بید عدم + یافت کاظم ہست تونی ز خود از جذبات + جیسی

اوسکی لگی تہی ہی سکھ دیندیم چھو باہرم + نوعدیکر درغیب و سونی درناجی
وتجلی محبوب بی سلوک و تنبیہ برسلوک پاپ گئی بیری بہتیرے + جب کرنا کہ ہنیں
و کہ گویو سکھ آؤ جگت جگت کا + تیری آؤ تیری دیر + نام جی تین ہم پرست ہی ہو
بجئے نام تیری + کہی بھی یہ مایا جید + من دن داس دای دار پیری بہت
جیت سی پیٹھ دیکھ تو کچھ دن اپنی کی تیری + رات سر پہریت ماہین کام
کان جوہر کہہ لیری + اشارت باستقامت درشہود محبوب مطلق بعضی
اشغال و تحریص تجربہ مدار عالم سنگیو مورینی اکھین پیارا + نکلے سن کو
سکوارا + تین جوڈی کنی تو کیا کرن مورکہ + ہی نیم سکھ شکار + ہمینی تو پایا اوست
تیری جاگو کہین نیارا + آئی لاگ واسون جگت تلخی + ہوی جا پیری سار جیت
خٹھے تو مرگی سین + امر بھی جن من مارا + کان موندن ہو گوگل جا + سن پٹی
جنسکارا + چاک موندی ہی دیکھی یہ سنج + اندھیا رہی تین ادھیارا + بہرین
ہمکا دی کاظم چھٹی نین کو اندھیارا + ور بیان آنکہ ہمہ عالم زلفت اوست
کہ عالم راور قید خود کردہ است واگر نکات دیگری خود در خود گرفتار ست
پند ڈاری زلفن اسکی + پنتکے سن کسی سکے + دی مارین بی دوونا گنین جیت خجائے
کا ہو اسکی + تا پرابان لکین نین کے + سور جائین ہی بین و خنسکے + ان چون
ماري ہمارو ٹھوڑے رہے + مارگ دور سکی پوجت بو لا کر کی دیا ہمتن سنکے +
جو میں کہا یی اب کاظم + امر بھی ہمکا اسکی + درآنکہ شباب تو بہ کن دم را

یہ اعتبار دنگا بھرو سا کون ہی حکما جو تین جگت ہی بھولا رب سون + کیا صورت
 برکات سور کھ دلوں او سحانی انکی حبیب سون + دیکھ سچ انکی بیوفائی ان سچ سچ جی
 کجمنج لی سب سون + مان کہا آخر چپا لگا تھکوں جیا انکس کس حبیب سون + جیون کا ظم
 سکرین تنج دلوں + رب ہی لگا ت سون نہیں اب سون + درتیبہ ارضیات
 بہت نام کون انہیں نہیں پیر پیر نیکا چیت تیرا + جب جی کی کج کی آوی تیرا + او او
 ست جی بھکاری دیکھ تو گلین ہی کوئی تیرا + ہار نہی سین بھول نہ دلوں + آوی
 نہ کی جاتی نہیں + سرت لگائی گھٹ ہی میں پیٹھ دور نہیں ہی پٹی تیرا + اسی جگت
 ہی دیکھا کا ظم گویا ہے جن تر کو تیرا + یعنی کردار بالی امداد جیزی نیست
 ست دین سن باوڑ بھگا + چچی چوڑ کسین اور ہی اٹکا + اب سو کمان ملنا چپ پکا
 ان دھیا کسے کچھ ہوا ہم بہت دن سر پکا + جی تھکت کر پا بھی تیری + گویا ہم کا ظم
 لکھکا + شہمانہ تیرا تیرا آو جھلے + سگری نگر کی منہیں سجایو بھلے بھلی شک برائی کی
 راک نہیں جات بتایو + ایک اور چھوٹی آتش بازی + ایک اور کسین دھوم مجایو
 ہی سجا بہار چھو لکلی + نس گاری او جیار دیکھایو کا ظم دیکھی رب کا ظم راہ سب ماوڑ
 مان سماو + بر محبوب حقیقی و مجازی ہر دو مجموعت سو ہی جیا ارمان بہرے
 ہی پیٹھ بولنے کے + آری نکلی بول رہے + گھو گھٹ اوٹ کا درس دیش ہی + بہت
 مون لاج کرنی + اسی مکھ کھول رہے + مان گمان نگر تین جی + دیکھ ہی ہی ہی ہی
 زمین تول رہے + تین من جگت جیو تیرا وارون + ناگ سنگھ رہو سور گھرنی + چھپ دیکھا

انمول رنی + جوئی پران پین گھٹ مین کاظم + پیتم کی مین نہ بھون نگرئی + بھان
 گھون ڈول رنی + در محبت فراق مجازی موکون بھون بھو سو طہ بہاری +
 جیسے پھرئی لال بہار + من بھاوون بن لاگت بہانک + کاری بد رانیس انہیا
 جیکو نہ مینون مرتیون سیام پر + پھرث جان پرت جواکاری + من کیو ماتھ سنی ان کا
 ہوت ہی + ہاتھ مئی پچتائی بھار + کال بھئی سنے پیت کاری + برہ ناگن پش پش
 جیو مار + زنگن اسدن اوٹ نگرن کئے + من لیلی کے کی دلداری + سنگ بنوری
 کاظم ایسی نہ کی کا ہوئی بار + باوجود معیبت یدہ نشود مگر از سلوک اجاز
 اخرج دیکھ سکئی پانگ ہی دیکھن کون خیر اسیکے + پاس نکھو جاپنی گہلا + اوٹ
 وڈی نافع تھکی + اب جو ہوگی کا جو جیا + پیا دیکھن کوسن لکھی + ممت لی ساو
 سنگ بیچی + اتی گھٹ رکھنی ہنکی + نام بھی ہی سنی چت لایکی + سنگور کی سنگات
 سنگی کلی بھوئی جواورئی + پاس لگی پکے مہلی + چکی جوت نر گئے گھٹ اوٹم اگر
 وہلی + پر گھٹ گھٹ دیکھی دایکون + جیون کاظم بہرناہلی + در ساجات
 کہنئی کہنئی اوٹور گھر بھیر + جی تیری تیری دیکھن کارن + تیری گیان دھیان مرن
 تیری جاپ ہی سانیہ سکیر + کیا بھن تھمایا موہ کون + بہر سکا ابون نچوٹ بھیر
 گہاوت ہمری ممری + جب تک گرم نہو تیرا + دی دین اپنی کاظم کانن مرن
 ہی تیرا جیرا + در واصل تجلی قدر قیلے کہ موجب تسکین عاشقانست آج کل
 مودئی گہر بہیر + تن سن فی آون پروارون باہی جتن نت درن دیت رہ + فی

جلا پیا سیرا تیری آوت ہم آب لکی جبت ہم پاپ کت آوی نیرا دھیان گیان
 اگر تونی لندن کچھ نہ ہیا کئی جاٹ گنہگار دیا لکی کاظم چبت تب توی پاپ
 خواہوری گنہگار در میان ہر عاشق و معشوق مناسبتے است کہ کسی اند
 اگر از محبت سلوک تہی روشن شود دینی بیا تیری ہاتھ بانی آوی میر و نیر
 گوری کچھ دن جگمین سچو لا چکی مایا مودہ لوہنہ اب تیری نام لہانی جوک
 تاجی سب سی اوٹھا کئے پیچ جو زمین سٹانی جھٹ پت کہوں کہ پت بھی پڑ
 ہوت ہی جو چھپانی تیری تہ سی جو بیت ہی مین وہ جانی کی مین جانی اب
 کرتے کچھ مہی نہ پوچھو پت پچاں سب صورتیں مکی صورت کاظم ابی چھپا
 دیشمانی نظر بھار گویا کیہ ہم جتا چھپانی آگ لگی ہی بہر پانی گھاٹ
 پہ سار ر ہون مہن چوتھی سدہ موری سچو لانی اب تو گنہگار ہاتھ سی موری
 موری جیون موری مونڈا بانی لوگ کھٹ سب موکو باوری مہن لکھت گود
 سیانی جاکی لگے سو جانی کاظم کاہوکی پیر کہوں کب جانی درج و فرق
 مینا لد مو پز بندریا ہی بہار چہر لگی جیسے بھاری پوچھ نہ دن کسیتی بیت ہی
 رین کو کہتے ہم کو گاری نہ ہو ہیا چھپے ہما ہم کہوں باری جو جو سر
 لگت دستکی تو تو دیکھ باہت ادھکاری ہما چو رنی کاظم سی کا قصیر ہمار
 درشتیاق وصل سیگو دید از معشوق مجازی دہاوی مہن مہن محبت
 پیاری بی محبت پیاری ہر جیو بہاری موری سنائی للجاوت کاری سنگہ

او بنواری + دور کی تیر سنت ہی جانو + لاکت تیر مزاری + مین تیر ہری نین لگاوت
 پیر مری دی ماری + کت تک ہم تر سین در سنکون اری ای لال بہا + کاظم سی
 نت نہ بنواری + ہم کیا تیری یگاری + در شکایت ار محبوب مجازی سکویہ
 (سوہنی) تین سیر سکرہ کیون بسا رہو + باکی مینون دے پیاری + کت تک
 دیکھ چہ نکاسیہ + نہ کی لعل دولاہ + ہمزہ جو مکین کو چاہت + کہون تو او
 ہماری + دیکھ تو کشتی کشت ہی ہماری + نسدان سا بچہ سکاری + نت کاظم کی کا
 گری رہو + وہی ہین میت تھاری + بات پری اونہیں کے کیلی + ہماری بہو لا
 کاری + نیز در لربای محبوب مجازی گوید لگی لگی + لکون لگی + بہان
 سہانی والی ظالم + چٹل سے چٹلا سی چکی + دیکھی داگ برہ دتی دیکھی + رانجی پیر
 بچاند اکندہ + ہی ہی گئی وہ ہی ہی گئی + پیر دیکھائی رانجی تو ایک لی + کی گئی
 جو جا دوسو کی گئی + پیر وہ لی کہان کاظم جو + دل سولگی پنے سولگی + دیکھ جی دے
 برقی محبوب حقیقی گوید دیکھی داگ برہ دتی دتی گئی + آتی چٹلا سی دل پری
 نک نہ چھری ہمارے سنکے + دہر ج کت ہو دیکھی چٹکی + اب نہیں بھاوت دلو
 ہماری + دانی آکی کوئی اکی دیکھی + کہو اور اب دیکھ سلیں کت جت کاظم پنے
 دیکھی + دحبت صوری با سنی کہ حاصلش جزور نیست در دہن نما
 ہوئی + لکت نہر واتسی پیر دا + تم نکو نہیں گہری ہلو + صبح سی بھی شام ہوئے
 بنا اکل عالمے کون کیا + صورت تیری دامن ہوئی + مجر کر دیوھی یہ کہری رہی +

بہتہ کو پستہ مدام ہوئی + ہنگو وروئی کیا جانی + اور کی کیا بختام ہوئی + ورو سنواری
 صورتین بنایا + صورت کسکو رام ہوئی + سب خوش نام ہی نامی خاص ہمارا نام ہو
 کاظم ٹھکون تو ہر صورت سی + یازما آرام ہوئی + از عشق در روا دوستی
 باتین کا سون گہیں ہو سکی + بید تہا سنگی نہیں سمجھی + دیش ہی او گندنگی + بین
 وکھ دین سو بکی سنت نہیں + رگی سنوین سنگی + سنگو ہر پاسے دیکھ سوئی + ہر جگہ
 ہر جگہ + کاظم کی کس پیام ہی اون کچھ + دھیرج کی موٹن کے سوئی ورا کی
 از ذکر آبی در دنیا چیزی نیست + ایسی کہے کا یا بین ہی + جین جیو ہر سحر
 خنی + صاحب واکو ستوارا ایسا + جو دین سنوارا نام دھنی + پیر گمان کہا
 کہ او دایا کی + کیتو جلاوی انی گھنی + کہوں نہ سکی وہ صورت سون موئی ہو
 کے ہوئی + روپ اورو کی باوی گھنیں + ہو نہ وہ کب سب تین غنی + اسیو
 گیان تو ہی سوئی کاظم دیکھی سکی تو ہی جیب سوئی + پرچ در بیان آنکہ تا
 جمل او میسر ساید و رسم آن باید گریست و سید وار باید بودی
 و ساش حشمت گریان + گو خون بینی زہر اشک + رومی تیں انگیمان پیکان
 پیکان ریجھا وروئی روئے سکی + خوش حشبی کہ خوش آید اورا + شدارین چشم خوش
 چارہ نا جو وروئی بیو گن رہے جو گن پیا لینگے + گر غم دل دلدار پسند و خوشتر این
 غم عیشی نیست + واپی ہر باجھاوت ہی پیاکان + برہ کی چون جو کسکی + سکیں کے
 بہداز غمہا تا بنود لطفش ہمراہ + ہما جال یا تین دیا بن نکس سکی ہر کو چھٹکے

در محفل کاظم هم آید هم در محفل خود طلبی + همگا بولاوکی آوهارنی در سن دیو چاچو
 در نعمه دیس سورٹھ و حاجوتی گوید در دنیا مرشد پای سبھی کچھ نہہ باکی سنگو
 تیرنی پائین سون + پیت پاوکی در سن نت پاوون + کہات بیت سنگا جانی + جو سو
 سوئی پاتین رانی مل + جاگے زہن رانی انگ لاگی + گشت کی روگ بن جوگ کی
 سب اپنی پائین اولی بہاگی + زرنگی کن لکھ نہ گن مین + لکھ نہ مین تکی ناگی +
 کوئی سبک و برسن جے در سن سورنی پونین آگی + بس گیارہ پورسن رس تن منا
 کاظم پیاکی رس پاگی + آنرا کہ دور گفتند رد خود یا فتم از فصل او سو پو
 پایا اپنی کا لون دور بتاوین جا کو دیسوا + تن منین اب چہا رہونی + دور چو
 کہان آوون جاوون + ناوون نہ سٹاوون ہی کچھ پای + کہنی ناوون بہتیری ہاوا
 بیت پاوکی پاوون لاگی + بدی بجاگ سی ٹھرا پاوون + ہارت پیم کی باجی جیتی مر
 سی پایا امر کا ناوون + آہی کچی اپنی روپ اب جہان تہان جو تین او جہاوون
 بارہ پیوستی جگ جگ کاظم جیتی نور سن کا واون + کسیا محبوب خودیافت
 اورا چہ حاجت زیارت خانہ و مکانات متبرکہ است تیر تہہ ہنگا جا
 کرین + تین جاگرا گیا تین + پاس جھوڑا بناسی کا ہنگون کا سی جا جانی
 لاگے میر جا لکھ نہ لکھنے + ہم وہ لکھ لاگن مالکین + دور دور تری جھک جھک
 ٹھوڑو پیا دیکھون مین جی تگور کا سنگ نپایا + کاظم وی سب بھول مرین
 مجازی گوید سور تو دنیا لاگ کی + اب تھی بہار لال + چاند و چان

بچرنکی هسنی + سووئی پلکو دستکی چال + جب الکی تب جان پروهنین اب سوچی جیکه
 جتخان گمان پاوون توئی دیکین مومن + رهون بن درسن نیت جان + نسی گوی دکه
 پاوی کهون انی سکھائی دین یال + دکه بی دکه بی کرسن کا + دکه کی رکیه
 کرسن سی سٹال + دئی دسن بچرنکی نیت سون + جیکون بهار راکه سنبھال + چو
 کاظم مین دچا روپ کون + روپ پالکده لکده رهون نهال + در پنداینکه شغل عشق
 بهترست حجازی باشد + حقیقی ترک نباید کرد گس لاچچائی + نین لکی جینه
 تیزی سپام سون + کا کهون که تیزی آوی + نا کهون توئی لی بولا + کا بھو
 جو نکی ده کچه دن + پیت پنجه اندری ره غم کھائی + سوو اون ده چی کاظم و اون
 ایک اون جو جاهی بکا + یعنی از در عشق طیب چه خبر دارد + بید نهین جان
 میدی درد + ناری دکه ده هکاو او کهد + گرم بتاوی که بین سرد + پیر ابدن
 کی کو بچی + کوئی چوٹ لگاوی هزو + کاه ناری اس چنچی ناری + بیدری بل
 بدیا گو مو + هم رهی شو تیزی سنگه نهوتی + اس تیزی نین کار کرد + او بچه جان
 گمان هم کاظم اون تو کیا ہی هکاو کرد + در عین بی طافتی از مراقبه یکا یک
 شد و محو کرد و سیکوید اب نهین ریت سنبھار ویر و سن + جنبی سنی پیکه آونی +
 رهی بیرت مین بات پیکانی + اندن سانجه سکارو + آوا چاکت بهه اون پر تین
 چو سبت وارو کاظم پیکانی هم کی مده سون + نیت ہی متوارو + سب کھی تر سین سنگو
 بیو + اب نهین چاندت سنگ همارو + درشتیاق گوید + باله ای جا کهون مونی

او نہر نردی تین لوری کارن + تڑپ تڑپ نس جاکے سبکان تھج چیت سنی کا
 لک لک مہری بات نہارن + ساجن تیرے کہان چیت لاگی + ہنسو سدا تو ہی کان چیت
 بین + گہری بن چھن کہوٹسارن + کاظم دسنگی پیراگی + نیز درمیسی گوید
 چوت ہی سو اس بوری + گئی سدا جاوگر نگر کی دسرن ہی مکھہ گاہی چپا
 شور شور سوئی چپا نہت ہو کاظم سنی زلی مکھہ گہو لو + کون گنس ہر لبرئی + در
 شکایت شیرین از محبوب یقی گوید میں جانوں ہی اپنی بات + چارہین
 دسرن تیرے + وای بتا دی تو کون گھاٹ + سووٹ جاگت ہو جیت میں سنگ
 رہون دیکھن نرات + میں لو کہی شور ہاتھ لگا تا + جو کوئی سنتیہ کی ہاتھ بکات
 اوہیسی جو مانگی سو پاو + مانگن ہار کا ہی کہرت + کنگلی بلی مانگا ہتیرا + ہنسی کری گو
 نائین اونات + جان بوجھ کے یہیہ چنچل + تیری اور نہیں ٹھہرات + نائین کچھ
 کری ناموسی + چلو جات نار ہو جات + وہیہ تو نہیں سی پران تو جی سنی + آگم تو جی کہت
 ورات چنچل تین موسن نہیں چنچل + تو ہی اپنی مایا مانو بہات میں مایا جاک او جہل جاک
 تو ہی ہی کاظم کہان سہات + در مناجات تم بن پاپ تیری گو گو ووی + جیت
 سدا ووی سو نام گئی + نام تیری بن میل کو دھووی + کرتب کی بید بن جاگت نہت
 وہ جاگ توئی جو یہیہ جاگ بووی + ان کو بت سی کہان ستارا + بہر بہر کہان اوہیہ
 سووی + جھگت کہان یہیہ سن گت موری + کہان ملک دکھ اپنا رووی + تم کہو
 کاظم کان + مجھو لو + کاج نہیں پیر ہوو سو ہوو + در مناجات تم بن کوو کہو

تیری + جلما آئی جن تو ہی مجھو لایا + سوئی گیانی نر کہ پڑی + تیری سگت سات سندھ
را کہ لکھن لکھنا سنہری + اس صاحب جو جاک کا جابی + چھن ماہی چین ابگری
چھن پل کا ہونہ بھولی نہ کا + کون مجھو لایا باٹ تیری + تین سنگھانی او کوئی بھول
نہری دکھ اب تک ہی دھر + کا دکھ سن جو چھنا اندرنا + نکسی جو بہن کینج کر می + وہاں
مایا کی سچ + تہرے دیان کو نے + کاظم حریق لگو لگہ واگن + سب سنگھت بن جیت
در شکایت مجازی گوید مانین ہم چلی کیلے چچتای + منہ ہی نکس جی بات پالی
جوبائیں کہنی کی ناہین + کہی تو جاک ماہوی ہکسا + کا نہ سو کو کن بیٹھ کہا فی پر
کا کہی ہکان لکائی + ٹھوڑی دین کا چوہر داموہن + تین کی بات کہانی پابا کو
گنیان جرات بیٹی + کوڑ گوال کی کا سنگھری + در پیر سن سن زویا + کھیل ہنس
ہنس ریت اڑائی + بیت کی ریت وہ کا جانی رے + چکی بھنور واہیہ سکھائی +
نیت کو ٹھوڑا لکی نے نیا + دیکھی دیکھی بن + منہ ہی نہ کہہ نہ ہو کاظم بائیں + ہم
جیل کیلے چچتای + نیز در شکایت مجازی گوید آج پیا جاتو رہی رہتے + روکھی دے
کرت بین بائیں + کہندی گولونکی زولو + جی گھبرات ہو مو کیا تین + باٹ ہیرت گئی
دن گین دیکھی + کا لہہ پونکی دو وراتیں + راتیں گنوائی سے سو دس + آج کی اس
ماہی گم کہا تین سو نہ بھجو جو چچک چچک در کہیں + ایسی تابن ہم ہی کہا تین + کتھ لگے
کیون کاظم ہرے + کھن وارت ہی جین اوجا تین + در محبت حقیقی گویداری میں
کی جاری ہے + کچھ نہیں بوجھت بیداری + ایدری از دکی ماری مری + کاظم وین

بھکاری لکھو + عرض کرتی ہی دروہر + اوکھنہ کام نہ آئی دریں درین کو
 پیر سے + در محبت مجاز گوید جهان مورتیان آجی سے + اس مورت نہیں پت لکھائی
 جس کا کہ سن لاک گئی ہے + چمن بل نکو سرک سجا + لگت در اچھو مورت واپس سون پت
 تاجان کون مورت لکائی + پیر دیکھا دئی مورت والا + رہو مورت آپ سما یہ
 بولو کجی ہی کا ہوگا + میں جانوں دئی اپنی لکھو سبائی + دوسری کہاں کاظم اپنی
 اپنی روپ رہو ار جہا + در میان طلب حقیقہ گوید کوئی مورت پیر وادو پتا + کس میں
 لکھ لکھ چھپائی + اب بندش سندیس بنائی + کہاں تاک مری غم کہاں + کوئی
 بتاوت پکین بد کوئی کہت ہی دور بنائی + دور چلیاں یون کہاں پاوون تیری سو
 مونسون مھر و سجا + یون نہ ہی ناوون بہر جیون تیون کاظم اپنی گدہ ہر + نیز جہا
 باق اسی پردیسی مورت پیر وادو کہیون ملن مٹی پیر سے + سات سمندر پار دی جا +
 پونج سکے کو ٹوری نیر وادو + سدھ آوت اکملی ملنے + یا سنی اوکھنہ حرت پیر وادو + وی
 لک پیر جاتو کاظم سب سچ ہی رکھ واکو نیر وادو + شہانہ اری بنار یا رانیر + موی
 سن بہا یو بانو + لال چیر سونیکا سہرا + چھ چھ آکھیں بانہ سماو + چھت سچا + محبوب
 کی + رہنے اپنی ماتھ تیاو + سوسل بنونا جو تیر تیر + میں سکے آوت سسیر واپس آو
 سکری رہیں دوو جگ ماو و + حن واپس دولہا کا جاو + یتیم بہا تن رب اپنا ملو
 کاظم کان دیکھائی ریجاو + در معرفت گوید دیکھی ہر ہر ہم سب کہ گھر + جب کہ
 بھی ہر کہ ہمیر + پت پت رجات رہو سن خن + ہاری بہت جگتیں سب کر کر + صاحب کا

چہاں تار کے پورا + بھولا بہر اونیہیں سب دوزخ + ڈر ڈر و ہر کو کر بجا و ہر دہر گوی مری
 کے پائین بہر + کہا دیکھ بجا بہر کو بہرین + ہسکان ہر ہر دم کہہ بہر بہر جہر جہر جو اسوی نہر
 ایک والون نہیں سو والون مری + کاظم چہرہ چہرہ بڑھ لوک بڑھ + اب مدھیم گریوٹ
 بہر بہر + در محبت مجاز کو بد سو اسن موہنواں ناہن ہے + بڑھ لوک کے قبل موری
 مای + رین گی سو گئی نگ ہیرت + و بھوجا تہر کی سی ہے + کہیں ایسا بلہا ہی کوئی +
 جہ ہمری سہر بھو بنامی + سون سنگہ ہمکا دکھ ابدی + یا ہی لکھی گونہا مای + کاظم نہر
 سیت سنور واپ کہہ نہیں جانت پیر پری + نیز در شکایت مجازی گوید کہیں
 اکیسے کرت ہی + کاغذ کنور بچ جھیل + برج کے لوگ لگان کے سنگ نیکی کہیلت پھیل
 رسکو گمان کوئی رس پاگا + جو نہیں آو ہمار گیل سے سبکے گھاترا کہت ہی + ہری
 بوجھت ناہن اکیل + کاظم اپنے سیتے کہہ جا + اباترا کی نہیں نیل نیز در تعریف مجاز کو
 کاری انکھیاں لال کہاری + ستواری ظالم ہیں سیالکی + چوٹ مارن بان گزاری +
 گیس جیت گوگل کے ناری + دیکھ دیکھ چھب کے پیاری + ہون سواک چوٹوئی ماری
 لوک لاج سہر گری ابار + کاظم سیت تر و بنواری + سب سے بنی چھب کے نیارے +
 ہی وہ دیکھ ہاتھ سنوارے + وہی پروار واری کہارے + در فراق محبوب مجازی بھر
 ہی کسکت ہیا کسکت + رکت اوبل اکہین ہیرے + تنک چہر دکھ ایا گھنیر + قعج جی
 کوئی جو بہرے + جات رہی جنبا حل بھر کو + تب رہو سیام کوں لڑکے + جو ہی سہار
 دوار کا سوئی + لاگی اگن ہے کی بھر کے + تب کہہ جان پڑو ہاتھ کو + اب نہان ت

اکبر کی + اب سودیش کہاں ملی جیتے + جو کمون ہوئے جہم مرنے + وہیاں تھی دیکھی چمکتی ہی
 کتب جیو + دیکھوں جو نہت کمون نہر مرنے + تیر تو پیونٹ سنگا ہی کاظم کہاں دوسرا کہاں
 سر گئے + نیز در فراق مینا لہر نیام پیار کی بچرت ہی + میر و سن تو بوسے کیوئے + گری کیل
 بہ بن کی کٹھن + جا دور کان گون کیوڑی + بیت لگای سدا رومون بن سبکان ما
 جس گون کیوڑی + باہمی سبھا وہی کاری رنگ گا کمون کا رومکان ہوت کیوڑی + تہی بن
 رنگ رتن کا تانا + ایک چہرہ سائیں بھیوڑی + بہت دالیں گئیں جیسی پھرتے + کا بھیو
 چلتے جو جیوند یوری + کج تورت پیای پائی تورت + بیم کو مدہ کاظم ہی کیوڑی + در
 تعریف داریا پیار پاری آنکھوں والا موبن + لیکوڑی موبن لیکے + اور وارہ
 زلفن کا + اب نکسب کتب ہو پھٹکے + بکھرہری گانسی لگے چوٹی + لکھی سوئے مین دھنکے
 کہی ہنیں جات برہر دیکی + جو نت اوٹھ ہی مالکے + پیر سجا نہر جہتری + نا او کھن
 لائیں کنکی + سکھنت پاو جیو جو گھر + سا اور وارہ ہی آگے لیکے + سو سو انسون وون
 انگلیان جو جوہ چوئی ہنکے + سو موبن کان لیکو کاظم + ہٹکا جانے دہرہ لیکے +
 و شکایت محبوب حقیقی لای پریس مکھ کا ہی چھپا + اب کیھن کو جیو تری +
 ہو پیا نہر موبی جیکے ترن ہمری اوتھی + اس کو جا کی بیر تپوٹے + آگم جس ہو جو کو
 دیکھت + دس کہوں پہر دیکھت توہی + در کی اس لگای لہن + نام ہمر کیتی
 جہری + تین ہی سنگ نیکی جالون یے + جان بوجہ کس ہوت بخوئی + بیت لکھی
 ہمری تھنہی بہر ملکا کت نہر سوئے + کھول کے کھانک دیکھی جانے + ہمرن تو رہر جا موبی

[illegible]

کا ہی کو کوئی کرئی بکار + کر بچار ستمین الکیانی + سن سن لپکان کشت ہمار + بچن کر و کلم
 جو سب + کاظم نکا نہیں کچھ آئے + درغہ جاجوتی باسوٹھ آسختہ کمرین
 سی توری پان + جیکو ہمار بنای ججکان + اچھ ہی مور حجت نہ بھی کیوں ابر
 میجت نلین + نکو سکھ تین نہ حسب تیر + صاحب آپ بنائیں رکھنوں حی صنا
 کی + چرن آئی اپنا سرنان + جن کتنی ارچنا ٹوٹی تین + جگما ہنساروڈن اوت تین
 چھڑے سلونی + گماوہ لون لگن + تانی نے مورت کی ہر یوہ سن چھپے کا جھنائی
 راکھن اپنے پاس پھر ما + کچھ دن بہلا سکھائیں + جیکو حکمن کا کون اثاٹ انت تھاک
 نہیں پان + ٹھوڑھوڑ کاظم سل و اسیکون + لکھی ٹھاکر ٹھاکرین + در تجایات لوع
 بنوع گوید حسین فی زنی دیکھلا دیکھلا کی + فی فی جوت لکاوٹ جیکون + فی فی جوت
 لکائی لکائی + فی فی بیت بڑاوت جیکون + ناگسی بیت گسیں فی جوتین مار تیر
 جیاوت جیکون + نائین مرون ناجیون کون کا + کوئی کھوڑا پاوت جیکون + راکھ
 جوتی تیر گھمٹو + بلکایتیر آوت جیکون + جو کھان آوت جات ہی کاظم + کوئی
 نہیں انت بتاوت جیکون + در تغافل محبوب گوید جانو ہووڑوڑ سرنوان ہوم
 کا ہی + آئی تیر تیر ما + ہم تیر کو تیر سرنان تیر ہویا ہی نگر ما + کا ہو پاوت
 پاس کا ہو کان + لیت ہو آئی در ما + ہمری من گئی نک تیرت + اہو کہ او سرنما + کو تو
 سرنما کا چوٹی + ہی ہووڑوڑ تیر + لیت جھوٹ جیوارا تہو + مرگنی یا ہی رگڑا + جا
 کس پناہ سوڈون + کاظم پاو نگر ما + در بیان آنکہ بی یاد آئی مسیح

جنت بجا جب تو کھنچن پہنچے : ناہین تو ہی جو نہا جمال : باج مرین کی کالہ مرین رب : ہشت
 لگوئی پانچ کال : کرنا ہوئی کئی سیر نہیں : کرنا تمہیں گا کرئی سونگہاں : تن سن جو ہی
 اچھا تیری : کر جو پادوسیر لعل : کہت ہی بت تو نری کچھ : اب پر گشت : جو خواہی
 چھا تیری ہم کا جلاوی : پر گشت گشت ہمارے جال : تین : آنا ہم دس سیکھاری : ہاتھ
 بھاری نہت گنگاں : بن کر باتیرے کون کچے تو ہی : کہہ کا شہی لکے جمال : ہمیں
 بچا جلاوی لو کی : کر انسون ہی : کہین لال : عرض ہی : راکش ہی : کاظم : دس نہ
 کر و نہاں : نہ ممکن : واجب شد نہ : واجب ممکن : کچھ بھی : کچھ بھی : تو ہی : ہم
 جو ہیں سو نہیں نہت کہی : اگر آنا جہہ وازیار : توئی سمندر جا بھی : پر نہ لو کی
 آئی جو لو گشت : کون نہیں جہک جو ہو سہی : کچھوں او دہر گئی کہوں او دہر : اب
 او دہر او دہر کہہ ہر تو نری : جو تم جا ہو سو ہی ہو ہی : کچھ نہیں ہوٹ کہوں چھی
 گشت رہو جا ہو رگشت ہو : رہو کاظم کی بانہر گئی : درصوبت سلوک بعض
 حقایق گوید پگ دہر تی بگ چاند آسا دھو : گت ماہت جہک جو سہی : ہم گشت
 جو پتہ سن سن : سگری بن اور پاپ وہی : ہو ساگر مایا سہی لکس کے : پوچھ نہ کون
 ہی : ہی ناہین کے پار گئی ہم : چھانی کچھ نہیں کہت کہی : یہ یہ بہت گئی ہی ہی
 آہی ناہین واپسی چھی : ہتھوں سر دسہی سر : تیں کاظم بے تہ جاک آئی : لکھہ
 کے نہیں لکھہ ہی : آہین آگے پادوسیر : آہ ہی تو ہی بانہر گئی : در بیان
 صد و صورت از نی صورت مورت آئی : روپ لکسون : ہوت صاحب کے بجا

کچھ دن سہلی اُڑ پٹ گزروں + جہانسی نے تین کا جانی + ہی کچھ دن اکاؤ وایا کا +
 دینہ کت تک جیکان ارجھا + جو نہوت ارجھا وایا کا + صاحب کہوں سچوٹ بھا
 تین مانا ہی ونگر کی + لا کھن جو جن بات سنائی + نت رہی سنگ ہمار صاحب +
 بیہیم کا یہی بتائی + آج تک اگیان رہا تین خفے پڑے پڑے عمر گنوائی + جو یہی
 بتائی تیری بہ + پھر کا پوچھی کو سمجھائی + گیان آہستہ کی کاظم سی + صاحب سنگی
 بڑی دیکھائی + در تہیہ از غفلت لغت گوید کون کہت ہی جگسے نیانہ تیرے
 وہ ہمارا پیارا + یہ نہا ہن جانت اگیانی + کام کرودہ لوہہ کا مارا + چور چور گوشت
 بناوی + دو جو ہوئی بنا و ہمارا + یہیم بگت بن ملا پانڈی + دیکھی دوونٹ گنوا دینی
 باتیں کت جائیں بیچارہ + گیان لہتی کیوں ساجنہ سکارا + صاحب جہ پیر کین دیا + اورا
 جو تھی سن او جیارا + وہی جگ جان صاحب پچا + سو ہی کاظم ہمارا گروتھارا + مجاز
 گوید در منع سفر بیان پڑوں پڑویں شجارت + ہان ہان نجائیں نیانہ تیرے
 او تیرے بلنگا پھر گونگی + کل گزرونگی گھاٹ پڑو گئی + یہی وگھا جو مات ناہن + تیر وگھا
 میں ناہن گزرونگی + جب ہی چلے تر موہیا تہ ہی + سیس کات تیری گئے دہرو
 چار و نا جگمیں بلبل رہ + انت پھر لو جب ہی مر گئے + کہہ لئی ہون کاظم پرا او پڑو بہر
 جو کہوں چلی کی سنو کی + نیز عشق مجازی گوید دن دن کیوں پیرا کئی کچھ
 اپنی تہا تین مور بتاؤ + اور تہا جو ہوئی تو موسیٰ + او کہہ لیا کہوئی بہاؤ + بان مارا
 کہوں موسیٰ آکھن کا + باکو نہیں مور تیرا پواؤ + شورو رہی جہ ہیری ہیری واپس

چو نگاہی سبھاؤ + کہہ بہری انکھیاں کارسی کھین + و دو کارسی کہاں بچاؤ پیرت
 انورث بس ہین کاظم کے + اونہی ملی ہوئے سبے بناؤ + نیز در غیرت عاشق جاؤ
 جاؤ وہاں کی موبہن + جہان بھیبو اب جی ار جہاد + چنانہ ہمارے ہاں نہ سکر جا + جائے ہو
 اور گوگردی لگاؤ + جہنم کے ہم تم سور ہوو کی + جانی بھیبو ہی آج بناؤ + کاروہت
 ہی کا ہو کارنی + کارنی رنگ کا ہی یا ہی سبھاؤ + ہم ترین تم جاؤ کاظم کے
 ہست ہی تنگہ گری لپٹاؤ + در بعضی صفات حقیقہ پایت لگای مکھو لگاؤ
 کب مکھ سیت کو پاؤی ہیا + نیت نکٹ پیادرس کب ہوئے + ایسی بیت کوئی سیت
 جیا + گئی یا سر بے گل ہی کہوہ میں + دس بیتیں جہنم دیا + یہ ہمارے کچھ نہ ہوو
 آج تمکات در سن نہ یا + پیاسا بچا ہم ہین ہین جھنجھو سا بچا کہاں ہم نیرک + کب
 پیار اکھی سبچے سون + شور شور لکھی سا بچا پیا + کاظم بچہ کسی دیا ہی + جسی گوری
 گیان لیا + دس گودھ پوچھک چھک اور کون + دی پیا جو ہو گیا + نیز در شک
 عاشق بہ مشوق بیا نہ ہو ہیا تے نایو لون + چل جاؤ مور جہا ہیا + اب لگی موبہن
 نہ مکھ میں چہ راؤن + تب کیون موبہن چھلکے لیا + دس کارین مکھ نہرٹ سگری + دین جہت
 ہین جسی دیا + ہم جل جل مرین دس پیاسے + نکلی نہ جل در سنگان پیا + تیر نہ آواہر گرجا
 دور سی چا سناؤ مر لیا + سبکون بچون بچون مر لیا + کب جھونی اندھی سون لکھڑیا
 چین سی اکیورین پیا + ہست نہ کہوں دس دیا + جاگری لاگ موبہن کاظم کی + جہن
 تو ہی انہی بسین کیا + نیز در خراں مجاز مینالہ آنکھ لگت نہر آنکھ نہ لاگی + کیو

سکھہ کا سونا تھا + گل لہوی مور نے سکے + کیا مور میں لوٹا تھا + ایک مور کب تک میں رہا
 برتنم جا لو سکھنا تھا + جی اچھی موتی ہو سکھ + اموگن + میں کارتا سکھنا تھا + کچھ دن غمی سکھ
 پاجھی پیر دکر رونا تھا + کاظم پیا پائی انورث + تو ہی جاک جاک سکھ ہونا تھا + دو دو
 حیرت سورٹھ سووٹ چت مور کا ہون ہے + رومی اچھے جو جاک پیرے + موی تو برے
 نہائی وہ مورث + کچھ موی جیت ہی کچھ کسے + کا کونین نہ نہ کس ہو مویم + جین
 لین مور سکری + کون دیس اب لہو جن سکیری + جون بتاوا اب تون گری +
 کاج چھوٹا اب دوو جاک کا + جاک ہی کا جو چت پیرہی + جل نہر کے جل جل
 سون + ہون درت سکے پیا سی + انورث بالم ہی دسی انورث والی نگری + انورث
 سنی تو ہی مورث + کاظم سکھ بہت کھٹی سورٹھ مٹھوہن ہو کمان جا بستی کیل
 رہی جوان کنجن + پچھے پہلے درسن + دھیرو پیر من برین لوکت + ہو پیرت بن
 برسن + بہت وزن اونکی سنگ کپلی + جو سکھ پایو رخصت مدہ بن یکہ جرت ہیا مہ +
 رکت لگی آکھن برسن + بن جائین نی منوار + یون کت جائین او ہی گہر سن +
 ٹھوٹھو تیری سدہ آوٹ + موی سکھ پاوٹ سرسن + اوو جھو کچھ مویہن جانت ہی +
 یہ جلی ہتری ترسن + ہیس ہون ٹو ہی کاظم ایک ہی + سیام چھوٹ تیری گرسن
 سورٹھ تیری بات ہیرت تھاک ہاری + کہوں نہ آئی کہاری تھاک + نک دیکھا
 چھت پیا مین وارے + روپ چھت چھت گنی ہن مٹھن پیا واکلی جھکار +
 مکھن کیا دیکھ کاراکٹ + درہن سکھ دیکھ تون تھاک + جن ساو جیکہ ماری تھا +

یتیم تر کن نہیں جات سنبھارے + نہ دیکھی کہ پیار کا ظلم + ہم نہیں کا تقصیر سہارے لڑیا
 سورٹھہ در اشارت جذبہ ناتمام کہ یکا یک آمد عقل ربلود و خانہ ویران
 شد و قائم ماند و برفت جو سہ ہرے چھوٹا + اری دین چہوت ہی کا کیٹھون +
 نہیں نہ کا ہو کی سہ + جوڑی سورٹھہ کیٹھون + تین بھون او اکا کی + پت لگا
 کہ چھوٹھون + یہو پھوٹھو کیٹھوٹھو + نیکی دس نہ کیٹھون + وہ چھون پھرتی جوڑی
 سوہٹ پالو کیٹھون + کاظم کے بہا گلی نیکی + ملک دہی رنگ کیٹھون + اسی اوی
 پہلی کن آری + اون پہل او کا چھوٹھون + سورٹھہ در جذبہ و مناجات جو جات
 بو نہیں جات تو + تہ نہ لگا و بوڑی + کوئی کہ ہر ہرے تہ لگین + تین ہرے سورٹھہ + پھرتی
 بھن ار جہارہ + بان بوجھ جھک چھوٹ + سادھنکی ملی ہوئے تہ سارا + سوان تین مکہ
 سورٹھہ + پت جوڑی اسی ہرے سون + جوڑی نہ سنگ تہی + اوی نہ جوڑی رہی سورٹھہ
 اب کیون جوڑے توڑی + جات کی چھوٹھو کہ لید یا + کاسہ ہر چھوٹھو + من کاظم
 کا لگا و اور ابی + کر کے اپنی سورٹھہ + سورٹھہ در ولربابی محبوب بانکی ہونہن لگا
 سپاہی مینا جہوت مارین بان + پلک مارٹ ہی گہا ل کٹھنی + سنکھ مکھنی جان + ہونہی
 نور تین مرنی و این لوٹ لیو میری جان مورٹ اوٹ کین دھوم مچا + کا ہو کان + پچا
 سرگن تین جانن مرن اوٹ + زرگن ہوئے پران + ابی روپ بہ اپی سورٹھہ + موی دیو
 یہی گیان + پھرو ہر روپ کاظم کا اوٹی + دیکھی ابی ان + سورٹھہ پھرتیا پھو پھرتی
 من ہوئے ستاو + ہرے تو ہوک اوٹھت من کو کین + لاگت نہی تین گہا و یہ گہا و جو تہ

نجائی گنجوئی + نیسی کچھ نہیں ترستی لگاؤ + ایسی ہی تو نور کو کل مل + مگر تجوین کا اُو
 جاؤ + ہم مانا تم کو ہی گئے + برہ کیو جسے یہ جہلاؤ + سر نہ کہاؤ کا ہو برہن کا + مگر چوب
 ہوئی گم کہاؤ + شری تو نیہ پین کی بی کاظم + اور مدار ہی تہی بناؤ + چہر چپ رہ چہ
 پیچمین کہہ + کا ہو نہی کا سن سچھاؤ + و طلب عجز و نیاز و مناجات و صل ترا
 نمایان چو با شرم بر من ہم مگر مرا + کاج ناوین جو ہم در شکے دوار خوں توئی تیرا +
 از قسمت گران نشود ہم این نشود حیف + حیف + جہم با پس ہوتین برا کہنے کاج جیا
 کا ایسا مرا + بروہ مکن + یار خدا رو دیگر ہر چہ بخوای کن + جاگ مین سہون مین سب چہ
 جو مین سنگھ سیر کی کڑا + ریخ فراق از بس کہ کشیم کنون مارا طاقت نیست + ا تو
 بلجانوں در سن سے دنی + کب تو دوا ری رہون پڑا + گرچہ گنہ بسیار شد از سن شرم مکن
 آذنت + ہی یہی بگراؤ رخی سنواراؤ روستوارا کہنوں بگراؤ + محوشہ کاظم بحالت ظاہر
 و باطن دید کمالت + ہون نہ فرانہ جیا سیری ہست مین رہا کنواری تیر کڑا + برو تو کہ گنا
 و رحیمی حو کہ غریب افتاد افتاد + بہینکھ پاؤی در تنگی بکھا + کا ہی بکھا رہا یوں ہر
 اللہ و اہم الفقرا اقسام کا نھر اور تعریف ذات و صفات محبوب حقیقی
 گن صاحبکے سُن سہی رہے + جاگ مایا کی نیدا گہیرے + بن حبیب ہادی سب با بن سون
 سُن سہی رہی + بن آنکھین گہا ہر دیکھے + چہن مین پہونے نہیری سیر چہن کر گراوی
 یہ نہ ہڈ رشت + مین بکھا رانی پیرے + نام لیت مارا پان کا + اس راجا کے نہو کو پیر
 نام کو بچ بن حبیب ہست ہون + کن فی حبیب دین لکھ لہیری + کاظم تکانہ سہو چہن

عرض مان لے اتنی سیر و در تہیہ نہ پڑی گشت نالکھ لوری ہیرا و ادھر اودھر کیوں
 جھٹکت دور و پاس پہاڑ پتھر توڑ + سنگ بناری چوری چور + سب جگ تھکن دی اور
 کچھ دن جھوٹا توڑی مور + لعل جواہر لے سادھن سی + کاسر پڑا دھن لوری جگ
 دی جو لعل لٹکے ہو + کورا کاہی کور توری + بن کر پا کو پت لگا دی + واکن اور کھینچا
 کور جری + ٹھوڑ ٹھوڑ ٹوٹی کاظم دیکھی + پیا اپنا میں لجاؤن توری + در تہیہ آنکھ
 بی مرث یافت حق محالست کیوں شیتے رست جگ ہے جھوٹا کرن کو کور
 بناوڑے + اندر لکھ لسمان کس پر لگی + کین لوری پانا کیسا پھٹا اور + اور تہیہ
 سنگ و آہی کی + تبت رہو بک دو سر کا سادری + انت اب اور کھانسی و پہلی ہٹا مو
 جھاوڑے + نہیں سمجھت آج وہی کیاں لکھ دن ہر جگ جت لاوڑے + ویدان ٹھوڑا
 بیسوں + چوں کاظم جگ جگ ٹکھ پاوڑے + نیز در فراق مجار گوید کہ
 کیونکہ کھانی + سیر و سن چل چل + پیر نہیں پرت دیکھائی + جہت جہت بیٹھے
 کوئی کچن ما + کاہیکو آنکھ چوڑائی + سن لے کو واپسی کرتی ہی + اپنی سیتے سون ٹھوڑے
 ہی مردی جہت کو بالک + جانت نامین بیڑ پائی + جہل لسمان کئی واکو کاظم پیر
 بس کرتی سپریم لجائی + کا موہتی پر واری موہن پر + مہمون کان وک و موہنی لکھا
 ورا بتلای صورت رجوع بحقیقت موری سن ماہر سہا جہا اور لکھی + سون
 لکھنی موہنی جہت نیار + گھڑی بل چن سرک نہیں ہی سون + سووٹ جگ رہی
 ساری + کو ہنالکھی کلم مس گاگد + دنی مورث کہہ بدہ سی سنواری + ایسی بناوڑہاری

به کاظم + لاکه واکون چو لکی داری + ناز محب از محبوب مجازی موهنا چست
 دی نور استوان + کچه نهین مانگون تهنی اورده نه باندہ ری + تیری گره مانگون
 ہمزی مشکان لب سنج نهین + کمان سکار کو مہکا کور + تین چو ری گرسن لئی ہم پی
 بز چو ری بہ نورث تور + سات دیپ نو کشت کلمات ہی + لکنی الکے کاظم سب
 در فراق مینال کئی کرانی سن نور + جانی کست پرو دیوان + سون بہ نور سب
 ہم کئی + بڑی سوج موهی آوت ری + باین بزرگور جو کئی + یہو بانشن ہم ہتی کئی +
 ز موهی مانت نهین کاظم + دہرین ہونہ کوئی بدہی + در شنای محبوب مجازی
 موری سن سجائی یا چت پیار + بھول گئے سہ + دیکھہ سالوری + تیری نورث تور
 ہری پیار + انکیان چیل شہر کچن در لکلی لجاو ہمار + جانی اوراک بہرین ہمار
 این محبوب لکے داری + نیکی گرسن ہیں رج لاکہ + بیت کی بیت جانی ماری
 کاظم کی نت لاک گری ری + ہمزی تاو کیون بٹ پاری + در شنای جذبہ
 محبوب حقیقی و منت داشتن برای جذبہ محبوب و ممنون شدن خود
 چوت جنت نور الہی چت چوروا + جھٹ لئی موری مویہ نوروا + حتی کیل کان
 سن جیو جاک + توری چتون پروارون بہون بہنوروا + ہست گونو تاکر جو کست ہون
 بہر کوہی جو توری جو رکاوٹوروا + لاکہ گور نہین کام کی شمن + مہری ہوت کالا
 کروا + رین گئی تو جانی دی سکھیری + بڈی بجاک پیائی تو نوروا + بڑی کرانی
 در سن دیو ہکو + کادرسن کچھو بیت چوروا + تیری باس بہو لٹا بانی + تہی چوروا

بخت به نور واد شیرینی چمک دیکنه لیلی ما مجنون پیر او وانا بور واد برین بر دیم
 برین کو + توئی ہی توئی سب رنگ ہیں اور واد بجی نچون کاظم کے حیاں ہی
 سورجے ٹھور ٹھور واد احوال عارفست کہ حق را در خود یافته از اغواشی مطا
 غمی ندارد و گویائی دنیا لعل رله واد بجل سکے سو گماز واد مودت ناپین واد
 سگری نگرا پور واد است ہیں + ہمز و صاحب نت ہی رگوار واد + اب ہم نا درین
 واد گری کیوار واد + اچھ اور سو کاظم بین + اون دیکھا گیا است گماز واد چو
 سادہ کا ہو گانہ کہا + ہی کی پت زہت او گماز واد + یعنی در قید جزا
 اعمال عارف نیست تا خوف دارد سکرانہ کہ کیور واد واد مار + کاہیکو موند
 چور کی واد + ہی بیور واد او گماز ہمز ہی تو پختی و ہی پیر واد + سوئی کاظم
 کھور واد + اب کانی کرین جو واد ہمار + در راہ توحید کہ کوچہ تنگ است
 با شتر و بار خودی و کسب اعمال و مقامات کہ نیست بخود برو سکرانہ ہی
 بیتا پیر واد + یا ہی سب کو وچل نکست ہی + تا بز لاگین چور + ہی نیری پتی
 کھن ہی + کو رکی دیانی کاظم نندن + آوی جا و وادی اور + در تجلی ستارش
 سورجبت اسلیر واد + کثیر کچھا وین من اپنا اور جیر واد + کاظم جاپا ہی سببت
 اک بلو دیہ کوئی واد گرسون + اچانک چبت سب ہی او گماز واد + در قلق محبت کو
 است جیو ہمز واد پیر چرشی ات یلا واد + انت ناپین کوک لچ کر + کاظم پیا چامی
 کہون شجیو ہمز کاسند لیسو واد + ہوئی تیاک موندنی خلیون وادی ولسوان + چانک

کوئی کالج کو، در رشک عاشق مجازی محبوب مجازی بت نا اسی جب ہم چاہے
 اب انچاہی ہے کانی ہر رین نک ہیرت بنتی، آپ رہی گہر چٹائی، واکہ
 شک لب ہرے ہی موہن ہرے آوٹ کی کانی مڑ گاہی، اسی کچال نہ چلی
 تو لو جنم ہمار بنائی، جاوا ہون پیریت کاظم کے، رین ہی جا گہڑا ہی، در
 فتنہ سکاہ محبوب گوید توری حیون مہون کانی گریا، اری نر مویا چلیا
 کنہیا، سن بالک توری گودنی چلی، بخر لگائی جٹ پٹ لیو دیا، بخر حرام سورا
 یہ کہن ہی، ہیر چٹائی، تو نہیا، ہیرت مری ہیرت جیو جات ہی، ہیر پھیر ہی چلی
 لو یا، برج کی کو ستم کہن ہیر و چو جی ہی کو دناہن پو چیا، برج او جارتی گئی
 رہی ایل کاری نر دیا، ہر تو مارا جیو پھیر و، سو دان مری اب مرت بلیا،
 دکنیہ کو رکی حب ہی کاظم، آن کو دہی واکو دیکتا، در پند و تنبیہ ز غور علم
 طاہر گوید الیائی کچہ یا ہون جانے، کہانسی آیا کہان جانیکا، ہستی بنا و جکانی
 بند پڑان پڑی ہی ہو گئی، اپنی جان سیانی، جگر جگر بو جلیانی سراہی، اور
 ایک نانی، اسی گیا نسی اسی الیائی، کتک پاپ لانی، کت یا بین کیلے بھی کت
 گھٹ گھٹ جوہن چپانی، کوئی برتہ اور کو یہ کایا، میں گو کچھ چپانی، کاظم ہر
 پانی برتہ کو سدا رہن مستانی، در طلب کمال وصل مجازی واری واری جانو
 حیون پڑو ار، مکہ پڑو ار واری سیام بہار، دیت سدا رہ دین ہکا، دین کی
 نہ تو رہاری، تیری نین ہمار جیکون، دت دت گھا و لگات کاری، لوگ

ہنسین تو ہی کہیں باوری + پیر خجانی ہماری اناری + سنگم ہونہ سون کی دیکھن
سہ ہرہ اولی رہت بیجاری + درس پاونت کاظم پکی + ہرہ الکت دس بکھاری
در منع از سفر والیج از محبوب اب جن جاپر دیوان پو + سہ آوت پیر کی
بت تو + دہرت مور کی جاکھ + جہرہ جہرہ کو گمہ ہر سنگ ہی + پانی جی لوکا تم مہرہ
سنگ لی جل پیر ہر کان + بنتی کرتون پان بڑہ + پانزہنی جوانت نامین + کا
مور جہرہ واسخہ ٹھہرہ + دہرہ ہر گور کے چرن تین کاظم ہر ہر کہہ لکھ لکھ ہر ہر جگ
پیت انکی جوتھی + لکھ لکھن اب مری جہرہ + در واصل محبوب حقیقی گوید پان
لکھڑی آج + سجاج سجاج دیکھو سب سجاج + موری گہرے اند بھاروا + اجی سہل
اوسب سجاج + گنیو سب ل آئی آئی گاؤ + ابی ابی لائی سجاج + ارب کھرت
دھن ہوت جو مور + اودی است لی ہوت کھراج + یہ آون پرت کی بھاروا +
جھوکت موہی آوت لاج + کون ہور اپکی اوپر + واری تن سن پتک اور تاج + کاظم
کہہ ہی کہو کا جو چاندی + پیچ جو سبھی چٹاوی راج + در عشق مجازی سیکوید
سیام در گن ہی گے مورے نینوان + کل نکلے دن ہمکانہ نینوان + تاک میرت صاؤ
جیو جات ہی + کہون دیکھی ایسی در گن نینوان + دوری تیر لگاوی مرلیا + بولت
دہری کہہ نہرے نینوان + نہری ہمکاوی جاؤرتیا + تاک تاک مارک برچنی نینوان +
لوکمال ہمکانہ لکین + موسی رہو نالینوان نندینوان + ہمری تو پیام گل کہی کاظم
نیر پیاڑی سہل دیو سکھ نینوان نیز در معنی سنت نوری جوتی جانن کہہ لکھ لکھ

جو چھوٹ من موہت موبہنواں + چہت جاو دو کوئی دیکھن چاہے + اہی دیکھی تہت کو
 چوہنہنواں + کلہہ ہنہن چوہن چہتی + جاسون کنی من مور دیو توان + آج وہ چوہن
 کاہی چوراوت + اب کسوں چھوٹ توردیو توان + دہون لہت جہہ چاہتہ عمری
 ہون اوٹکی لہت ہنہنواں + نہرہ لاگ گری کاظم کے + کہنوں لو اوہ جاری گوہنواں +
 در احوال صفا دل و پند بر سلوک سالک گوید شن تج من ہی اولت سمانا ہی
 میں پو کوں دیکھہ ہرانا + پیانگ لہ جو پیراہر جاک + جاک آیا اپتی من مانا + کچھ کر
 کر دیکھہ ہون چل + آگ دہر کے بید ہرانا + بیوہ آئی ہیر کی شیر + ہی ہیر احسا کا سکا
 بن جہاں نام صاحب کا + آیا مودستی جیکو بچانا + بان بیت کی تیر جو آوین من
 کر اوٹکا نسانا + جت جھولاہر جاک کاو کہ سکھ + تہجی ماون جہی ٹھہرانا + وای کے
 نین لکھی ہیر واگو + لکھی ہو سقور دیوانا + پیا یاد کنی ریت پائی کے + پیا بل کاظم
 بہرہ سبانا + در شکایت تعافل محبوب مجازی اب جہاندی رچ ہمار + بنوار
 بھلے من چھل چھل + پانچ کرٹ ہی چیکان بھل + کہت کہت جل جل سنجھل سنجھل + رہیں کہ
 کسری چھن چھن بل بل + نائیک جانف پیر پرائی + ناہم سکھیں کے من سجائی + کو
 رکائی کوئی کرٹ لڑائی + جل جل ہے کرین گل گل + کاظم سی سی بر ای + رہوت
 اوہنیں کے کٹور کٹھائی + کرٹکے کوئی اونسی برای + اوٹکی ہباگ کی ہم بل بل + درنا
 محبت ورنج آن گلن لگائی شہی بہتہ + تہی کہنوں چہن سنا + ہیرت ہیرت با
 رہائی + دن ہنیں گل پس بندائی + درس ہی کہنوں کی اسی + پچھ پچھ چاہو چھو

درین دنی بزم و کان سکند دنی + اری ہے کاظم کی سکند دنی + درتالبت امر
 محبوب گوید چیت گونہ نای ری باور + تو ہی بولا یوحنا لال + مان مگر کچھ کہا ان
 کا بہ چلت کجاں تیں تو رہی پار کے سینے + بیت کی تیت سینہ مال + اتنا مان کرت کاظم
 سی + جوہن رنگیے رس کے سال + درین حال بیت بعضی شکایات
 شیرین سوز لگن لگی ٹسے فی فی + کچھ رہی کہی جاو نور + چوتھی موحیت لکھی
 تن تن جاک بہ لاک یہ وارون + لوک لاج ہی گا گئی گئی + نہ لگت کا کچھ + کہہ دیکھا
 ایک بہانہ انہیں کہی کہی + سوچ نہیں سوز گزیر بیت کی + جو بیت پریم دہی
 سوچ ہی کوئی تقصیر + مگر بکہ تین دوی + تین لگی جیو چا یا چا یا + اتنی کہو ہے
 کا بہی جی + ہم تر تیں سوز کاظم نکلے + سنگ رہت ہیں نہ دی دی + دہرین
 گوید پتیاں نا کہوں لکھت پیر وا + گہری پل چن ہیرت دن مین + یہی سوچ
 جائیں تیاں + گہا کرتی ایدھی نر دی سون + جو نہیں پوچھت بتیاں + یا ہی دھن
 جگمگ جی + ہم جبر بہکستیاں + جا چھت ہی جی ہی روک سین + اہو لا لگن گنیا
 بھ لگی بالک سہ ہر + کیوں بلہا بوسو تیاں + پیال پک سکند سون + ہم جبر بہر تیں سون
 کتیاں + دی نہ تیں بھولی بھو گن + ہم ہیں بیو گن تیاں + ایک سی نہ نہی کہوں
 کو جلی یم کچھ تیاں + کاظم تیری پیا کی بلجاون + لاگ ہی تو رہی چتیاں + درتالبت
 جبر وصال بار بار تیری تیری بیت کی ریت ہی جاک + بیت سکھنی سی اپنی پیر وا +
 بلبل کہوں سکند دیت ہی سنگو + یوں پھر تے کہہ دیت جیر وا + بڑی کھن جھرنی بہت

بات ما تو بھی کرت نہ روا + کا بچہ تھی ملارہ لشدن + دس پھر ہی چکھو ہیر وا + کرت
 نکڑ کر پارا کہی سو + جن تڑ جاوے مورے نیر وا + سدا گن رکھ اپنی دس سون + تن من
 جیو کر اپنا سندر وا + سگری سہ ہر کاظم کی + اپنی سہہ و شکے ہروا + در توجہ فقہا
 گوید و نسا جات تیری ماتھ مار ہی کرتا + جہر کا چاہی سبکان دولاد + او گن کہی
 گوہم لمی آیت + آپ بہ کرا منہ جو لگاوی + مارگ کی تو ہی سی تو + بہر و پ کیا
 و ہر جگہ مایا چلے پیرے یان + کیسے کیوں کی بجا + گیان و موی ت کلمہ سوچی +
 مٹی ملار ہون جو نہ ہو لاد + نیکی دو گنی کاظم کی + اس کر جو شیر جوت سماو +
 شہانہ اپنی بخی کا دولارا تیرا سب کھ کھری آیا + پیرا تیرا + کر و چھا و ایسی بنی
 موٹین بھر بھر تھارا + نیکی بالو بنکاپا گونیکا + دی اپنی ماتھ ستوارا + پیر شہانہ جو
 آوے سنگھ + ہی ماچہہ مومن لیکا ہمارا + دیہی جانو کلابی مدہ کی + دیکھی مومن
 ستوارا + کاظم تم دو سر کٹ کھو + ٹھوڑ ٹھوڑ عتیم ہی تھارا + ایضا دولہا کی حبیب
 کی سنواری + موری سجائی سن لاگی پیار + پیرے بس چھو لو کی مائے + پیر کی مو پیر
 واری + دیکھو وہ گیسو سن مورا + سانوری صورت پر بھاری + سونی چھول سونے کی
 جان صاحب کی یہ پیلواری + دیکھی جوت صاحب کی کاظم + چند کی جوت صاحب
 اوجھاری + ایضا بھتی سہا دن لاگوئی تورا بنا + جیسی نیک لگے بنا + ویسی تو ہو
 دھنا + پیری پاک اور پیرا جامہ ایسا سوا لال + ویسی لال خیر اسو پیارے توری بنا
 یں ہی گوری گوری جانور اوہکین اوٹا لیکو + ساوڑا سلونا بنا جانو ہوئی موہنا + سبک

۱۰۰
 سکودہ ہری بھٹی تیں تیں چٹری تو ہون دی واکو غین کی سنا + کاظم اپنی پکیونگ
 دیا + بھٹی نک نین وار وار دارون پیا پرتن سن گنا + ایضا مورسی گج اندہ باد
 بے جینے کا سارہ رچاوا + لہو سو سو بڑی بڑی عہد + دووا اور پیر و ہراوا + صاوی
 دوو جاکا بڑا بن + جن دولہا دولہن کا جاوا + دوو گھر ہوی سارک مندوا + کاظم
 نت اوٹھ ہی سناوا + شہانہ اری تین توپا سن نا نیر اپنیگا سٹونا سٹونا نیر اپنیگا
 کون دیکھا و نظر جھیر + تیری صورت پر تو جانا نیر + بول بے بول ٹیڑ بولن آئی + کا
 نہ بول سنا نا نیر + لاج کھی دولہا کی جکیون + بھلی بھلی بھات رچانا + تو ہون ہی آ
 بانو اپنی + پت کاگر شکرانا + واکو چھو کی شکو کہون + پتر کہون بھکانا + وان گنن کو طہیر
 پیا + دئی جو گاوی شہانا + سب صورتیں کی کاظم + اپنی سکیون جھپانا + چلن عشق
 کیاں رسید محتاج ذکر و مراقبہ نیت او دھو جوگ سندیں لیا + دیو سیکھا
 جو سیکھن چا + کرئی جوگ جو سیام جھولا + ہمری بنا جوگ وہ مورت + ناہین سنا
 کا ہی اسیر + جئے دوار کا سد ہار موی + نین روئے نیر بھا + تین جھپت نیر
 جیک او دھو + دیو جھپائی جو بھئی جھپا + اب کا لب شہو او دھو + جوگ سنامی جو بھئی
 شکو شہا باتیں جکیون + دکھہ بارھٹ اور چٹ لای + موند اگن گئی کھل نکی + کہہ
 دلی کا ہی بھرکا + بھلی پٹ اوں ہی پیا + بھلی بھلی بھئی کین چھپا + اکم چل جانا تھا
 دور کا + پٹ لگاوت کس چٹائی + جان پرت اکم جو ایسی + ہم راکھتا پناکان چٹائی
 جوگ نیکہ کارہن جیکو کاظم تن سن سیام سہا + درید و تنیہ کت آبی جھپتے من جت

سین ہی کوئی تیرا۔ من چینی اور چل یان سنی پر کی دین گایا سیرا۔ کال برنگ
ہیانتی لی شارا۔ واکو سمر جاک سبت جیرا۔ آج سخن کری کال نہیں ڈر۔ بہاجی کال ناو
تیرا۔ دہر او تارو کہ ہے سنفتھن کا۔ جب سنگ سنفتھن کان گب۔ بہتوئی چرن سون
لاگی۔ چرن لگت مایا تیرا۔ او گن بہت تو کاوڑ کاظم۔ تارو الا ہی صاحب تیرا۔ ویا
او وچو کہ ہے سمر سہریا م کون۔ جبے اونی لگن لگی۔ ہتم ہی تہوئے دام کون۔ سچی ناہ
کتر بار او جارا۔ ہیے مین کیل کما گھیا م کون۔ چوڑو ہو سو ہی لیو ہر اب۔ کہی مان
کو پو چنی جام کون۔ کاظم کا پو چشت ہم مین کون۔ کوئی نہیں ٹوئی ہی نام کون۔
اٹا نا کیوں نہیں آوری سن موہن۔ کرن اکو بہا یو۔ پیت لکای کی داسون گھون
ہون ناہن سکھ یو۔ تھوری بیس کے پاک سنی سن۔ مورو لگت پچا یو۔ پیت کی رست
کمان وہ جا۔ چرن نت گیان چرا یو۔ بنا سلوئی مچی سلو۔ کا ہو کو دہا یو کاظم کے
رہی بس ناچا نوں۔ اوں کا جھونک کہو یو۔ در بیان بی نہا۔ و دشوار راہ
و آسان شدن محض لفضل اولیٰ اگر نجانی یا لم تیرے۔ پیہ کی باٹ ہی الم
اپار۔ تیری جان جل نکستی گھرے۔ سبھے یو جہ پڑا و بار۔ اب مونیت کھن باو تین
یہ تو ہوئی وارث مار۔ پگت ما دور پگت ما ہوئی تیری۔ پل مین پار پل مین ہوئی
ایتنی دن جل جل ہم تھا کے۔ بیس گئی جانو لو نہیں کار۔ کہہ لگی بہو چلتی۔
اب تیرو دند سوچی ندوار۔ بہا کہہ کاظم کی لیتی۔ اب مہ لی ہر لو گیار۔ مرادو
محبوبت موحبت در غم خیالات کافی و قسام مرلی و گاگر بام آئی بار

گلزارِ بہمنی + بہشتِ بہشتِ تہک کیون مور کا نام کہ کھن سون لکھی ہیر دگر یا بہمنی + چاہے
 دور لگی ہیر دیکان + پختہ ہے بھی کیہ سر یا بہمنی + بہاری گاگر سنہشت نہیں ہے + با
 لہو گنہ یا بہمنی + چاند چرن گمان جاب کاظم + چرن آگے پگڑ یا بہمنی + وحشت
 حقیقی کہ در ابتدا مانع از ہمہ کار و دیولیت بلکہ ایچھے اخروی نیز
 بواغل بسیار چت مور اپا اور + بہرے آب گر لکری + چو بخنی گاگر نہ جات دوری +
 چو کیسی کری + لاگ لگن پیا اور کی جب + لوک لاج جیسے بسری + مکت حبت پیاری کے
 بہمنی + سہ ہرہ مور کی سنگری + چاہے باٹ چلت کہہ آوت + آئی لگی سواٹ پڑی + ہیر
 کی لاگ کھن ہی ایدری + جری سر کو لکری کدوی + ولہ چن کہہ سکے ہی بہمنی + ہیر
 دیکہ باتین بہمنی + برہ اگن ماجری کے سو + واپکی رنگ ہو کی بسری + کاہن
 نوائے حاضر + نیت بہگت کیو بسری + بیت جگت دی نیاری کاظم کان + گرگ پانویا
 اوتری + نار عشوق با عاشق مجاز + لکریا نہ چوٹی فی مور کوری رہے + چنانہ
 بانہ دی کی سوار مور کی + لوک لاج ورت کو چوٹ ناہن سیر + لوک ناہن ہوئے
 تو جاہم بیت چوٹی رہی + توری رنگ اور مور اور بہمنی نہیں تین ہی کار کار
 ہون گوری گوری رہے پختہ ہوٹ تیرے گھاٹ پر ٹھوکیان + ہون سور لاج مارے
 کہتوں ہو تہون تہوری رہے + جگت ناگنی بیت من باہنی کوہن + سنے من نا تو جوری
 جہنی ناہن توری توری رہے + جگت حج جگت من سون توری لاگی کاظم + جون جہی
 لون کرنی کہ مور ہی رہے + مراد از نجا اعمال اخرویت کہ در خواست

نکا هاشتن دارد مورئی آنی سنبه گریا سب پنهارین جاشد مین گهر و سهر
 ابنی گزیا اتی مای دین مری بجای سب گزی تن گزی کبریا مری سب گزی کز لونه
 لوگو چناند سب سهرنگریا سستی لگاین سده بده بولین لوگ چوری بگیا
 همکا لوهیر جگ سب ہی بالنری سهر لوبده سگریا کاظم ای پیم کی پند مین
 کب کو چنک دگزا درنا معشوق با عاشق چناند ری بانده سور و سهر کی
 آن پاس سب لوگو اٹھاری چناند ری ماری نور دگزا جب سب سستی سهری کرت
 جومین بجاین هم ابنی سگریا باٹ گهاٹ لاگوئی آوت بجای کمان هم چناند گزیا
 سیه لول نهین لول کاظم اب روکی ہی بهر و چنک لنگریا نیز درنا معشوق
 مجازی موهی سهر تودیر گزری و چنکوان چناند انچروا سب کی لعل کار
 کرت ہی هم کا سستی لری جنگری رار چناند جن کرای چنک و سب کان چناند
 همین کا چهرت سستی کا اکی پکری نهین سجاوت موهی ایو سهر واکن
 پری کیون آوی نریا لول پری موپر سگری سهار سهر مورئی سهر چهر واک
 موبر یار تم یا هی لنگریا چهر و چلو سهری لنگری آوت پکی کچر لور سهر واک سهری
 ابنی لنگریا ماتھ پاندی کار دهری چهر چل دیکه سهری سهر واک ناپین سهر سهر نهین
 سهری نهین چناند کاظم دگری نهین سهر سهری و میله لنگروا درنا محبت
 سهر قسم که باشد کار سهر نری ارئی سرائی مریک دهرن سهر سهر مان موچت
 موچت چیت سده سهرت موکون لیک و سهر سهری تن گزی لنگری سهری سهرت سب

بجائے جات پیا آؤٹ + گو گو جا ہی کر دیکھی بہت + بہت ہو جہنم آنا + نہت
 نہ پوچھوں میں + اگو سنیت + پیر ہو جہنم مابہر + وہاں پیر ہو پیرت + پیرت دیا
 ہسی کاظم مرت + حیت لیواؤن بہت کا کہیت + دینا ر مشوق مجازی گلزار
 جہنم وری چھوڑا + چھانڈ کر یا مار + کہہوں نہ آؤت نہ مری نہ ر + کاہی نہت نہت
 تہا + پائی اہل کنی کچھ ٹپکے + بالی لٹ نہت کہہوں بار + سانچہ سکار رہے کاظم
 جا جا کر اوشن سی دولا + نیز در نماز گوید مئی چھانڈ کر یا دہر کے اری ہو چھلا +
 نیاں پیر آؤت چھوڑا تہن + سائن نذیرن گھرنے + بہت بہت تھاک گین ہو
 بنیان + چھانڈری باہر ہو کر گئے + آس پاس سٹار درجن لوگو + اور لگائیں اور
 اور ہر کے + چھیر تیری باہاری مومن + نہت نہت مئی بیچ دگر کی + ستم ہوئی کہوں
 آوی نہت + دیکھی کو چال یہ نہت لنگر کے + لوک لاج نہت در تہم را کہیں + مومن جانے
 کچھ دیکھے + روپ نہت لنگر نہت جن کاظم + سرت لئی رہا روپ نہت + جب نہت
 دیکھاؤت آئیں + دیکھ نہت دیکھ نہت جاؤ دگر کی + نیز در نار عاشق با معشوق +
 کھائی بہلی تہم نہت پیر + جھلاری بھلا + کہاں اب جات جاؤ دگر تہن + بان تہم
 نہت کی + لاگت ہو نہت نہت مار گزرتے + تو نہی ہی کاری نہت لے + جاسی ہی سیکل نہت
 لکری + بات پڑی نہی ہو چھوڑا + لیت ہی من نہت نہت لے لوگو دوی کا اسیو نہت +
 کی اسی سکھائی جاؤ دگر کی + گنیر گنیر نہت کا تو ہی چہیت + آج نہت جلی تہم لکری + اتو ہار
 کہاں لکری ہی + ہاتھ باز جو نہت سب ل دہر نہت نہت دھکائی جا رہا + وہ کال

دنی آج ہی پہنچے بہشت نہ کہاں ہوں آویں + لیکن چہنا تو ہمیں جہان کی + کاظم اب کی
 مسکے چہنا + دیکھی چہ پادین پادین پہنچے ہم اور ہمیں کا انت ہوں جاگ + دنی پادین
 بڑی پہنچے + در بیان دل رفتن لگن لگن گئی گئی بام سون میر + اب گنہ باری ہوں
 کہاں نکلتا گزرتی پہنچا + گت ہیرت کچھ دن گم گئی ہوں + کہا بوقت ہمیں ہی داک
 آج نامی ای کا لہہ تو ہوں + چت من ہر کھ کھو چور او + ہر ہر کھ چو او لکھ ہی ہوں
 بہشت پیت ہی کا سون بام کو + کوئی پوچھی کاظم کا ہی ہوں + نیز در معنی کو
 اس سور ہی چہب سافیدی کوئی + گنہی بل جہن با گنہوں ہیری + آوٹ کھو
 سند سون نکشت + گیون بوجھاک رہوں کیسی گنہ + ہیری ہلائی گئی بل ہلائی
 اسی ہلائی تجری لگری + گنہ بام کھوں چین ہمیں اب + کیسی گنہ کیسی لہری
 فی فی پیر اوٹت ہی دہیت + فی فی آئین وکے ناچ بہر + جو اوٹت گود دیکھ سکی
 اوٹت گنہ بام کی کوٹھری + سنکھریب گنہ دی گاگری + آوٹی تو مری ناوی تو
 ارخی پھر زبونی ہوں + کچھ نہ کو تو جان پڑی + یا ہی جتن من جہت کاظم
 سوئی پھر پھر + در تعریف چشم محبوب ستم کیو سا تو ہی تیرے میں + ناوی
 لین ناین + کاری جاو ہی جہون ہیری + جہ گئی سون کی جہن + کی جہون
 بان ہی سچ کہہ کید ہوں ہی چہ کی پین + گنہ لگن پوچھی ناوی کیسی
 گنہ ل کی پین + سنگری پین کو کو لہجہ ہیتی + اب سکت سکت ہمیں
 گنہ ہی اپنی حسن کی + پھر دیکھا وین کے سین + پائین جہی کی مری ہلائی

کاظم اثرو پانی پین و جمع محبت محبوب حقیقی و دنیا اور کسی سخن سے دنیا کی بے
 سنگ بنی جو محبت سے + اثرو لگاؤ منوں ہے جاسون + سداری سکھناہ ماہیر + ہون
 نب سفسا کو شجائی + نہ لگاؤ پیا سون ہون + دور بیرم جو دوزی شکادی + ہستی گیل
 نے لایہ سینے + آپ ترو جاک مل جیون کاظم + ہر کچھ ہو رہے ہیں ہر + در بودن مطلق
 ماہمہ عقیدت اد عدم اطلاع بران چوری چوری پیا اگن دوسرے + ایواہم ہیر
 سو جہت نابین + جگ اندھیرا پادی کیسی اکیائی کیتو جوتولی + کاہو کان پر گھٹ
 کیت کاہوسی + کو نیو جہن کہو گامت ناگھونے + ماتھ لگو نہ کہو کے بیشک کیتی گئی
 تمولی + اپنی گرت اری منت ماتھ ناگھون کہو کہو نے تری + جیو کی نعل ملے نہنیں تو
 لاکھن چو پھر گھٹ اٹھو + پر گھٹ کیت واگو لکھ کاظم + چوری چوری کر نہن کلہ
 در پند نصحت و سلوک راہ ائی کے پند بین سے بھولانی + اندر کی جال چھنے سن
 باوری + ست سنگ بیٹھنے گیلان دیہان کے چاند کو سنگ تیر کوں بہاوری
 کیشاک اجبا باہ عتی + کچھ نگیدو ہون بیت لاوری + کام کرو وہا سب تکلی مضام
 سنی من آئی لگاوری + بنتی کر صاحب سی جو کے + جیون کاظم دن دن سکھناہ پاور
 و محبت محارکہ عین حقیقت شدہ اری کل کیسے پر اب جیکوں جب تک ہی
 بہرے چپ بکری + دی لوجا دوار کا بیٹھے + ببول گے جانو شرت اوہر کی + اوہو جوگ
 سندیں لیاٹی + لہری کی پس روتی اوہر کے + جوگ ہی جب بیت ہو گھٹ بین
 سو گئی بیت چپت اس بد رکی + بن دسین کہون کاظم جکی + جوگ گئی مائی سرکے +

در مساجات با محبوب حقیقی تم بن کو تیرے پیر ہے جو ہی نیت گنہگار ہے میں کہہ
 سوندنی تو میں ہمارے روئے اسون پیر ہے جو کہ کہنے تو درگ تیار ہے چہ
 بھائی شیر ہے اور ہر او ہر جا انگہ بچا تو زلفن کی زنجیر ہے اور تہ تجیر ات
 پائی جو جو کی ہیر لڑی ایسی سلیٹ ما تو ہی بناو پیر کیسی کوئی من ہیر ہے
 ان چوٹ کے درستی کو کہو اور تیر نہ جو درستی تو رہی دی ما پنا ہی سبکو کہو
 نہ کو تقصیر کرتی و کہہ بجا جو کوئی تین کاظم سو پیر حاک ماری ہے نیز در
 مساجات گوید بانار کہہ ہونیکے ہنس تم بے محل محل سے بکے پیرت ہو ہے
 نہ کہہ ہون ہمارے ٹوٹی چلی بھجے اسون ہی و کہہ جو کار جو ایر کے پچھو ہے جانے
 پیر سن تو کی جا کہات بارہ اگم نہین توتے تنگو پٹ پائی یہ نہین کیدلون
 ہاتھ مالیت توتے تجر نہ پیر پیر جوت با نیکے نہو توتے نہوئی کاظم نک جو
 نیکی ہے پٹ گانٹہ اتک نہین کہو رجوع کروں مجا حقیقت اجم
 جاو و اہی سون بولو ہی وہ ہر ہی نہ ہر ہی بیان نہین کو کو گری مولو ہر
 سند چہ او و نہ او و رہو و اسیکے سن جو چلی تو دہو کو پٹ لگا تھی نہ کی نہین
 جو کو تو جاگ جوٹھا جیسے ہم جانا ہر سے سن کہو اور نہو اب ہم بڑ کاظم کی دھانی
 صاحب نے یہی کہے پٹ کہو اب کچھ اور ہی دیکھ پٹ ہی دیکھ ہون نہین تنگ
 در کمال بی نہایتی ذات کہ ادراک او محالست انت نہکا ہون واگو بالو چپ
 جملکت سن بکو بولا ہو بہر کے پیر کوئی دیکھ نہین جن ہک ہیر اسوی ہرا تو

بن کب دیکھئے بہم کی ماری + اواندر کن من شیر و چیلو + پاس سے پیا سو جہٹ ناہین
 سور کھ کن تھکا بھکا لو + کچھہ لگیو ہی اہون چیت او ناہین تو کال تھے اسی سر پر لو
 اوسا دھنکے سر کن جو چاہست + دو دجک اپنا کاج بنا لو + کہہ گون کاظم پجا لون شیر
 پیا کمان من پیا سما لو + در غرور و تمکین محبوب شکایت شیریں اسی سنگہ
 سووڑہ لگی جانی پر خچہ پیا تیان + کہا جی کہامی غم دن دینت ہن + ہاسی ہاکی
 کد رن تیان + پریش لگای اتنے تھرائی + نادر سن سندھیں تیان + در کئی جے
 ریت تمہار دیکھی + یا ہی سہی بات جلت سب تیان + مگہ نہ چورا شیریں ہو پیاری
 کا دھند اوٹ ہیٹن بی لکشیان + سکھی رہو پیا ل تم کاظم + ہم پیا بن جبر جبر ہیٹن
 در شکایت محبوب مجازی جت سورالیکے یساری ہو + نرمو ہیا کھنیا + جت
 سن لیلی ہیزا کہون + ہمری اور ہنار + گنچ پڑی در وجہ شیریں + پھر ہم کا گنچ
 ماری + سیل نہین کاری نہین ما + یا ہی سہی ٹین چوراوٹ کاری + ہم جبرین چال
 مانین اور کی + لای طال بہر ہرزگ ڈاری + ہم برسن برسن سنگو + ہری سین
 کاظم سنگ پیارے + در تجلی ذاتی برقی ونیز در کہر بای معنی او - کالہ نہ تو سنگو
 لیگی + آج کہاں بہرے سیان + جت من لیکے بہلا داگ برہ کا دھکی گئی + چھوٹے
 جھوٹی زلفن باکئی باکئی جھوٹوں + میٹھی میٹھی تین جانو جادو کی گئی + چال چلے تو دھوی
 لکھی نہ کوئی رہی ملی + چمک داسن جیسے جلی اری اری آئی دوی گئی + ہن گن نیلیا
 رنجد + کاہو کا نہین جو جی کہ + پیٹ واکی ہیم کی نہ + او گن سور سے کھی گئی + کاظم جبر

ہی قداء سو کو نہیں ہی دوسوں جہا + ہماری کرمن بھی بد + پوجت آئی بنی گئے +
 در اشتیاق محبوب مجازی اکدن بین + وہ بن ماہاری + سیام سیام پکاری
 سون کا ہی چنچے ہو کچن سہ نہیں لیٹ ہماری ہو کت تک چپ چپ رہو کچن ہی
 سور لال بہار ہو + اہل اوسانیرے تین کاظم + جانکی ہوٹ ازاری ہو + باجی کرے
 تین نے سہ ہر + ہم سہ کینہ اگاری ہو + در قلق سہی در محبت مجازی کوک
 سنی مرلی کی کیسے گز جو لاگی مورا ہو + اوساوری لکھو چپ نہ بن جو ازگی مورا ہو
 تبت تو دیا کر تو لا کاظم جن ہی کیر گئے مورا ہو + سور ہر کر کر از ہو + جو ہو گئے
 مورا ہو + سور سلہ اسکان کہ زلف مار است + موجب حجاب است کو شکست
 جانی + اری زلفین جاؤ ناگن چوٹ رہن + ایک بہت رہی جو ماری کوک
 دوی سی تو دی لیغی سچا + ناگ ناگن سنگم نہیں موندہ + دیکھی کیسے موند سانی
 سن زلفن ماٹھی ارچھا + دوسر کو سلجھا دانی + ایک باز کھنچ کاظم کو + بار بار
 جن دیت پھنکا + در تعریف مجازی ورجع بحقیقت تو رہی چپ + یکہ پکار
 پیاری + سور نیا لگی + گوری گات مکہ ماہہ ہونہن پر + ہم جو ملکی داری داری
 سر کینچت ہیں بہی ہمارو + اپنی اپنی باری باری + کابو لون پکار کاری انکھ کو
 بن کا جراس کاری کاری + مارش بان کو جانی اب شکہ + گما و لگت ہیں کاری
 کاری + گما گما دیکھی چکت ہیں + جو + سب ہیں حسن روت بین پیاری پیاری
 تیری جس پہیلوی جگ ما + کاظم تیر داری داری + در تعریف مجازی سنی

۱۱۹
سہی کا سون جابین جو بنگی جو تین + بھئی بیکل سب گان گری پستہ کیو سبت کی دہوین
لرت بجال پھری سرور دہر + برہ تہا کی تہاری متین + چوتین لگای پیر کا ہی تون
مین لگای اب مہنی اومین + پھنہن اکیل گماں نہیں کاظم + کیشی سپہ واک واری
جن نہیں دیکھی وہ موتی موت + سوہن بنت کزکی کوئین + نیز در تعریف مجاز
گوید انکیاں چرافت کا ہی لال + کہہ کان کین گماں چہر لاجن + بچہ بند کیجئے
برج لال + رقص کا نہیں بہا نہت کا ہی + چاندنی انون کا سنبھال + بی جت
جھوٹے جلاتین بہا نہی + وہی جب کوئی نو مارن بہاں + بٹا اری وہ کہہ گنہ گشتی
جی رت مارن بہاں + کاظم جو مٹھ لاگی بڑنکے + سوسی ظالم دیکھی گنہ گماں + در
تعریف حقیقت گوید پیر نے لکھن نالک لکھن سن سب اکی + ہی لکھن مایا کو چھٹا
کت چک دیکھی پین لکھی + کہہ تیرا گو دیکھی جو تین + جو رورور کاہ نے جھٹکے + بن کر پاب
چوٹی چھٹا + بوی کا ہمری سہی + بی کٹکے نہیں جات ہیں جکی + باتین بڑے
کرجوان پٹکے + ماؤ سر نامہ پڑگو گھٹ + کاظم کوئن بہو پٹکے + در سلوک و
اشکال آن گوید تیری کٹھن ہی بات + تونہی کیسی چلے + اید پابست چور ٹھک
بات مالاگین + ایسی بات سب ہی کان گیلے + دیا ہوئی تو کی بونہی + سنگور سنگ گیلے
جیسے نگڑو ہوئے عور بھیرن + بالک گو مانکے + کاظم پڑکڑا پھٹی ایسی + گنہ گشتی ہی
در مجار و رجوع ازان بحقیقت جب موہنی شہر میر دمن سوئے + ہوسا دسی میر
جان + کن دمن شہری مورسکن پڑ + تن من چوکری قربان + گو اب نہ کہہ سہ سنا تہی

سکت کہان جو دیکھی آن + جہان چٹون کے بان چلت ہیں + تان بانکی ہونیں کہان
 اوتھ لال اس پیکر لگت ہیں + لال کے بن کہانی بان + زلفیں چوٹی ناگن سی کہان
 بار بار سوئے لیٹ پران + نزل گات چھل نہیں کے + کوئی کہان نک کری کہان + دیکھ
 اڑوٹ کاظم پیا اپنا + روپ دیت سب روپ کی کہان نیز در حجاز گوید واکنی کہیں
 جاؤ کری + چیتو تھی سن ایو لیو ہر + جاگئے سدا بدہ نگاری + اچو دوڑ لکی موہن
 کوں بہر ہنری لگری + کوئی کھی سیر بھگوری + سانوری جب جادو کی ہر + کھن
 لاگوں سن مین + آج نہیں تو کا لہرے + موہن کا کاظم ہی سکھ + ہمپر پٹ پر
 سوپرے + در تنبیہ فنا از عالم و تجرید از ہمہ گوید جاک ما کہ شک پٹ کری
 جہان رہت نہت میچ کھڑے + پانچ ت کی مورث بنائی + بگرت چین بل کھری گہری
 ایسی انت پر لیں مورث کان + جان بوجھ کا جت پہ دہری + یمنی پہانسی پر پھوٹے
 بننے ہم + کاسون یہ موپر پٹ پری + تہے و کہ کہان سکھ کے وانا + ہمیں ہیں و کہ
 کی کھری + بہر ہم ہم کب چوٹی جیسے + اب تم اوجو ہم نسری + برو ج آوٹ ہی سنا
 کبت ہم ہی ہم ہم نسری + کاظم کے گھٹ ماہو نہیں تم آئی اونی پٹ ہری + در سقا
 محبت گوید آون کہو مین آو سن ہا وندا + کانی کو جی ہم و ترسا وندا + ہلو تو کام ہی
 عشق سی شے + آندا آندا نہیں آندا نہیں آندا + آونی پہ کیا ہی شہر کے نظر ہے کاظم
 جہنوں چوڑے نہیں جا وندا + در شکایت و نار عاشق با معشوق اری چل جاوے
 آشنائی + دل لیکے اتنی بیوفائی + یہی چان جو ہی جھوٹو ندی + بخٹے اپنی عمر گنوائی

اے جو خدا چاہی تو دل کوں + اوس کوں ندری جو کرے + مولا رکھی سب کچھ
 کیوں بہن چوڑ کاظم سی لگائی + در مجاز و رشک عاشق کاہنی نہائی کلمہ
 سانوری + فی فی بہہ اکی دانوری + بہتری کٹی جہنی لگ میرت + دولتی بہری کٹی
 بانوری + کن لہیا توئی کٹی کلمہ + سوری کندی لونی کلمہ سانوری + مہوشی ہر گوی نگین
 اکلا + سوئے پاؤ ہون گم کہا توڑ + ہنگا چاند جن روئین پر گز + اپنا ان میر لہا توڑ
 کاظم سنگ + جوئے چہین بچہ + اونسی نہ کہنوں میں رشکا ویشہ + وزار عاشق
 باعشوق سوئے چہا نہ نہد ریا کر کی + گز نہ لگا وڑ جاری چوہ ہوا + ہی وڑ سی ہاں
 گہری + چمکے باتین سن مرید ہر کی + اکی تو ڈری سوئے لوگن کوہ + دوجی نندیرن لگی
 گز باہر کی ہون دے ماری + تین کچھ بھی نہیں ڈرے + چوری چوری ناک ہیون کہا
 بڑ + کین وڑ ماری تہے کہیر کے + لیکن دین کا کھسے ہی تہی + چہر دیکوئے دینہ لنگر
 ہستے ہیں بہت مگر آجا جا + واریکو چہر جو ہو پڑ کی + کاظم برکت ماہین پیام کوں
 تہے ہی لاکہ بہت ہر کی + ورشکایت شیرین باعشوق جہنت کی چوہ ہوا
 ستم نکرہ + جگر جگر جن چوڑ ٹکلیا + سوہی چلا جا اپنی وکر + جت ہم نکشت اپنی
 گز سی + چہر کے توئی لٹ اوسر + دوحہ ماکھن جہنت کی کنیا + ہی جانت بیچی ہو
 گز + اور کوں ریل چٹ گورس بن + بت دیکوئے اپنا دینہ لنگر + جا دولار کو کاظم
 سی + رہت جو نہیں چکی کورہ + وی تیرے روپ ما دیکھیں ارپ کوں + یا ہی ستے
 گز سی جہین جو بجز + نیر در دلر بائی گوید تیری چٹ او پڑی قرآن + ہو پیام

بتدریج بہرہ دینے کا رنی کارنی انگلیان لگی جس پیارے بنگی لگین چٹکے بان +
 زلفین کھول آئین دے آئین + اونٹ لال کینے کہانی کے پان + پانی آن سنی
 میں کہنے + آن دیکھا میری جان + تنک درن دیت رہ پیارے + موسیٰ ناکرچہ کان لگا
 دیت درن موسیٰ کھنکھن کھنکھن + درن پاؤں کاظم نیران + نیز در گرفتاری
 گوید یہ من گویا ہاتھ سے دیا + شک موت مرنی کی تنک + مرنی سنین پھیر
 اجب + دیکھی بہت سکنی بین سجا + روپ انوپ لگی ہم لاکھن + جون کے چٹکے
 ہر آہن اٹکا نہ کون اتک + سو بوج ہی وارے کیسی سچا سنی + کیں ہوتا کم
 سچا سنی چلیا + میں گنوائے پھر اپنی چھند سون + سچا سنی وار گویا چھوڑ گیا +
 کوئی چھٹی مرون پک پک + چکن گئی تبت ہی دن بکے + وہ دیکھ کا ہی کون گھسیا
 برہ تہا کی ماری مرت ہون + اس اوکھ کوئی ہم کا دویا + جاٹے تاک جی کاکٹ
 ہمہ تو جاو چلا کی نورٹ لوٹی بنانی نہیں کوو پونچیا + تین نورٹ کی چھند سے
 کاظم + بانچ رہی بھل رام دوسیا + انورٹ کی پائی لکٹ + الہ آبادی تیرے
 آن میری جی میں گری + اس سن میرا لکے لیت ہری + دانت سنی گہیری
 کی + کاجری انگلیان لاج بہرہ پیرین تن پراس سوئے + زلفین دنی مگر بہرہ
 کاظم ہیر چپ دیکھ پیری کی + سدہ بدہ مورگی سنگری + ایضا مجازی چوٹ
 ہی چٹ مورگی لے + کیسی رہے دہرہ جاو چوٹ + چوٹ سدہ مورگی سوگی + در
 نو سنگھ دہری سوان + پھر لگی دی لہریے مرونی + رام رام اس کو داکٹری +

پھر ہی اندری اندری + بولا جن دستکون کو گمانہ + دکھتے پھر کالیہ وہی + کچھ نہ جلتے
 نہ نہ وہی جوتھے + پیرا بجا دات فی فی + لو جن لاگو ہی سکو جنوں ہر لوگنے فی کمان
 کاظم تمکا دیکھین چمک چمک + ہم ترسین ہر کن سکینے + کافی دروادی استغنا
 کا سکو بیان ہر وسناوت + آپ نہ آوی نہ ہکا بلا دت + گاہی پیرا جیرا
 ہو کئے نیرا کئے نہ دیکھا دت + ایک گھوگھٹ دوجی بانی نہ سند سیا + کئی گاہی
 کوئی لگا دت + ہر ہی لگن جھوٹی نہ نہوی پر + دس بیا جھوکت سکے بادت + ہمنی
 ایسا گرب کاظم سنگ + جو رہی جو رہی دن رین گھوگھٹ + ہم ہو لیکن نچتاوے
 لوسی + ادرکان ہو لیون تہین لیرا دت + کافی کہکون چلن اب آو آہیر دکنہ
 گنیان + ایک دن آئی چپو کی تیرا + بید ہو ہمارو سریر + واپسی چوٹ کی ماری
 مرث ہون + اس لگے گھاؤ گھمیر + تن سن دس لیوا ب کا چاہت + جیو ہر دگھٹ
 رکھیر + مکسہ پت پران کرنی دم مین + پیرا جو آوی تیر + رکٹ جھوران گئی چل دہی
 نہ نہ ہی نین نیر + رام لگی یا ہوئی کھوسے + جالی جو کا ہوئی پیر + مین مر اب یہ
 ہی کاظم تین رہ سکے نا پکیر + پیا گزرای تمکا دہیرج ہی + ہر ہی دوجھوٹے
 دہیر + کافی دیگر در تعریف محبوب مجازی و در شنای تسخیر عارف
 محبوب مجازی بلکہ حقیقی را - من لوٹی تو بہت کنہیا + برجی دیکھائی چوٹ کی
 آک + تانکی ہو مین کمان مارن جب + بان بنی نین سپاہی لڑیا + سکے آوت شہر
 مرین ہیر + ان چوٹ کا ہی کون سہیا + لوٹ گئی ہر شہرے گات + اچھ نہ مار مری

جوئی نگر کی دگر ملیا + وہن سن سن جو اور تین آئی آئی + سب اپنا جو دیشہ
 دیا + اب کوئی جن جاو وہ اور سبکات + دوو زلفین جاز بہا سستی ہین سنگی + کی ہین
 ناگنی جیکی ڈوسیا + اہون دی یازگی ماری + اہری کو جگر لہسیا + ان تین چوڑا
 کوئی کبتک + موہتی موڑت کی چیل تین گوگل کتے + پئی پیکل سب رام وہیا + سو
 موڑت تین بس گئی کاظم + وہون اچھ بسکو کر یا + انور ت کی پائی لکات + در
 شکایت مجاز و بنای اسلام حقیقی دئی ماری دین ترک جوئی فی گاگر موئی
 دیا کیسے لگر جاون + جاکئی ڈرن لکسی نا کہون + من بھلا نکھت کی تہا لون + پچھ
 پراچی آوین سب گھاٹ پتہ سب مین ہون ترک تین ڈرا لون + لکات چلت
 لمو پچھ کب سن + نرک رہونا کت یہہ والون + وحی کہی کان ترک ہین باوری +
 جھکان کئی دیکنی ڈر کھالون + سانجی ترک کھاتین پائی + جو پائی کب چاڈی
 پاون + جیون نکت ہوئی جہہ پائمن + اوکئی درس کا ہون لکھالون + نت مین
 پاس صاحب کی اونکان + کوئی نگر کو جوون کہہ گایون + جیکی ملت بہت اوصا
 ہینی سب صاحب کو نالون + ہون اندا و تین مل کاظم + کہون تینون لوک
 ہونی نہ سالون + کافی در تعریف محبوب مجازی کہ نزد عارفان عین
 محبوب حقیقی است سن موہن زلفین ناگرتک کی + ایسی سورجی کتے پکات
 لکک کی لکھت چت سورج + وہی لکک مین رہی لکک + تین تین تین ملت جیون
 موڑ بہت + ستر تین گری دودھ کی سنگی + لاگو تیرا میر کی جنوت + بہی گھال مدہ گئی

کشت کی + کشتی مورت سوننی مورتی + ہم دیکھیں کشت کون جھلکے + یہ جیت جاوے
 ہی دیکھی کسی + جو چہی ہے ہی مین کشت کی + مورتی مورت مین مورت ہی اورتی +
 جت کا ظم کے جت اگلی + سوہی اکھ لکھیں وے دوسر کوئی + لکھہ سکے نہ کیو جت
 بی عبارتست از جذبہ و آن در حقیقت عارفست کہ جاؤست بسو
 حق در مجاہدین نے مورت کونے اپنے پاجت + سورے لکھی سہہ بہہ جات
 ہو لاتی + حال کو نہیں جات ہی دیکان + جب دین کے پرت سناہن کو نہیں لانا
 جراحی حق ہنسہ جہاکی + ہون مین دین ہم ان لگانی + جو گن ہوئی کی پرت ہیں
 بن بن + کینو مورت حث ناہرانی + لوگ لاج گنہ بجا اب + باج بانسہ بجا
 بنائی + سن لو گینو دین شتی ہی بنا + ایک رہو جو لو جانی + جو وہ دیکھہ سیتی
 کا ہوکا + پیردکھ کا ہوئی کشت پیر + سنگ سنگ کی بھجہ بھنمان + اپنے بھنمان
 یہی آتی + مرنے سنت اس ہوئے جو باور + سیام لکھت نہہ کمان ہرے + مرنے سن ہوئے
 کا ظم + شیرزی لودہ دن دن سرس + اورہ در حین شوق شنی نایجاد انسی کردار
 ظلمی + کین چھے جو مورتی سنگ آو + مین مین کھہ سہے تین بیدہ گا کرچو + چین تین
 دن نہ ریت اتنا یہ ستاؤ + گماؤ گمانی کمانی ہا کس کیوں جانی جو + کون کئی
 گماؤ او پیر گماؤ ناگاؤ + ہنسی کئے اگن سنی فیت جرو جات مورتی + اری ناجراو جہے
 جیلون ناجراو + ایک مورتی ہون کو کین باور + دوجی ہنسی ہونک اور جاو نہ جلاؤ
 مورتی کما بانسہنی کا ظم سن پاس مٹھ + شیر واکنی نیچ دیکھا پتی ناؤ + ایض

لکھان پاوون دیکھن گنسہ نام گوانی گنیان + مونی مونی جی وکے آن + لکھان
 وہ دھن مونی + لکھان ہی وہ ہونین لکھان + چوٹ کے بان ہنن کنن باکس گرت
 کوئی وہ کچ چپان + بھلے جانی مینے وار کا موہن + ایت کو دیکھا دنی آن + پران
 چکر ایتک + لکھو کاہی پران + سکھ لگا و صاحب سہی کاظم + جاک نہیں
 نہ آن + ایسا آئے مرنی بجاوت موہن + آئی مرنی بجاوت ہو + تن سن کما
 مرلیا پرکے + ایت جیو کما فی کئے بول سناوت + بانج دی آئے بانج اب +
 دھونڈہ ہم باتن لگاوت + برج کئے بان سوو ہم چاوت + پھر کا اکت پونچھو
 سانس نہ لیت لکھو یا بانس کی + لکھائی بانس جیا چاوت لگاوت + لکھاو پے لکھاو
 لگاوت پھر پھر + بول بول تن سنکو خزاوت + تن سن دھن گھر بار ہی سب
 تے دنی مار کوئی سکھ پاوت + کل نہ سنی سنیو نہیں کل دے + سیر مرنے کچھ جادو
 ہوک اوٹھت ہی چھوٹک کاظم + کوک سنٹ پھر پھر تن دھاوت + ایسا مرلیا
 جیرن پھر بجاوت سننے ارئی ہو انہن + ہنک پڑت موری چن لئی سٹ رن
 نینن نہیں نہ آئی + سرت ہی سگری موہن ہن + آن پڑت واک تان کان
 جان پڑت ہی بان سمان + رہ نہ سکے ایت جیو موری شمن لکھاو پے لکھاو لکھاو
 مرلیا + بیدہ بیدہ ہی ماہنہ سا + جو وہ نہت لکھاوی کاظم + کہہ لکھنی کل
 نہ لکھن واری جو نہیں + ایسا مرلی بجاوت سن لین چور + مرنی بجاوت
 مورت وکھت گیون ہزائی + ہیرت جاک ہیرت ہی کاظم + سکھ واک کو

۱۲۷
 ایضا مرنی بجای مہی کیور سے دیوانا کو کوکست اوٹھے ہو کر بچوان + چوک کی چت
 پابیکانا + مہنی کپل نینن بروج کاسجی + کان بھناک پریشا بونا + سولیل سوجا دوکا
 پیت لکائی کمان سیٹ لہانا + ایت اکھیان کر سیں سنگون + وگہ کانو کچھوکار
 جھکانا + ہی مورث اتو مورث + جو رہی نت نینن ماجپانا + سو کاظم سنگ سدا
 بنو ہی + جب تین صاحب کان اون پچانا + ایضاً میں بنیان بہن کیسی حالن
 بیریان سر بخت جھناکی ٹھٹ + سن چلبی کے کارن کھات + شاردی نت ناگر
 نت + دوسری دھن سنٹی سدا جات ہی + میری بھی جیو جا جھٹ پت + بروج کو
 بہت کھن ہی گنیان + میر پتو دیر سنورا اپٹ + واسون نگر کون کو و ہنیں مانچو
 آئی پڑی کہہ نگر کٹ + تہ تر رہے جت سن دھن سن سن + چپ و مہنی جو کیسی
 کاظم حبیب و یکمین سنن لے ہنکی سدا موٹھانی کٹ + اونکی اونکی بنی ہی ایسی
 جگمین لکھے کہوں گھٹ ہی گھٹ + ایضاً باج باج ری بانسریا باج ری +
 چھائی لوک لاج + چھوک دئی تن من برہنگو + ہی یا ہی نت تیرو کاج + بروج
 ہسے کاظم من لیو ہر ہر بروج راج + ایضاً ہسی و الوہیے سنگو لیک کیوری سنگو
 اسی میر پتیر بجای پت لیو ہن + اب جیو لچای دیکھہ قوری جیوی کے کیو + چنبی
 مرنی کست بام کی + سدا تری موٹھے اپنے دھام کی + مرنی میں کیا کیو
 مرنی تہو دیرا + جوری کرکٹ سب می پارا + سدا مور دئی کوک + کام
 کہ کام کی + راکھت ہی بن پت رام کی + سدا کوک دئی دئی گد + ایضاً پت

دوئی ماری کون پانسری + یا مدھ منین + کن تکلون نینن گل ہی ٹکلو + کل گنی دیتہ
گشت نغمانسری + مانن گشو او رکب جو راؤ + نہیں مکش اب نین انسری +
مینن گٹرک ریش بی جیا ما + کوئی نینن بائی کا وٹ بانسری + بانس کی لکیر
موتن گم لاگت + کہان کہان جاگا وٹ چانسری + باٹ پڑی مدھ بن شاک
لاگت + مرلیکی اوٹ لگا وٹ چانسری + تک کل پیے نزدیکی پانسری + لیکن لوڈ
کاظم کان پانسری + ایضا مرلی پہر یابوبن آئی مورنی ہرن + کاسکتی ڈو ہوکا
پرت ستمائی برج کون تج جا کے دربن ما + بجاگ لسی تھون چین بجا + بجاگ
کی جائی کہان ایت واسی + ہجری بجاگ کی باوجائی + نہی دیسا ہی گتری او
بن گئی تھلون اک لگانی + کام پڑو اپنی نرمونی سون + جو نینن جائت پیری
مرلیکی اوٹ مارٹ بہتری + آپ کی ہوگی چوٹ نہ کسائی + اب گم کسات بنت ہی
کاظم برہن کا دی الیسی بجا + ایضا جانوں سکنی دن پر سر بجائی + سو وٹ
بھنگ پڑی مور کان آئی + کیہ ہون ہیا لسی مرلے یامین + سنپیو پرت وہی بند
سنار + کوئی گنی نرموی سیانہ مون + کب تک مرلے ہونک جبر + اب رہ توہنی کے
ثوری مرلیا + کی ہم تج برج گو کہون جا + سو وٹ جاگت پنہ پنھاڈی + اس فی
ماری دھوم مجائی + جن کہہ یہیر دکھ جسکے ساتھ ہی + چکلے رہن سو طرت بلای +
جن یہ وہا ہی سو جس کاظم + موتن مرلے آہنہ پایا + ایضا کیسی نورنی بجائی

نہ کہہوں سُکائی + رہی بوجھک سدہ گئی تن تنگانی + بھوسے ڈاڑ گھر کیسی جانی +
 اکئی پھر سی میں جاکے + چین گئی سکھ نہ کٹوای + سونت پھینکت ہی زردیا + اب ہم
 جیل کی کون بنائی + اور ہر دہشت چو اور ہر موٹ ہی + پہر اور ہر اوڈہر سن کت شہر
 سند موٹ و کیمہ سیام کی + تن سن چو سب جات سہرا + سانورنی حبیب ہانکے
 چو تنکی + سن سکھ کا ظم کیسی ہم آتی + ہمسی میٹ نرگن کان ٹارین + یا ہی ہی اوٹ
 شکر آئی + ایضا آری یہ کون بول بولن لاگے + مرلیا + جاسی اوٹت موٹ
 جیا بول + رجنی تو سجنی کٹن ہی گڈری + اب چو جانی جہت ہی ٹول + بول
 آگن سہر سن اوٹہ و بادین + چکی ہی ٹمین جوں + بانس کئے کھول بول سن
 بولت + کاہون بنایو واگو کھول + مرلیا اوٹ بچن سن سیام کی کا ظم کان
 تو کھول + ایضا کچھ بھری بانسری پیر سجا + جوئی بند آئی سو گڈوای +
 بکارتجا اب کا کرنی دیا + بن آئی نہون مان آئی + مٹی لیٹ جات زردیا + دہر
 دیت کیون آکھہ چو آئی + ملت بنی تہسی نا پھرٹ + بکٹ تہو ہم بیت لگائی +
 کون کون گمان سن لیٹ ہی + انا کائی اور یہ چو آئی + کا ظم کی نت کٹھ لگائی
 ہم کا مری سنا لگائی + ایضا ڈوڈو گر خطا جارج باسی + کاہو سی جن کڈو گیا
 بانسی + مری نہونک کی جت + دیکھو بت + سیکے جیا وارث ہی اوڈہی + باکی نین
 کی تر جی چوٹ + لوگو کی جیکے ہی چانسی + ہنسے ہنسو چوڈو ڈاڑ گڑا + ہنسو ہنس
 اوڈہی نا اور بھوگن گائین ورسن + کا آبا بارٹ نہونک بیاسی + چپ دیکھن کو ایک

کیوں مرے ہیں کہو، دہرتی سی جا کہاں پونجی لنگن مان، کاظم سب ان کی مین اپ
 گون، مرلی پیرن مان سیٹ موہن مان، ایضا من لئی ہریر و چوٹ، ہریر و
 آپ جت گھٹ ماہین پھرٹ، گھڑی چلی جتنا جل بہر کمون، آجی لیو موہ پانی
 پیرٹ، مورٹ سا نور سی سندھ آئی، کاری نہ کی پیٹ گھٹ سنگھ آئی دین
 مہونکی، جادو کیو مہ پھو گھٹ، مرلی کہون کی بانگی بنیا، جب سنگری جیا انہر جھٹ
 ایسی سہا ہی اجواب، ایلو پل ماہین سرکٹ، جاگو کیا جی اڑت جیکون، سنگھ
 ہون کب جا گھٹ، پھر موری نند کو لالین، یاہی کو گو و اوار کھٹ، ساچ پو
 اوتار ماہین تو، جی ہر اکھٹ کھٹ پھٹ، ہر مری جے ونہر کیسی گئے، جھٹ دیکھن ہلکی
 ج کھل لوک لگائین دیکھین، چلیں پیرن سب کالج گرت، پریم نہیں کا ہوگی
 ناہین تو کہون جیت رہت، کام کالج گتہ باہر کاسٹ، پریم آوت کیہون دیکھت
 اگر اکھلاں بہا کالج چوٹ گا، پریم کی چھائی گری پڑت، گھڑیہ گا جتا پونیا، جتا
 ہونی گھڑی ماہٹ، سرگن دیکھہ بکل ہون ایسی، زرگن لکھون تو کا ہوگی گت
 اکیو سرگن زرگن تم کاظم، وحی سمٹ دی سانجی بھگت، ایضا ایدی کب ہو نہ
 جیتی، پریم کو مذہ موہن ل پیتی، مرلی بول دھر ہر سننے، جہ سدا اور بول
 تیتے، لگا و لگے ہی مین جہ پھرٹ، بہاٹ ہیا سو آئی سیتی، ہائی نہ لکھو ان پھر
 تمہن جیت ایتی دن تیتی، جاگ جاگ سکھ سہی جیت رہ کاظم، جاگ آئی ہنم کی
 جیتی، چھک چھک مدہ پو بکھ لکھ لکھ، پو آئی گت بہر پیتی، ایضا جین سا

دہی ہنسی والا + ایتھوں اٹھا سوا والا + زلفن پہاںسی کی نینا + واکن مارن بچھی بھالا +
 بیت کو کہیت پھوڑی کھون + سب دکھائی جی پس بھالا + بیت ہمارے چائی خود کو
 پراہنسی کو دیت بالا + ستم کیا سا نور موش نی + کہنی کو لکھی جاک اوجیالا + کٹ کچھتی
 گری آلاکٹ سر + کان کٹکٹ مہین گٹر گملا + ہنسی ہٹ گمے مور کاظم کی + لا
 گری رہی نند کو لا + ایضا مری دی مار ہو مارا ہکو + چلت نہیں کچھ یا کھن
 گٹ کی جل نہ بہن اوکٹ کی + پک نہ بہن رہن بھاری + جٹ باجی تب بہن
 لکائیں + مور چٹ مہنہ بچا + سدہ زہنی اونکان سن مون + دھن سستی سدہ
 جات ہی اونکی + پون گاگرین پھار + جاؤ دجلوٹ ہی کچھ جانو + مرلیکی اوٹ مر
 جانی دہنی جوئے سرون سون + کاظم کچھ تین نہنیں سمجھاوٹ + ہنسی ہی دوتے
 یاری + اکاج کر ٹک چین کین دے + ایتا ستم ہوار + یہ نہنیں جاکٹ مون سون
 ایضا باجی ہرن پھر بانسری + لین نہنیں دھوئی بانسری + کو دہری پکٹ
 چلے مک دھن سنی + جاؤ چلت گلی ہاںسری + جل نہ بہن پاؤن کل نکران پاؤن +
 لہرت ہی جیون ہاںسری + دینہ علی گل گل چن چن بل + رہو لو بانسری پھر
 سنی شک سورہ کاظم + سیام کی برہو بانسری + ایضا ستن لے سون مون ہر
 سدہ نلئی مجھو لے سرنے + ہنی دوار کا کیلے اور لو + گاؤن گری گری + جری لے
 نو کہنوں ملین جٹا بڑ + کہنوں اپنے دوار جی کھری + مرلی کی ہن سٹ رہی چین
 دھری کہنوں بہت میری + کپل کرت ہی سنگ گچھن پا + پاکی سدہ دن رین جری

سنی کہاں کہ تسیا تم کہاں کہ ہائی کہوں تم کہوں پر مہی ریش کی پیش ہی جنگا
 چہرٹ لاگوئی جیت سر۔ جیت پہلو جو سیٹ ہی سوئے۔ اوہ نہیں کہے جیت جا مہری
 بیٹ رہی انکس وکیتی کی۔ کہ لہر کا شکم ہی پرے۔ سوئے اور سنڈیں پانی۔ موی موی
 کیٹو چہری۔ اب نہی تم گھر سے سادو۔ اتنی دھن دھو کہی گڈری۔ کچھ اب ایک گن
 دنی کاظم۔ بہرہ جا دھڑی پرے۔ صاحبے جیت سر جا لاگی۔ جاک تارنی اور آپ
 ایضا ٹوٹی سن مرلیا۔ ہونک ہونک مرلیا۔ چین ہی بیٹے رہی مندا۔ سرے
 کھائی موی ہونک دیا۔ اب رہوں زندہ بیٹے رگل۔ کاندی میں تو کیا۔ دن
 دی جیو ناہن ہمارا۔ اوہڑ ہا نمرانہ جیا۔ موی نہیں تو ہی آوٹ مویان ہونو
 نوہ پیا۔ ہم مرین پیچہ دین بن کاظم۔ نیم کو مدہ ہم ہلا پیا۔ در حجاز گو مہر
 سن ہر و جیت ہٹ۔ ہو مری والی۔ کت سن مہری اولٹ پلٹ۔ ہو چلی جنابل
 بہر کہوں۔ بیٹھے پامی ہون نگہٹ۔ چھی تھوے رنگو جو ہروا۔ پیا اپیارا الیو
 نگٹ۔ مل ہونک کچھ کہو تو ناں۔ چوٹ ہی سن لیوٹ۔ مرلیکے دھن سن لکے
 تن سو۔ تاک لکائی جیو دل نہ جیت۔ گٹ ہی گٹ پھر کیوں گٹ پز۔ جل کوہ
 سوئے بیٹلک جتا کی پھر کوی جن جاوری۔ تھاک لاگو جنبا کی ت۔ دھون کہ
 جلی شین کاظم۔ تو ہی بس کئی سہ ناگرت۔ کیسی کیے بس یہ کو جانی۔ کھن ہی کئی
 چھوٹ۔ چھوٹی پھر جی شہی ستم ہو ورت۔ اب لہی جیوت نو سن لہیوں۔ پنا
 جس جیانہ ہم امین۔ دس دیکھا کہ سن ہم کنیوں۔ اس کے بہین اور کے اس کے

یہ سہ کا دی تھی لکھ دیہون + جو مورث میں لکھے مورث + اس ملک میں کوئی چھوٹ
 کاظم پائی پیا مورث + پیکر ریں بہل ریں ریں بہنوں + در نعمہ جنگلہ و جھنجھلی
 ولا چاری در شکایت گرفتاری دل بجار و فراموشی حقیقت گوید کہ سن
 بستہ میں پرے پڑ گئے + اور آوت اور ہر کی بستر گئے + جو آوے چھوٹا یا مان + پہلی کوئی
 پختہ پختہ نہ گئے + گماشت گرم کچھ ایسی جسے جو + چور کماہی کے ساتھ پڑ گئے + جوئی سنتہ
 نہیں جیتی + بیٹ کا گھر واکو بنی پڑ گئے + گیان دھیان جگت بہتری + بنی کر
 کرت سب جڑ گئے + نیم جگت ساخی جن سے + جیت کے صاحب مر گئے + بلحا ہی سیر
 ویا پڑ کاظم + سبکان تار کی آہنہ تر گئے + در عدم وصول ذات بحث گوید
 کون اب کرئی اوپا + پیا نہیں آوت ہائی + دن گئی گاری میری یونین پھرے +
 نہ ہوئی نا کچھ لکھ چھی + نا کچھ ہوئی کہانی + او جو گئے سو پیر واپا + اکیو سندس
 کیا + بیٹی بیٹے ٹھوڑے + کون چیم ہی سورے + معج لگی کا ہوئی کسی + او جو
 بھان جو جا پیکریت کاظم و جج دی + تیک کچھ سن بھائی + ورناش فرق
 بول نہ سیری سورے + توری بول سن سن + بڑہ ناگنیان اور دو سب جیو نوریندا
 نہ کہن ہی اتو + آنکھ لگن دی سورے سنت بول سن کچھ جانتی + دور لگی جیا اور جا
 بول بن ماتہ نمان بڑہ کرت ہی جو رہ + کہان نین کاظم آکھن + آنکھ لگی جیت جو
 در منع از دل بستگی در عالم جی نہ لگاؤ کون ہو پڑو سیا + کا ہوئی جی اٹکا
 کہہ کج کا + وہ چپ جو نہ ہی سن سیا + بس ہی بہرور سن یہ جگا + گو نور سن جگا

سلوک کند کوئی جتن سجاد و انکی آؤ کی + آپنی آپ آؤنی تو آؤنی + مرچا کوئی کٹیو
 غم کما جی کہانی + ترس بڑی مٹی نکلے + پیٹ اوکلی سنٹ چورو کوئی + کہند وہ اپنا پتہ
 چپاؤنی + نام لیوہت سی جت لائی + کہہ اکہوئے کہوئے نہ کہوئے نہ کہوئے +
 کرم کرتی تو گہراؤنی آپنی + کاظم سووت آئی جگاؤنی + کچھ دساکا ہونکی دھاؤنی
 راہ چاہی کوئی چلی چلے نہ چلی نہ چلے + پس وصول ذات بحث شکل شدت کے
 من سجھاؤنی + من جھاؤنی پاونکی کہنی کووہ مندرج کوئی جاتے نہیں باہر کے کیا
 کہنے لگی کہی + سن چٹل جت ٹھہری نہ کاظم + ان باتن کچھ کام نہ نکالے + جگت کہی کچھ
 ٹھہرے تو کاہوی + رہی رہی ٹھہری ٹھہری + در محبت مجازی گوید جس سورہ کے
 اس مہین جاؤ + اسی رہی سورہ سورہ + مہوتی چہب سیاہی + نہیں لہرت کہی
 بل جہن لہرت + لوک لاج گزر گاج کام کی + رام تو رم رہو آپے ست ماہ جیون
 جیو دینی آجام کے + اپنی بہاؤ سب صورت پیکر + مونی بہاؤی صورت کہن نام کے
 کسی لہی ہی سورہ صورت + جگت سورہ سندھ گئی وہاں کی + کوچی نام سورہ سنگ کاظم +
 چہب لکھی کتب رہی رتن نام کی + و طلب فراموشی از عالم کوئی ہو لاری دہو
 ارسی جہت لاگ نہروا + سہ آوت نہر کی مورا + نہیں لاگت جیو پی کے سندروا
 کون سوادو دلی سنگ پیا کون + جیسی جگت جہت کا بڑوا + جگت نہر جہت جہت ما
 بسورہ + ٹھہری نہ من صاحب کی نہروا + کیسے لکھی پیر پیا پاری کون جیسی لہا کاظم
 کی نہروا + در حجاز گوید تو ہو دکھی سے نند کو لا لا + کس ہی رہی تین کیسی جی لا

نہ نہ گری مالا ڈاری + کان کنٹل باکی نیوکن والا + کس بائچے من و مہون دیا
 جیتن مارٹ جاکی سبالا + فی فی جو جین کہانی اب لشدن + پڑ نروئی نروئی سالی
 جیم کی باٹ ماٹھی لٹ گئی + دین تو ہوتن کا گڑ گسالا + مہون گنڑن جتہ نہین
 لکھی گڑ گئی اور مرگ جبالا + بن بن پیرت ہین واگو شیرت + پائین دیکوہ ہماچی جبالا
 گہنوں لیت ہی کہنوں ناہین + نیہ ہیر جیکو جبالا + والا سو نیت بہت کاظم نے +
 جیتن کامل مل کرٹ نہالا + در طلب جذب محبوب و تجلی او مینا لکھی
 ہین ہم جین ہیرا + مکہ نہ دیکھا وہی رہی نہ تیرا + تین گو کہی ہم شک ہین کر
 جو کوئی نام محبت ہی سیرا + وہ چلی پگ ہم دس پگت آوین + مہو جی ہم جین نہ
 اوڑہ بدی کیدا تون آوکی + ایکو بار کئی ناہیرا + جو تین آوٹ کب نا مہوی +
 چوٹ جاٹ مایا کا جتہیرا + سمجھن کر جو کو جی تو لو + مہون چھا ندون تو پیرا + وہی
 گنڑا ہی سکھ لوی کاظم + ہر گنڑ گہنوں گری دیرا + در مراقبہ و جذب گوید کی
 کہی درو + نیری سیان + مکہ او دیکھا جی اس کر دی نہال + ہیر ہی ہی کہی کہی
 ہنگو + کیون جین پوچھہ اساڈا حال + شکے شکین ساڈا پیاری + کاظم تون
 ہر حال سنبھال + در پند ذکر و توکل تا موجب مشاہدہ گرد و تین ہی دیکوہ او
 ہنگو + کیون انکا جتہ کا ہی جاک مین + دس یاد کر ت کی ہر دم + ہی دنیا جو لکھی
 قیمت کی + آوکی ناہیں و نہ کم + ست خیران ہوا او کی چچو + کیا لکھی سکندروم
 کاظم کی ساجی باکین سکے + انی جین ہنو ہر دم + جاک اتی مزہ فقیرن تی لو نا

کیے دنیا کی کمائی کمائی غم چمنچولی دسرور ذکر و رضا دل بہداوی مانوٹھا
 جیسے ہندی تانواوہ جوئی جوئی بہاوند اسوی سوئے پاوند اہ دروندی وئی
 رب فی وادہ ساندھی لعل سے جہند اسوکرندا گس دے کرین آسہی فریادہ جلو
 حسن دیکھنے سید اولہ دولون جہانسی رہند آزادہ کاظم واول عشق اپنے
 سونہ سدا رکھ مولی میر آباوہ نیز درحیرت و حجت مٹنی لاگت میر ویت
 کیو سو گویو نہ بہر ویر بیت سپنے اور سن دے چرت لہنچی انکھہ کوئی کس لیت
 کیسا تاوون یلو سکیرے سپام برن رہو کید ہون سیت شک باسن مکت
 جیو تھروہ پھول کیو جگ موئی سمیت ائیو ٹھوڑ ٹھوڑ ہین آہہ ناگو و دلوڑ
 نہ زیت مین مین رے سو واون ہرے اب بھی مو پرایو سکیت کھول کہہ
 پرکٹ مہی پیاہ اب کاظم سی اولو ہین لیت دسرور بجلی یاہ جی کیسا
 اپنا جھکا جی آندہ ہی اب لگا تھگی گئی ہم ہونک کی سب جگ پیچم بھجوکا
 جب ہی جھکا چہن ماتی جگ ہم بنی کان ایک نظر تیری ہی کم کاہ و کہہ
 پھانڈوہ عورت کاظم ہین بھروسا نکو دسکا ایضا میرے مین جلاوٹ
 بان بیان تیری جو کھ بان ہی پاریہ پیر ہین کوئی نکا ہان بیان ملکیر
 کرناوک کو ترکس کہتے کہتے دئی ہونہین گمان تیر کی چوٹ سہی نہ گئی جب
 کہتی چوڑ گئی سیدان ہم فی نظر چڑھ جائین گمان اب جی ہی نہ رہی ہے
 فرابان کدیں لے شمن کاظم کا کب جان کہی کہوں بہکان در مجاز کوئی

تیری ہنر نہ توں سپاہی کر یاہ کی ہریں تو نہیا چلیا کشتیا + باٹ بڑی کس ہاٹ
 جلی کوو + باٹ ماٹھا رھو ہت ہی چلیا + کالی باج جھمٹ تیرا + بالک کال جی کو
 تو یاہ ہمتو جات اب بچ چھاٹکی + سولیں رہی تیرو بیج بسیا + ہمت نہ رہا
 کی کاظم + سٹکے ہراجن مائیں بسیا + ایور ہو مہی موسن ہے + ہتو علی تیرے جانی
 ایضا چہب دیکھت سن مورائیں گیوری + نہرہ آکو دھنہ کس گیوری + سٹکے تہیا
 گو دکت باوری + کوو دیکھت مہی مہن گیوری + کوک لاج سب عکسی کس گئے چینی
 سیام مہی بسن گیوری + بنکی نہ لکھا سیام کوک جو مور + جس عکس سٹکے تہن
 گیوری + کاظم نیکی دیکھی اونکان + درسن اپنی بسن گیوری + تیر درمجاز
 تیری جی کیون تیر لکائی + ہر کیون آپہ آپ ہتی + اوہر سہی دن دن پریم ہت
 جی + اوو ہر سہی کیون لکھت گئی + تیری جی جان تہی دل چھیرے + ہنہ نہر ہی تقییر
 تیرا سن دینی ایک ٹھور جی + کیا تیرے جہت کہیں اور تہی + سن اوچا کاظم کا
 سب سہی + رب کی صورت جیسے سوٹی + درمجاز آون کو نہیں آون مہاؤن
 رٹ آئی جی کا سون لگاؤن + میر لگی مورے میر تیکو + کیسے کہی نہیں نیکی آون +
 اک تیرت دن تہی اتو + ساؤن آئی جی لاگ جراؤن + سون ہون تہی کائی
 پیچھیرا + پیو پیو کہہ کہہ لاگ ستاؤن + تیرو سن بہاؤن گہری کاظم + پیچھی ہے
 نور سٹھو لوان سہاؤن + تیر درمجاز بی کے لٹکے بچن سہاؤن + کہہ جی پیکو اپیا
 تہی + کوئی ماس کہی گہراؤن + کچھ کر جو پیکو سن اوچتی + گہراؤنی پڑو ک نورے

پاؤں + ہیر کی انک نہین آئی + آئی پونچا ہر تھراؤن + سدا سکنی رہی کاظم
 پیکل + ہنم دی دیکسا کہاں سکھہ پاؤں + نیز در حجاز کیوں لمبا یویرا دھولا +
 لندن جائیں گے میرٹ روڈ + انسون سجھت چولا + فی فی ہو گین اوٹھین
 سن گو گین + مور پیدھا جب بولا + ماس گھڑی ماس کی پچھڑی + چین جانی
 ماسون بولا + اچل پچکا ظم تیر مین + چنچل ناہی پھر بولا + اگر آند سدا اب پیار
 تھسے تو اپنا کہہ گھولا + در حجاز نیز گوید کہاں تین دیکھی تیر بوج لالا +
 بڑی بڑی نیکی نیکی آکھن والا + موہنی سلو فی سانوری موڑت + ٹھوٹے دین کا
 پھننے بالا + کان کنڈل گری مالا ڈاری + ٹنگ کا لاپی جاک او جیالا + کیسی گین
 تین دیکھی جا + تین چلاوٹ بڑھتی بھالا + لفظ بچا ہی ہم جات تین تیرے + دیکھ
 بھال کہتے جاسبھالا + کاظم سی پٹی بن آئی + سنگ رہ رہت کرٹ نہالا
 در نعمہ لا چاری در بیان گرفتاری دل کہ لا چار لیست آیا میندہ رہو
 سن آیدی + نکسٹ کیسی کہے ہو + جگہ کچھ آئی بھگت دیکھنی + لندن کہانی
 کہانی سو + سن جو پو کچھ نہین جانا + بیس اکارتہ گھوی + کایا آئی
 کابی کے ہو گئی + یا ہی کو لیل دھوی + جلت کی ہیر یا ہو سنگ فلاکی + اور لی گت
 کوئی + اب سو پٹ سون جیو در پٹ ہی + آن ملت مین جو + پھر مین جیت سو
 تین اور و کون کون دکھہ روی + کاظم جیت سی ہیٹ کو بڑوا + کہیت باہلی ہو
 سینچ لی نام تیر سی جانہی + پھنسا یا آت نہادی سو + در شہود محبوب نا و فدا کو

مایا ہنگا کا بھٹکا کر + ہو رہو رہیں آؤ + پٹ کرین جا رہی ہو آں ملیں اب جو
 یزکت گیت وہی پتیم ہی + اور نہ دوجا کوئی + کا تو مائی وہی کہے چایا + یا ہو کو
 ملل ہو نہ ہو کالج اونہیں کالج ملی + ہنس ہنس کرے نزدیکی + جہیزہ کالج کا
 روپ دھری اون + تون وہی کہے کیتھے ہوئی + کوٹ لیو پیلے بن جوتی + کیسی سچو
 روی + موار جہا کی آہر اچھو + اب نرواری سچو + کوار جو اور کائین ارجو +
 رین آئی آئی اور ہستگوریل سب پایا کا ظم ٹنک کتیا کہوے + بیلو کی اندی
 سنگ کہتا جاکی سچو + نیر و وصال گوید پیا پائی ہنسے ہکو + دن دن اور
 ہسلو مائی + اکی ملے پھرین نا کہوں + دن پھر نی کیلو مائی + پکی اس سنگ
 نہر + کون کون غم کیلو مائی + جون آگم لکھن بدہانتا + تون تون ہم
 بیلو مائی + نیری رہے کھن ہی پی کی + پھر نکے کو ہسلو مائی + پھر ت ملتی ہی ہار
 کا ظم + کون کیلو مائی + ورفراق گوید اتنا پیا نا لہو مائی + کت تک
 بہری ہم دکھ کے دن + بیت اسارہ تیلی بن پی کے + روی روی ساون کیلو مائی
 سجاوون ماس پی کے آس + کون کون غم نہی لو مائی + تو کو ماس رہو نہین
 تھین + اٹھو کی سنگ بیلو مائی + برہو ماس دکھ ماکڈری + کہان ملک دکھ نہو
 مائی + دکھ کے دن کوئی دن جی ہین + کت سکھ کے ہنس بیلو مائی + اکی رات
 ہی پی کے سنگ + ہو رہی پھر بیلو مائی + پکی سیٹ کا ظم ہی پو پخت + لو
 وہیرج کے کہلو مائی + نیر و فراق گوید جہا اٹھی پھر پڑی + کالہ ہی ایک

آنج کئی + آون سن پرتیم کی تختی + آسی پاوہ جو رہی گئی + پی کی چلت دکھ آوٹ
 سکھ ہوئے + مورئی آون سن نیر بھی + کئی چوٹی جا کے دکھ پاوین + یہ دکھ کیسے
 دئی جو کئی + اری روپ سب روپ ماتوہی + نو کو جرات کندنہ فی + کاظم
 سو جو دئی سہا + ست گویہی ریت سیکھے + نیر درجین معنی گوید موسیٰ
 کا ہی تین لبر آوٹ ہوئے موہی بالہ + رہت ہون جوئی جس راکھ ہی چلت
 ہون جیسے حال جلاوت + تہسی دیر پران ٹوہی سی + جان بوجھ ات کا ہی سلا
 کامون کرک کرک ہی دیکھ توہ پیری دوار ہی گو گناروت + در سن دے سکھ
 ہنہوکان + جن کاظم دیکھی سکھ پاوٹ + در احوال نادانی و حیرانی
 اوقات گوید کا یا بچ جیسے جو آیا + سہ بدہ واک بھولانی + کھلی ملی آہی جنب
 جگ ما + سو وہ سہ ٹوہرانی + صا شکھ دیکھ پرت نہیں + یامین ریت حیرانی
 واک ہی کی کب ہم جانین + جب اپنی نہیں جانی + کھیل کھیل کہوے لڑکھان
 دیکھت سن جوئے + کہا ہوت پچھتائی بڑبانی + آن سچ نیرانی + پاوین بڑست
 یہی سمان + پیری نہ پون سمانی + کا جانی پونی کو پانی + اکیو نیائی نشانی + ستلو
 کی سنگت مارہ کی + پہی بات پچانی + جگ ہی جیسے کاٹھ بڑیا + اگانی اور گانی
 سبکے کرواہی کتے ہاتھ ہی جاکو کئی زبان + سب ہی وہی دوسر گمان کاظم جگ
 جانی کہانی + یا ہوست جو اونکی دیاسی + رہجائی ٹوہم جانی + در فراق حجاز
 گوید بس کینہوے موہنوان + موہنی پڑ پڑ وار کی + ہمکا جہا نڈاب چلی دوار کا

سنگری بیج اوجار کی + پیٹ گاگزین چٹے پیارے + کوئی بگاری سنو کی + پیٹ
 لگاوت کہی تین کا کچھ + بوجہ تو نہ مان بچا کی + اب کچھ کمین چو اون لاگی
 دیکھ تو کمین چا کی + نرمو جی میٹ کی چھو نہا + جلی جلی جی ار کے + چلی کئے با
 کہو جن موہن + وہر دیون جیرا نہار کے + کاظم پاس بنی رہی نشدن + پیارے
 سنگری کی + درندست علم لی عمل و معروری علما گیان تو اور تو ہی
 لو بہ کی چیلے پھنے ملا + گیان بھی کسٹ تو کہہ آوی گیا + دن دن نیہ بڑی اکل
 جاک کو جان صاحب بچان کے + آپ ہر ان سو گیانی بہلا + بیڑھی کے کارن
 گہر سب تلخے + دلی جا کہوں بنگلہ + باٹ پیچ کے اکیو تا چلے + کس بوران بہر
 چلا + پڑھ کی کتابین کہائی ملا + اپنی مؤثر لبائن ملا + درس سپا درس کا
 ہی + پیچ جگت بنے لنگلا + جیسے سوا پڑ یاد کیٹ + نام لیت سب دیت ہو
 تیرو گیان کچھ کام نہ ای ہی + جب کال آج کے دہی ملا + ان باتن سون دفر
 کاظم + مور کر چو اجات ملا + بہت جت سی بھیج نام تو کا ڈر + پیر باسط ساسکو
 باز درندست نادانی و پند کچھ جانی کہان جانای + جیکو کہان ہی آنا
 آنا جانا جیکو بتا دین + گور لو ٹنگو کہانا ہی + اون گون سب بہوے مور
 اسن مایا لبھانا ہی + تن من جیو پو کچھ نہین جانی + پز کا تین بچانا ہی +
 دھوبی کا گور گز کا نہ گہاٹ کا + اوپر سے بورانا ہی + سبکو جھول پکوں ہو
 جو گھٹ گھٹ ماحیہ پانا ہی + جاک آئی کاظم سب ہی بہوے + کوئی بڑی کچھ نا

در شکایت مجازی حقیقی نیز بیدر داد و دنا ندی سید شیرینی لکی ہوئی
 تو تن جانی + کیسی ہوئی ہی دورو + کہوں چوٹ نہیں جو تک چوئی + چوٹ
 ارٹ گرد + گل گئے دیہر کت جہر جہر گھٹو + رنگ بجو جس ہر مو + ہم تیری عشق
 گرم بن جیسے + سب سنی ہو اول سسرو + جنگا جو محبوب ہی پیارا + تیری آگے
 ہی گرد + مگو کہوں چوئی کاظم + ہی کوئی ایسا سو + در شکایت ابو گئے
 سیدی شے پست + بنید راتین قدر بجانی + گھڑی گھڑی تے ہوئی شہادت
 مگو کہوں سبنا کہوں رو سنا + یا ہی ہی کیا مجھ تو ندی ریت + کاظم ناگہانی
 جو گئی تھی کا ہو کسیت محبت و حب است پست لگی جی ہی کن باجھی + پیہم پست
 جیون رانجھی کو ستر ستر گورانجھی + بنا پست پست سس شکت میں بال نہ کیا پادشاهی اس
 پست کاظم کی دھوٹ نت و دو کپی ہو کر اور باجھی + طفل کہ محبت یاد کا ہی نہیں تو راری +
 کس سنگ لاگو آوٹ ہی سنوروا + جب دیکھو تب باجھی ہی لاگو + ساخسہ
 ند کپی جوور + کچھ نہیں تین ہی سکے کا جکا + کاہیکو آوٹ دور + ایتی پست
 کوئی ہی رسنا + دیکھ تو انی اور + رس آوندی رس رس تنان + پست
 جہاک جوور + جانی کہیل اب چکمی ہووروا + رس نہیں نہکا کور + کاظم کی
 کرنی لاگی رہ + جا کینش اد کا جوور + در شکایت محبوب مجازی سن لیکے ہووروا
 سانوری + واری واری جانوں + کیون روک روک موری نہیں آوٹ شیر ہووروا
 لکھ لکھ نہٹھ اہن دہک وکت جی ہووروا + ہوک ہوک اوٹھت کر بچوان ہیر ہووروا

بہا کی جہاں بیٹھے آزاری گرت سون + جو نہان ہونک نہیں کرت شیر ہو + جاری ہما
 جہر و جاری + ہونک ہونک دنی تن سن نہیں وغیر ہو + کاظم سنی پانی سنگی
 جب جب لوک لوک رہت ابیر ہو + اٹک در مجاز آج نظر نہیں آیا ہو + بنوای
 تیرالال + کن واکو لہا ہو + دیکھ سگنی کہنے رنگ رانا + کرت گنر نیچہ چہا یا + لوک
 آج جہر جہیٹے + سواب کہان لہا یا + آہ کروں جاون سب گوگل + جن جو
 مور ستایا + سن جاون کاظم سنگ جو ہو + سنگ او کا مٹی ہمایا + یعنی
 بروی ذات صرف استقامت دل محاست لاچار با صفا
 باید دید سوسنی تنک ناٹھرا جانی + سنگ اٹھی پنے کی + کوئی جتن ٹھہری سن
 جھل + کوئی مٹی کیے دی بجا + رات دنا مور کے یو نہیں مٹی + سٹار دوار
 اس لگائی + تاک جملک سند چپ پکی + لاکت سدہ بدہ مور کے ہلا
 میر بدہ لبتاک مار سکھیری + بالم سکھہ مور آتی + بہر کے نظر دیکھ نہیں پائی
 رگن کیے نین سما + ترس ترس در سن کے کارن + دنی ہم سنگری بیس گنوا
 کاظم سنی کچہ اس بن آئے + دیکھیں پکچو بکائی + شکایت این عالم
 عصری سینی جان ائی ہو لا سن بورا + او ملی رہے انت دیکھی + کپ دہندہ
 پیا مور + جو جاک آیا سونی سن بھولا + مور ا ہوئی کے تورا + جان کوئی
 سنگ ناہن لگت ہی + نہ نہ نہ جو را + بیچ آئیں سب چوٹیں جیٹو + ہتھ
 جو رکھو + یہاں سب کاظم سنگ جو ہو + گووا اور گز + وٹھو را +

در احوال کے مادر زاولین توینہروان ناپہن پہولا + پیا کہوں بہولت
 کا ہوتی ہوئی وہ جو ہی اگیا فی + بالا پن نک کیلے تو کا بھوہ پیش او کی ری
 سنہین چھپا + آدھی پکی کچن سنشی ہم + کتکے بن پیا ہستہ جانی + انت پیا کون
 دور نیا کو گشت ہی ما پائی جوٹ سانی + تن من اون پر گشتو سکھیری + وار وار کر
 جھو قریاتی + یا ہویر دور حضور لاگو ہی کا ظم کے باتین کچھہ لسانی + عارف
 خیر او ندا ندسا دھو ہٹو کان گوہنجانی + اگیا فی کت جان سات ہی + جانے
 کوئی سیانی + جو رہو کی سگری جان کا + پنڈ ہمار بنایا + نرگن اپنی سب
 گن لیکے بائین ائی سسایا + اگیا فی کیسے ہند مانی + اگنی اگم اناہ سمنہ مین
 جہان دھشت نہین جا + ریشہ سات سا دھتکے فی کوئی وائین سمانی ہرا
 پیر آوی ہکا جانی + کہا ہوت بریا کی جانی + ہمری ہی بریا نیار + ملا پانی
 بڑہ بڑہ دو دوسری رہے اناری + بڑھی بہت واسنی پی رہے اجانی + نرگن کون
 ایک کر دیکھی + آگ کو داری کہوئی + تب نیچان الکر روپ کی کا ظم ہوئی تو ہوئی
 ہوئی زبان لکھے زبان + شہانہ سانو کریر ائیوری + اپنی بنی کا نہت مین
 بسایو + سب گنی دین مبار گیا دنی + گائی بجا جہایو + سات سکھی مل سنگل
 کاو + بنی کو بنا جہان آئیو + موئے رکھی دوو کان سرامت + کا ظم بائی
 بی محبوب سیح حیر مزہ ندر دائی بہار کو کیا بن سکی + اور گن ائی دیکھی
 ہی کی + کت نہاوتین رنگ جو کھی جھو لکے

جنگی کشتہ پٹ مائی گتہ پہلے بنی کی آج اوتھی گئے؛ دکھ سکھ چکا ہی ہے سن کا
 اپہ سنی سب جانی جی گئے؛ جوہی سکھئی دکھ تنک بنو جی؛ اور دگنی کت جانی
 کی؛ دکھ سکھ چاکھ کاظم بنی نیاری؛ وہی سچمت بہل سکھے دگنی گئے؛ در
 بیان دلربای محبوب مجازی یاز جوع کردن بحق۔ دل لیکیا نیر
 تہنی والاہ موہن پیا یا پیازی حبیب دکھا گئے؛ صورتین جو وہ تھا بصورت
 کرتی نظر دل کیا نذر؛ مفت شین پر دل دیا ہستی؛ چھکون گمان ہی ا
 خبر؛ دلی عیوض لیا ہنٹے اوس سچ؛ اوس ہیکو اد پاتا سچ؛ ہر دل آیا پا
 ہماری؛ ساتھ لئی اوسکو در بر بنی خبرتی مین کیا خدایا؛ دیکھا حق تھا اوس
 اوسکر؛ دل بھی وہی وہی تھا صاحب دل؛ وہی دلدار تھا جد سے
 بی صورت عاشق تھا صورت کا؛ صورت بھی عاشق اوسپر؛ ہنٹین سمجھتے تین
 ہنسی پر جاہ؛ پھیرنے آؤ نادان ادھر؛ ایسی دیر جانی کاظم سی؛ اب ہنسی
 یا جگر؛ در نیاز حق گوید کہ بفضل اوسچ نمیشود توری لکھاؤن ہو پار
 پار لگائی بجلی سور نیاد؛ وار پار جاگو ہنٹین دیکھا؛ ثم بن گور ہو پار دیکھا؛ ہم
 کسی گھاٹ بہت بی سچہ گھسی نہ تنک دیا ادیا؛ گھاٹ دیکھئے گھاٹ لگائی
 اوگٹ رکھی نہ گھٹ کی بنیا؛ بخش کی پاپ آب دوو جگ ماہ کج ماوی با شیا
 سادہ سکھ ہو کون تہنی؛ ہنٹنی بھی اوگٹ بخشیا؛ ہون زرگن ات گن کا
 اوجھا؛ گن جو تین ہون کہو ماہ کاظم کا کئی بار ہار لو؛ اب مندلی سے سکھ

ورتا فل حق گوید پیم آتو سده لبزنی بکت و دهن پیرت همین آتو سده ناپین
 تو پاتی کا ہی شین اوت + نا کھون پھونی سندس کھانی + سده اوت آگم
 کنے لینگ + جاٹ ہی سده بدہ سگری بھولا + کنٹھ سون لگے رہی تب سوان +
 نا جانن کیون آنکھ چڑائی + ہرے ٹولا کن ماہو شین + متری ٹولا کن
 سنائی + لولا گئی ہی چیت ہون ٹو + جو لو نکی درس نا پانی + اری نہر نہر
 بیٹم + جن کرات کھنی نہرائی + ہم سمرق نت نام کوٹم سو + رہو کا ظم کی ہر
 سنائی + در حیرت چونی موجب پینے کا کھون لئی + سووت ہی مین اپنے
 سند ماہ کھلی آوت سده مور گئی + جان پڑا گورا نہ سا نورا + رہی مورٹ ہنتر
 شیر دی + جاگت جت سن شور نیا + یہی چوٹی کھون دیکھنی + گور گور کرات
 سب بھولا + کائن بتا وون جو مو پہی + سووت جاگت جت سکتے پرا + ہری
 کا ظم سیرجان دے + در امانیت گوید مین مین کہہ کہہ گنوا + تین کچھ
 کسج نہ مین کا گیا + سمجھ دیکھ مین مین کو گنت ہی + مین کے وہ جن جنم دیا + پانے
 نزدیکی نارائن + جو ملا کا کیو جیا + نائین سمت لئی آئی آدی + نا سکھہ گورشی
 کیاں لیا + بہر مت رہی کٹ سون کت تاک + ہی مین سخن کا بار دیا + کرا و جیاری
 اندہیری کا یا پھیل دھوکے نزل ہیا + پیم بڑھا و گسانی کی مایا + مین مین کو
 دیکھ پیا + سہایت رہدہ جیون کا ظم + جگ کا پیا و جواہی پیا + فضل حق
 گوید کہ بی اوکار بیکار است تو ہی تارنی جت کوی شری + ناپین ٹولگی

کاسپری + جہ مارگ کی جھگٹ گرنی کوئی + تیزی دیا بن ک سنبھری + جہنا تنک
 جاب آہنا کی + جہن پیل جہن ناہتری + ہاتھ پاؤں سی گرم جو ہو کچھ + گرم پیار ہی
 گرم دہری + اور دہریہ گا کون بہر و سادہ تنک دکی ہو کھاٹ پڑی + کا ہو کھے
 ناکی تھ نیلے + گرم گردن من سوری + ایتا بہار دہری در بل پڑ + بر جوری ک
 نا کجری + کالج کرو تم بنی کئے ہم + لجانوں شے کون لڑی + بس رہو ہے کاظم کی
 گشت ما + جو کاٹی نہ کٹی نہاری ہے + تو ہی لکھے لوری کین لہن + آپ سنا
 چوٹی جھگری + با معشوق حقیقی گوید شیر اکھا مان لے پیاری + در سن دیا کر
 شت کرمان + بھنے لیکن کچھ بکڑے نہ تیرا + تو ہی سوری پڑان + نیکی دیکھ مکھ
 کول کئے آہو + شہی سہی بچان + جیون موہی بس کینے بس ہے نکلیں + جہری
 سینڈی قربان + کاظم سنگ تی رہی ہموکان + ایتنا مگر خیران + در ساجات
 گوید تو ہی جاندا سا داحال بیان + تو ہی جگمار کہ سیر شرم + کین نہیری
 جھگو جھلا برا + جھگو ہی جہین جیسا بہر + شہریو کوئی جان سکے نہیں +
 بھلے بری جیسے ہیں رسم + کوئی شہی کر کی نہ بہت سا + کوئی رہتا دلین جہرسم +
 لیا دہری دو جگ تین جھگو + جو ہی جھپر شیر گرم + کر کے گرم رو جھگو سنبھالے +
 یاد چوٹی دم پردم + رہون خوش بیٹا تیرے در وازی + کیتو آوی نرم گرم + تیر
 در وازی پڑی کاظم کان + دو جگ بہلائی تیرے قسم + در تنای محبوب حقیقی
 کچھ پیاری + دوجی پیاری سہی آن + تیرے بیان + پیار ہی بن

تیر پیری دہی گانہ کی پیر مکہ بول شہر پیری مسکان و زلفین کاری
 پیری و تین پیری کاری جوتن و دہی جلا و پی پیری بان و پیری ای نگر
 تیر پیر پیرنی گو گو و پیری ای نگر تیر پیر جہان کی ٹھکان و پیری تیری
 ای و پیری تین پیریا و پیری ای نگر تیر پیر اشیر و دھیان و مانا گو پیر
 اپنی سینے کو و یا ہو چلن پیر تیر کما مان و دیکھتہ تبا سا روپ کاروب تین و
 سنگری سہ و برو جات ہران و کو چھب روپ پیری کی کہان و کاظم کہان ہی
 اتنی پچان و درپد سمجھتہ گت دہر نایار و کین پچو گئی نگر گئی کلیان و دہر
 کھو جاو دہی سوئے ڈری و ٹھور ٹھور سن موہن ٹھار و موہ کو جاو سمندر بہر کا جان
 وار ملا نا پاؤ سن اکیانی چلے جہر تاک و اکرم کر لے بو جہ پچار و موہی نیا و دیکھ
 موٹ پرہ کری موہ کئی کہا پچا و موہ کو موہ جو موہ تو ہی کاظم و جو ہی ہا
 گئی کو تار و درشنای حق کوئی دیکھی پیکہ ٹھکری و جاسی کی سو کی کچھ نہ بستا
 اپنی بنائی بہلا گت کا ہو کان و کا ہو کی کھڑون و بہر ت برائی و دہا سہ
 برین کوئی درسن نیا وین و کا ہو گا گتہ بیٹل جان و کوئی دیکھی مکہ پکا موٹ
 میں و کا ہو گا دو سر پٹ دیکھائی و نیا و کری تو بیٹل و کہہ پاوین و دیا کرن تو
 برو سکھ پائی و ٹھارہ رہی بت سکھ جوت و کوونکے و اسی انکھ ملای و
 بہلا ہوئی جو سہ لے سو بیڑہ و لبت نہین ہی دیت بہلائی و کیسی جلیون
 وہ گت پایا و بھالشی وارن کو ٹھکنے ناتی و اوگن دیکھ چت کاظم کا بہر

سی کرت خطرائی + در مجاز من لیکو حبست کو چو ہنسا + کا دہ نہ موہنی وار کے +
 چو نہان + چیت ہری آپکو ہست کلمہ ہوئی مزار کے + چھب + دیکھ لای جاؤ گراہی +
 چعل ایو سہ کا باز کے + بسا آئی حبست کی سولیس رہے + سگری نگراؤ بار کے + ہمتو
 بہرین تیج ہو نگو بن بن + من من سب دھن وار کے + گو گل کے سب ہی بہین
 بوسے + گز بار اپنا سار کے + کاظم دیکھیں سہ گن مانر گن + سدہ بدو اپنے
 سنجھار کے + نیر بھجارت پھنڈی کیوں پڑا ہی من تو + جانی کے سیام کی زلفن من
 ہرک بھانسی کے ہر دو ناگن + جیو مارا یونون وونہون + پھنڈے دسی ناہن
 جیو لکست + جی جا سیام جو آوی گہون + سوسن بھانس یہا کس زیر ہے +
 لٹ نہین ہمسی گہون + ہی مورت دیکھن کو کاظم + کہہ مونس سجھے انہون
 در مجازی ارئی سن باوری کا ہیکو لگائی واسون انگلیان + جو مکہ کھول
 ایٹ چھپائی + جان بوجھ دکھ دیش ہی سبکا + واکن کب بیا کت پیر پرے +
 اب جرجر مڑ ترن در سکو + یہ کا ہوئی جانی بلای + کہا ہوا کی چھپائی + ہمتو
 سو واٹون تو ہی جتا + جانی کاظم سنی گیان نے کیا + سورا سورا پیرے
 دیکھائی + در پت خلکین نہین کوئی اپنا بار + آکھ کھلے سنگور کے جگائی +
 پڑا جاک سہنا + واہی سمندر کے جاک ہی لہرین + نت اوٹھ واہی من کھینا +
 سن اہرے لہرک پاوی + پاوی خیکو گلپنا + سب تجھنی چت لاو صاحب سنی
 جہان نام کو چھینا + تیر در سا پو جیون کاظم + تبت بچے شکے پتیا بار +

جھٹکھ در کمال رافت ارحم الراحمین بر بندگان خود مخصوص بر
 گناہگار ان۔ میرا رب رحم کا ہی دریا وہ گھاٹ بڑھی گھاٹ ننھی کچھ
 گھاٹ لگی رہو درجن جاوہ مات بتا کی دیا والی آگئے ہ انک لہ سی آوری اوہ کو
 پوت پک جل دس پک وہ شیریں آوی ہی واگو سجاوہ آن چہور سبکے سنگہ
 دانا پاس ہی سب کا محبوبہ بی گن سن در جہوت او گن کاہ پون کاظم کچھ اور
 سناوہ در شکایت عاشق پیارا نہیں اوند امیر ہے شیرازی دیکر کچھ
 نالکی باقی نہ پھوکی سندیا ہ موہی بتلاوی ندی درسنے اب در سن بن کچھ
 نہیں سجاوہ نگہ گزین جیوار سی دیکھ سنجو گن کا سنگہ میرے چہین اور کو
 سر ہے وہی ہیا دیکو ہے کاظم لگی سیکو جیسی بر ہے در شکایت گرفتاری
 بعالم کہ زلف اشارت بولیت۔ ائیو زلفن والے یارہ بات پوئے
 پہنچے وارہ زلفین کول کہہ موندی سب تیگن کہلی در بار ملی نہیں یارہ دل کو
 پہانسی ناپز ٹھہرائیں جبکو بھلا ہوئی کیسے کرارہ ترک تو پ کر مر رہیں آہیں
 عرض تو کر کاظم ایکارہ در نغمہ بسنت و بہار کہ عبارتست از و
 و انبساط دل عاشق و ہر گل مثل تجلیات محبوب صاحب محبت
 را حلاوتی دیگر می خشد۔ لکھئے بہار سور پیا کی بیراگی کا بھو کو
 کوئی کہت ہی کو لیا پیو کہان کہت ہی پتھیا اچھا کی رنگ رنگ کی پہلوئیں
 کی بن بی فی حب چٹ مٹوسی لگی کاج رہو نا کچھ شیر تہ سون در تہنی

کا نہی ہم نیلگی + چمکے بوت نرنگی ہی مین + سہی سہی اوٹھے سب نیلگی ناگی + دھند
 ہوئے جاکی نہی نین + سوئے نین ہستی مانگے + شک پایا پکھو ہم کاظم + جی اب
 سوئی رہے جی جاگے + ایضا سورن میراگی کا ہوستی ناگی + کست ہی کوئی
 کو ہی مری یہ کو لیا + بولت ہی پراگمان خبری یہ پھیرا + نگرستی اوہہ آئی ننگ
 بن ماہ + اتوں پراس ہو لاسب آگی + لگی جی آگن گئے کسل ننگے + چھوٹا اوپنی
 نلکی سوئے جاگی + ملک چھوٹا اوپنی جیروا + جانو چھوٹا سہی کو جو دواگی + بن کے
 آگن گئے بی لوبا جی + ننگے آگن سہی کاظم گمان بجاگے + ایضا بسنت آلو
 چھوٹے چھوٹا بڑا ننگلائی + اب کئی واکو نیلگی لائی بہار + ٹیوٹو چھوٹے پیا
 ہکا چھوٹے + ابنا بوری باہم نین ہوئے + پیا بن رہے بڑا بن سن مار + پیر
 تو کنتھ بسنت بن گنرا کاظم جیسے ہی پرتیت + سن تیرا ہت سدا گلزار +
 ایضا آجی کنتھ موری گنرا کتے + بسنت مار ہو سہاگ + بھاگ جاگ موری + اب
 ہم یارل کالمین بھاگ + لاگ لاگ کرنی دھوم مجاؤ و گلان اور اوو + لاو
 کاوسک گنن بن مل + ستم گننی ناگو و سرنی + ہت دین پری دن پاتے + تلخ تلخ
 نل جاگے مری + تن سن دین نہکا پیا اوپر + تینو لوک بھاؤر کرنی + گورگی دیا
 بڑی کاظم پرت + نہی پیٹم اوکلی گنری + ہرے بسنی جی گنراونکائی + سو سو کت
 بن بائ پرستے + ایضا بولت کارنی کو لیا کو ہی کوئی + جوئی سوئی + چمین
 بسنت بجاکی چھب پیاری + کوک کوک تین چھوٹک چھوٹک + پیا ہوک اوٹھا

بھلا دی ماری تنکے کاری منکے کاری : کچھ نہیں سوچت ہی ہتکاری : مول گیان کا
 سنی کے آوہ چمک اوٹھی گھٹ میں اوجیاری : ایسا پہنکت گمک گیا
 مور مورہ پہنیا گھٹ پکون کھون اور اورہ : دہی ماری کاری کو لیا سا بختہ ہوڑ
 دیہی جرات سگری جو جوڑہ انکی رت بیکل کیو جوڑ جوڑہ : اینوا سن بورات بورو
 آئی آئی جہک ہو لکلی ٹھور ٹھورہ : مویا اگنی بڑاوت ٹور ٹورہ : برہن سی تم
 ہٹ لور ٹورہ بیٹھے بدینواں جا کے مکھہ مور مورہ : بن چلے اوہہ اوہہ گنہ جوڑ جوڑہ
 کا ہوسنی سا تورٹ نیہ جوڑ جوڑہ : کاظم کنے پیاوت دور دورہ : ایسا لاگت
 دہی ماری گولیا : گمک گمک پہنک جو گیا مورہ : پیا کہیں پہنیا کی ات دکھ
 دیا : جیکے سندھار دوار کا موہن : کہنوں نہ چکون ہماری سکھ بیدا : سیام
 بارت آئی کوئی کا جیکے : برہ گن بیلے ای گہرا جیکے : ہمری لگے نہیں سیام سی
 رہو بالک تے مینواں لکیرا : اک تویاس پھول پھول جیو جارت : دوجی نہوا
 بور آئی مارت : سبھی بھول موکو مارا زارت کاظم موسی نہیں جات سہیل
 دور شک عاشق گوید پیارت مالی اور کئی سون : ہمکا بھولا یو اپنی ہے
 سون : اب جیت ٹھور نہیں پارت : کت بھا جی دی پت لکھی سون : سیام
 کی سبت کئی بھیرن : ہمری کیل لاگی اونہیں سون : سونر دی کچہ دیا کرت نہیں
 کاری آئی ایسی نزدیکی سون : مور گول پہنیا کی بوکت : جو گیا میت بوخت
 نہ جی سون : پھول یلاس بن نانبن نہان : آگ لگی ہی کاظم کے سون :

در شہود جمال گوید میرے ولین جیسا نکال ہی : سارا تیرا دسکا جمال ہی :
 ملک ماوہی بہر پوری : ہوئی ملک دہی ٹوری : بیٹی عاشق کو حضور ہی : اور
 دیکھو جمال ہے : جو نہایت بہارنی لگا گل ہی کیا خاری : او کی نظرین وہ
 بار ہی جلو فتم کمال ہے : بھر ہی عین وصال ہے عین جلال جمال ہے :
 جو کا ظلم بھی حال ہے اوسین زبان میرے لال ہے : ہولی سادھو کو
 نہونک ہم کیلے ہوئے : کیسے سچ پاری کے رنگ سی : رنگی پاک بھوری : بہر گم
 اور جیسے غیبات : نہرنت ناہن جندری سورہ ہی کے نین ہی چکھو لکھین
 کی ہوئے سائوری کے ہوئے گوری : اچھا مادہ سنت ہیں کا ظلم کچھ باجی کا کاج
 رہوری : ہو رہا بندہ گن گا دین رنگے : رام کلی ہوئے کی ہوئی گوری :
 میں ہوں برہ کی ماری کنہیا می اب جن ماروہ لانی گلال کا ہوئی گمہڑ کا :
 رنگ داروہ ساری بھو دی کا ہو چکارن : پرے نہ بھر بہاروہ : اکیار مر لیکے
 بھونک : سن گمین جاوروہ اب بستھین برج لیتا : جب گہر بار او جاوروہ
 سنور مرین آوت نہین سائوری : کس دی توہی سنواروہ : اسی جین جاے
 نورون جتناہ آوت جین ہماروہ : راکھو بنا دلو کا ظلم جین بھکاتروہ جاڑوہ
 ہم بھین سن بار سو تین : نت رہی اونٹن کے ٹھاروہ : ایسا بے یار
 خوش نباید پان ہوئے گمہڑ کی سہا : آگ لگی ہوئے جڑ جاے : جب ہی پیا
 پان سد ہار : مورا پیا سنگ سنگ دھکاتی : اور ہی جی رہی گہنہن :

مومنی لیکھے اُس جاؤد ہول اور ای ہ سُن سارنگی ادھک دکنہ ہوئی تال مرنگ
 سُن جیو گنہارے ہ کیسے کسٹم بہہ جادی کاظم ہ تیرورنگ پیل تبت سہ سائی ہ
 در بیان طریق صفا کہ صورت فنا و بقا ست جو پئی جوت اجوت سما
 ہ مرنی پچن رکھے ہر وہ پان صاحبکے کن کر پا آگئے کن ہ پاجی سنگو کئے لی سہا
 جوگ گری تبت لو کن اوئی ہ ناہن لو کر تبت مانی بلای ہ سنگو جی نہیں کام سنگو
 سنگو جانی کئے دنیا بنائی ہ گور کے پچن کاتیل دی بہرہ گیان دھیان کی پ
 لگائی ہ پریم اگن سی بارک دیاتک ہ واکو ہیا او جیر ہوئی جا ہ جوگ کرئی توست
 ناہن لو ہکا پار چہی سُن سہلا ہ جرجائی ساری کت جیسی ہوئے ہ کاظم ہیت
 بڑی پرنے ہ درنا عاشق با مشق مجازی ٹوٹی اب کو کیلے ہوئی ہ
 تین لوگو گھٹ کھول کے سہا کن ہ مکہ سیکت بڑجوری ہ مری بجائے نہلی سُن سنگو
 سدہ سگری چنوتھی لیورے ہ بس کے لیٹ بس ناہن آوت ہ لاگت تین کوئے
 بنی کروری ہ زلفین تین دوو چکی پہاندنی ہ و اسی چو لو یائین اگوری ہ
 تیری پند لینی کو نا لکھو ہ جوی پڑوسوئی ہو موری ہ نہ بر حین ہی کو لکھو
 سکھیرے ہ جا پر سیام نڈاری تگوری ہ چار آنکھن سیکو سُن موسی ہ اسی کن
 دیکھی چوری ہ بڑجوری تین ساری ہجو دت ہ اپنی بچاوت پاک چوری ہ تیری
 سنگسی گو د نہ بانجو ہ گوگنی کاظم تہے پوری ہ در تعریف انسان کامل
 رنگ مہینہ گورتی ہ سیا سنگ کیلت ہوئی ہ نا کا ہو کا ڈری واکو ہ نا کا ہوئی چوری

بالاپن سنی چھے پرا وگو : مان نہین ننگورے : کیسی سہاگ اور بہاگ کی لمبا لون
 کوٹوری جوڑی ہوئی : اتیری سکھی پیکت پیار پیکے میں چورے : کاظم کا
 اپنی رنگ رنگہنی : اور کو وگو بوری : درمجاز گوید مدہ بن بن چل دیکھو ہور
 موہن دھوم بچائی : رنگ کلال کے ایسی بہا رہی : دیکھت جو چک سنا : ند کو
 لعل رت مدہ آتا : چو مان جت لیت جوری : مرنی بجاوت وائی کاظم گہنا
 پران گہت ہی گہت پائی : یہ رنگ روپ سہا کا دیکھی : دیکھی جانی کو پیر
 درمجاز نیز گوید موسیٰ پکی کہلیت رہی ہوئی : چہ شکر سندر کا نیان : گوری
 کے سوڑی : غیر کلال جو گہت ہی سوڑا : آنکہہ بچائی کے سوڑی : کیسے بچکان
 رس رس : سوڑے سجھو جی کچھوڑی : اری لمبا لون میں توڑی : سناکھ سناکھ
 لنگر باہ کو وائی درگ جوڑی : وائی کو وگو ہون نا بچہ : لاکھ اوپا دگوری : وہ
 رنگ ابوری : کا ہو کا سن وائی لکن لنگو : کا ہو کا جی لکن یا ہنسورے میں
 سین میں سچہ بند میں : گوری کے پھند سنی کو وگو سورے : یہ پھندا جہا وئی گوری
 ہوئے بچونک غیر اور اوی کیسے کورنگ جات ہوئی : ہر کو گئے کاظم ہر روپ
 جن میں سناکھ ہورے : واہی سنی سب انگوری : نیز درمجاز گوید لکے لیو موہن
 کو و غیر بچاری ہاشمے : ملت بدن بورت تن مکی : ایسی مادہ سناکھ ہوئے وائی
 جا کو پڑے ہونہرنت کی چپکے : دیکھو آئی لوریو یہ ہوئے : اپنی اپنی گہنے نکلی
 ہمتو بونجی واکے سناکھ : کا چھانی دہرہ کیسی دھنکے : اور وائی جو درجن کو واکہ : اسی

و کسی گشت که شمع زک پرک اگن ماہی کے ہر رنگ وارت وانی رس رتکے اسی سدا
 رہن رنگ رانی ہر جو پیاہی ہن سو کے در سکے ہر گن کا رنگن ماو کیت کام ہنن پیاہی
 اس و نکی ہر اپر رنگ وودا پت ماو کی ہر ت کاظم کے جہان اسکے ہر رجوع حقیقت
 در حجاز مہن کیلک ہرچ ماہور ہے سا نوری گوری لئی سب نار ہر زن بزک کے
 ہن ہر ہے ست ماو پچول رہی چلو ارہ سینکے کو دلال ہا حن ماہ کیہ رنگ ہر
 پچکار ہر ہر لعل یاد ز کبول اب ہر رنگ رنگ کی ہر ت ہو ہر ہر جیسے رہی انجہا
 سکھین کے ہر جونی مدہ سی رہن شوارہ وادی رنگ رس وائون کیلکے کا نہ گوار
 ہو و کسی گوار ہر ہر ہی دیرہ اندری سب سکھیاں ہر مواتن رنگن مورا پیاہی ہر
 نام صاحب کا لیکے ہر ہر کم کی موری دبو تو جبارہ روم روم رنگن رنگت سچی ہر ہر ہن
 آئی لے اومارہ سجاگ آوی سجاگن ما کاظم ہر تیری رہت نہ یاہی بہارہ
 در حجاز تین تو موری کیلک نجاکت ای ری نار گوارہ سو گہر ہو گا گوریت ری
 جان بوجہ کس ہوت امارہ ہر شیر گلال کو و جو کت ہا حن لکے ہر ہر کاہی مٹا
 کروں ہر کار رنگ وارت ری ہر رس رس پور لیکے پچکارہ ایک کاسن اپنی مدہا
 دوجی سجاگ کیو شوارہ یا ہو جان موی سجاوت کاظم ہر پیاہی سب ہن جلن پیاہی
 در حجاز نیز کسی دھوم مچی ہے لکڑیا ہر سجاگ کی دلن پیر آئی آئی ہر ہلی ہلے
 جانت کیلک سکی نل نل ہر سیام کو گنتہ لگائی لگائی ہر رنگ وارتن پچکار
 ہر ہر ہر اور ہر اور آئی اور آئی ہر مہن کیلک رہو چل دیکو ہر چھن ہر ہر مچا چکا

بارہی ماس رت آوت جاگ ما بہ نٹ کہاں پڑی دیکہائی دیکہائی کاظم کیے
 سدا ہوئی کہیلین پیا سنگ اتنی بنائی بنائی : نیز در مجاز گوید سیام
 رنگیلی پیار سون و چت لاگ گئی اپو سورے : اب سنی نہیں مورا تہ لگوری :
 ہون ٹو چوں واکو بار سون : روم روم رنگ بھیج ہم کو کہت نکسی جی بار سون
 سب مل سنے جاپو ہوئی کہیلین : نند کی لعل دولا ری سون : دکہ بہا جی سکھ
 اتنی گھنیر : موہن کے رنگ داری سون : کارارنگ پیرادرگ کاری :
 کاری پچے دوو کاری سون : سنکھہ ہوت چت جیو نکسی : رہت ویکلی سنہا
 یسون : مھور مھور نیکی چت جوہی : سوہی لال ہاریسون : کاظم جو دیکہی گھنیر
 دیکے نرگن پیار سون : نیز در مجاز نغمہ دھنا سری موگو ٹو جاونی نہیں
 یہ سچاگاری پڑیس کے باتم : پیا نموی گھر سچاگ : ما جی : ایسی سچاگ ملاگی
 آگ : ایو اہاگی سچاگ کہانسی : جانی کہاں ہم وائی سچاگ : جی برہنکے
 پیا پڑیسین : واکو سچاگ ہیوہی ناگ : گک ہیرت ہیرت دن بیٹے ہنس
 بیٹے نٹ موری جاگ : دھیر نہیں ہی ٹنکو ٹنکو : جیکو پیکو رہت بیراگ : پیکو
 دکہ نہ مٹی شہر تہ سون : کاسی جانوں کی جانوں پرآگ : گنگا نہاؤن چوں
 شرنی : بردہ کی جی سی پھونی ڈاگ : نہسی ٹو نہیں پھرت ہی کاظم : جانی
 ہی شیرا جت سن لاگ : شری بہاگ کی ہم بہاری : دھن دھن واری سیر
 سچاگ نیز در مجاز گوید سچاگن کے دن آنی پہلی اب : ہرجین جاکھلے دیکھو

کہیں تون موہ پیارا بہ رنگ لہی سب برج کی نار بہ کا ہوئی کو د گول بندہ ہی ہکا ہو
 کن ہا بہتر ہی بچکارہ دیکھنی بی نہیں جات کنی کچہ بہ رنگ گول کے نار بہ کا ہو
 کا کہیہ نجات بر جو رہی بہ کا ہو کا کہیہ ہی چہرہ اوتارہ اہلی کہیہ کوئی ناہین جلت ہی
 برج کی نار ہی گین سب ہارہ وار کی رنگ نہ بھانج رہی موہن بہ تب جائیں ہو
 رہی کہلارہ اپنی رنگ رنگوں تو ہی موہن بہ جو رہی سنگمہ ہری شہار پہلو
 زبجو دت ہی اپو یا بہ ابکو کاظم را کہیہ سنبھارہ کام پڑو نہیں کا ہو کہلارہ
 سون بہ دہری رہن سب لاڑو دلا رہا ایسا اہلی ہو رہی نیکٹین آئی بہ
 موہن لاگ کرے رنگ چہر کے ہرک ہرک ہموں لپٹائی بہ لال گول جوت
 سنی لگا دی بہ ایسی لگاؤن پر لجائی بہ ہم اوکھی وہی ہرے گری لگت کون
 کون کون نہیں دھوم مچائی بہ اور داؤن وہ سب کا بھو دی بہ آکھو را کہی رہے
 بجائی بہ اہلی کچہ نچلی موہنکی ہو لگنی سگری چہرائی بہ اور ٹو کا کون کاظم
 ایسی بہ ہو رہی کہیہ کت کہیہ پاپہ ایسا سجا کہیہ آنے لعل بہاری
 جو رہی جو رہی لیکے بچکاری بہ دہر کی سب ل لیو تو انکی بہ بچکاری بری آئے
 کہلاری بہ بہت دن پر ہاتھ لگوئی بہ گیکے وہر ہو رہی سب ہار بہ رنگ ما
 بوڑو گول لگا وہ یہ کہیہ پیار پڑ بہاری بہ لاگ گری رہی نہ کاظم کہی
 ہمری پہاگو تاوی بارہ اوتنی دس دس کس رہے ہی جوت کی چہرہ وارنی
 درجہ ازیر موہنوں ٹورے ہون چٹوکتی ماری بہ یہ چٹون پرواری وارے

دینی دینی سده گیتی زهشده و نیز چون دینی کون سنهاری و هاشده پانزده
 بس مارهت بن و گو سنکه رنی شازهی و کش کهان و گول لگادی و لعل گینه
 آری گو چکاری و تن چوت همیو بین شور جیت و هوری گشک سون بار
 کاظم کبیلین و کبیلین توتی سنگ و اونس اندکیا کبیلاری و ایضا اب
 هوری کبیلوری سیام سندری و تنی خیلو لگای و بست دن پر باشکوه
 و هر که گو کون جوت نهانی و کینه کنه رنگ رنگ بور بور کنه و پاک چپوری
 بهجانی و لاو گلال و کنه که پاری ما و نیو شگری دینه لای و لال بنای
 ساووری مورث و آبی مندر مارا کسو چواری و کاظم و اکی سیت اوتون
 سو پکی سنگ لیو چپای و پای اکیل دوو کان لیکه و هوری کبیلو بجای
 ایضا بر جمن و هوم چنی و مو بن کبیل هوری و کوی رنگ واری تی تی
 چکاری بهر بهر و کوی جوی می غیو آبی بهر بهر هوری و سده گیتی پیل سها و کبلی
 سنکه کاظم بالری و لیت بی اور و جت سن بر چوری و ایضا کجه مین هوری
 کبیل بنات و جالوی گنو گنو و کاشی و کجه جی هم ریخی نه تنکو و کایچه جلال لگا
 تنی چو سن نیو نرس ما و بن رس چکاری رنگهای و جت نه چواری کا هو کا گنو
 کتیو غیر کی و حول اور اسه و جانی سنیکه سنکه ای بهر او و یسنکه تونی سکائی و لوک
 گو تر کون بی کوی حیل و جیس آگه برین بجای و تنی کبلی سنکه ای بهر او و بهر سنکه
 تونی سکائی و لوک گو تر کون بی کوی حیل و جیس آگی مین بجای و تنی کبلی

گزائی و پھر واری بل بل جایی و ریجن ہار گئی ہم ہین چیری و کاظم دیکھو اب
 ہمری نگہ لڑی و ایضا بہاگ و بکو گشت بین ہماری سجاگ و نوح ہوئی گہو جی
 بین لاک و پاپن و شکستہ گریو ارشدن و جانو ہوئی مالان آگ و رہت گلاک سی اکھیاں
 جانی و پیر جہین آوت میراگ و انسون کی چکاری چلتے ت و باد ہماری سجاگ سجاگ
 کوئن آدمی باہی لکھوئی و ساسی گمان کہ سن سبی سجاگ و کاظم تیری بیلی بنی
 جنگ آئی و ہیانت گزری باہی سہاگ و ایضا مورہی گز سجاگ چوہی لشدن و
 جیسے پیار گزرتی ہاس و بڑی ہاس رت آدمی سسکو و بکوہی رت بڑو ہاس و
 گز گز کی سیٹ کرت ہیں و بہر سجاگن من پوہی آس و ساس شند دو جی جیٹ
 ہیں و کچھ نہ ہو یا ہو لبو اس نسکی لبس ہے و رنگ رنگ کی ہاس عطر گلاب کی ہاس
 رہی اند مورہی سیا کاظم و بنی رہین موہن ہاس و ایضا و عوم عجی ہے
 گزرا و آئی تیر ہوئی مدہ مانی و جنگے پیا پردہ ہیں اوکئی و جیا نکو نہ سہائی
 جیسے اگن گلاک لاکہ سی و اوڑو جارت چہائی و پیر آمدن جیو جیون کی سر ہین سجاگ
 سنگہائی و ایسی ستمی بین کاظم کیسی و برین جی ابی اگلائی و وصال ہر
 غنیمت سنت سجاگن اپا آئے مورہی و سن انجا بون سہی سورہی بہر آون و
 واری واری بل بل جانن پامین لوتی و رنگ گلاک سنگی اب لاو و اور گشتن کا
 جو رہوئی و کچھ دن کنیل لیسے پکے سنگ و پا چہی ہونا ہوئی سو ہوئی و بیت گمان نہی
 بہر جگہ و کون بھر دئی کا ہوئی جو رہی و گونی موئی پھر اگوی جیسے و سیٹ رہی کی و

ایک سو سے پہلے بیسی پانچویں بدینی : یا کی سوچ کا اپنی جو ٹورنی : پہرے لب
 لکڑی کا ظلم : بہرہ کا کہنوں چہا چہوری : در رشک عاشق موزے جرت
 بیکوئی : ہوری پکا کاسون کیلٹ ہن : کیو گو ان سنگ کہیل رہنے بیا : بہرہ مو
 نہیں جات نہی : اپی اگنا جرت نہیں گو ان : جیسے بکارت دہی دہی : ہنری
 پکا سنگ کہیل رہے کیون : دہی دانی اتک نہی : کاظم تیری میٹ سیام کٹ
 کون کون لکڑی کہی : ہما چاند رست مانی واسون : جوہی کی کئی بہت نہی :
 در مجاز جو کیلٹ جہت کو ہوری ہستم کرت ہی رہی یہ بالک : مارا کہی بچکاری
 ہاتھ مون : ناوہ لیت گلان کی جوہی : پھاگن دیکھی نہ آگہ جانی : کو دو گیتی واک
 رنگ ماہوری : ہوری جرت کے بنائی واکے جتون : نہت جارت ہی جندری مور
 ہونک دیت ہی برہ اگن : جبک وین انگیان جتن چوری : موہن مانن جوتن
 کوئی : بہرہ کچھ جات ہوری ہوری : دیکھی نہ گنا جعب نرگن کے : ایسی سوت
 کاظم ہی ٹورنی : در مجاز نیز پہلے دین مرلیکی سن سن : سدہ بیری دہام
 کے : اور لگے جوتن کی بڑھی : جانی گوجوان کام کی : جو تو گیتو موہنی مورٹ ناہ
 رہ گئی : دیتہ ایسی چام کے : کہانی چوٹیں کو کیلٹ ہوری : دیکھ سکے کو صورت رام کی
 کیل کاظم موہنی پاری : توہی سنی بن اتی گنت سیام کی : در مجاز گوید سالو
 سن سنی نہیں نہت : انگیان رہت جل جل پیا پیا سنی : نہیں لیرت واک جہت
 یہی گزرت : بن دس کی گن کی جب سدہ : آوٹ اگن موہنی کے نہت : ہوری

ہو ہم مجھ ہی نگرا، کا ہو گلال رنگ کا ہو چہرہ کت، جو وہ بولا دی تو جان سہا
 ایسی تو جات کر جو ادھر کت، کاظم سیت سیام کی تیر، نہ کو میرہ سدا برکت، بہرہ
 سنی کو تم کت کت، پیاسی مرن اکھین جل دہر کت، در بیان معرفت حق
 ربط عالم با حق گوید و آن بی ارشاد مرشد کامل دریافتن محالست
 الا ما اشار الیہ۔ کون طرخی سمجھت ہو جی، جگ جگدیس سنی کیا ہی ناتاہ کون
 ہی آوٹ لی گھو گھٹ پنی، کرو آنند جو سمجھی ناہن تو ہر کسے سمجھ لیو ست رہو چٹکے
 سمیت لیو ست آو گت سنی، اہی رہو ناہمی چٹکے، کب تک لکی رہو گئی جگت نا
 بھول بھول بھٹکھن پانت کی، بن ستگور کی کر پا کہوں، جو چوچہ ہے کا ہو سر پک
 ہمری گور نکا گیان لے کچھ دن، ما جو نشدن من سنی رت کی، پھر گن گا، و صاحب
 نر گن کی، دھر پد گمیاں بنا و جو ٹٹکی، جیسی بھی کر پا کاظم پرہ کھل گے
 پت جھٹ پت کئی گھٹ کی، جگ جگدیس ابکی ہی او نکا، اب جمان اکی و
 سون اکی، در بیان احوال سالک صاحب تجلی و عارف حقیقی
 سون اکی دیکھ شعلہ، اور لکھی کو دوسرے آن، جملکت تنک سند جھٹ پت پیر
 تو ساری اور ہی اوسان، بہرے نظر منہ کا کوئی دیکھی، جن تک نہر سونہی ہران
 جھٹکے، نہر پتلا چٹ چٹ، کون بتاوی واکو نساں خبر کی کت واکن رنگ پور
 آو دہرم سب بہرم اور ان، ہمری بلوی بہر پور کیلک، اتو ہی اونی پچا
 کتیاہن سجاں سدا او نہیں سنگ، بڑی سجاں سنی یا اگیان، ست نہی یاس یا

کاظم کے بہ بہاری وائی قرآن و مناجات و اظہار صدق ائی ہوئی
 ہی سند چٹ پیری وین ہمارا لاگ رہی : اب تک رہ گئے گشت کہوئی : ہاں
 نہ کچھ دوش کی کہی : رنگ کی بوک جبر اڑا : جہیز کے دیکھت اور ہی ہی بسے
 رہی سوئی کے سینی : نالچ ٹھہری نہ کاہوں سہی : ایسی رہی کت سانجی بہت کی
 جہیز کاظم ٹکا چھی : سانجی بہت انہیں کا جائے : لائی گئے رہو بانگٹی
 و شکایت تغافل محبوب و وادی استغای کہ سخت وادی مملکت
 اچھی سب ہی سچی بوئے رہی : ابھو نہی سنی را کہی بکارہ پھر ہی اور نہ کسی کہوں :
 سوئی سبکی گزروئی رہی : کون ڈول کی چان چٹ ہی : ہوئی جو رانی سہوئی
 جوئی بہت ہماري جانجی : کیا توئی جیکو توئی سے : کت ہماري ہوئی بسیں : جو
 بنوئی توئی رہے : ہمیں گاہی گئے گشت را کہی کاظم سے نت کھولی رہے : وریاں
 آنکہ بی ہدایت او طہر او باطنارہ یافتن در وصول او محالست
 گوشت لگاوی گورین : ہر گوگون ملاوٹے گورین : جت من جت نہیں جانی
 اسی : گورین کو پونچا وئی : کت جانی اچیت لوک ماسادھو : گور لیا جانی کے
 و اہی بڑا وئی : سیر گایا کانزل کے دی : مایارنگ چوڑا وئی : پینکے رنگ جگت
 کی اوپر پتی کا رنگ چڑھا وئی : لال گلال لگا وئی ہاتھ سون : بہرم جبر اور
 نہیں لوک کی انجھا چوٹ کی : اس کو ہوئی کھلا وئی : ہر نہرت بین پھر
 باوری : ہر نہیں کت آوی : ہر لکھی کاظم گور کی دیا سنی : بکل دن دن سکے

در حجاز کوید کاہنی ہو رومی بالمشہدی و جنت سر پر آئی ہو رومی ؛ اب ہر دین
 در پی کی بین بین و آئی بلجا کون پیا مین ٹوڑی و میو پھولی اب تو کوئی
 است آئین سبھی ہو نہ ہو رومی ؛ آؤ و گلال ہے آؤین ہم تم اور سبھی مل بہ جو
 کہیں کی چکاری کی ؛ مین رنگ ساری مین ٹوڑ پھوری ؛ کاظم کیلے
 پیا سنگ اپنی ؛ جس نبی اونکی اس ہی ہو رومی ؛ در حجاز کوید پر دینی بالمشہدی
 ہماری مین آئی ؛ اب تو بوروبور مونس کون ؛ مین اور بوروبائی ؛ پیا پیا
 پیا مین سٹہ ؛ چکو ہماری ستائی ؛ ہو کین اوٹھا و زری کو لیا ؛ گو کین
 اپنی ستائی ؛ کاری بلاس انکاری پھول کتے ؛ شمان اگن برہائی ؛ گہری
 اوٹھ بن آئی نبی مین ؛ مین تن تائی بنائی ؛ لال بنایگان کا جگا ؛
 نہ غیر اور آئی ؛ پاری مین مٹو بہین پیرین ؛ کیسہ دیو بہائی ؛ مین اپنے
 پیکوئی کاظم اپنی دیو مچائی ؛ کایک جرمون ٹوڑی ہو ت پیا بن ؛ کت پیا
 دیو مچائی ؛ ایسا ٹوڑی لی لگن لاگے مونس سون ؛ کج کج کا کتیا ت ہوئی
 کا ڈر پٹ لگن مونس سون ؛ کیو مین گمان پاوی ہوئی ؛ ساس نڈ سانی
 گنسہام پڑ ؛ ملکی واری و آئی رہی جوڑی ؛ سیام کی روپ ما آپ اروب
 مین ؛ اونکی سنگ کیلے کا جوڑی ؛ پک جو چلے وہ گت تو جگ ما ؛ کت ہوئی کجا
 چروڑی ؛ واکوئی پٹ بہت کاظم سنی ؛ بہت ہی تہنی جوڑا کئی تھوڑی ؛
 در دیدن حق جواب و فواہ عظیمہ یافتن چون جاع کرمانی چیل

مخفت چون بخت بدید در خواب سسپنی مین بالم آیا؛ سوئی سنایا کوی
 لکایا؛ سوئی آن بلو پو بچپ طرہ رمو کیتی دن سئی رسایا؛ سوئی سئی سونا کیتی
 جاگ جاگ تن روپ جزایا؛ پیا بن جاگ جری حیکے موریتی؛ سوئی پیا سنگ
 سجاگ مچایا؛ ابئی رنگ پیاری پیاری سون؛ غنی سارے تن سئی بچایا؛
 اور اوتھا گل لکائی؛ بہر ہم غیر مارا اور آیا؛ رہی لکھ ماہر کا ہون کیرن
 سوئی جگایا پیاسی چوڑا یا؛ سوئی اب چاہون لئی وہ سنا؛ اب سونا ہون پر
 دیکھایا؛ سب جاگ کا ہم سنا دیکھا؛ سن تو رانھے بھرنایا؛ کاظم رہے
 سجاگ میں شیری؛ بھل سنگور تو حی پٹھے لکھایا؛ پیالہ سن رہی گوری سوٹ جا
 پاس بنا رہی ہی مین سما یا؛ ایضا اوتھو کھیلن ہو رہے؛ کٹہ کو لائن؛ کینی
 پچکاری ماٹھ سون؛ غیر گل لے بھرجوئی؛ رنگ دلاگ کھو کا واکون سنا
 بھجوری وہ بھرجوئی؛ آج تھاک کوئی بانچا نہ واسون؛ واہی کتے باپنی پاک
 بھجوری؛ متبکا رنگ مار گئی کاظم؛ ابئی رنگ واپو کو بوری؛ ایضا بھو
 سجاگ کھیلے ہی سوہن باگ مین؛ سنگ لئی سکھیاں ساری؛ مین اب تک سوٹ
 ہی باوری؛ نیند آئی کیہون لاگ مین؛ بنا سرمایہ گایان سئی سوئی؛ یا بھوئی
 ست کھوراگ مین؛ چھونک نیند اور بھوک بلا سا؛ برہن برہن کی آگین؛ تب
 ساری وہ رنگ ما بوری؛ جو رنگ واکن پاک مین؛ رہی جہ رنگ ما پیا سنگ
 کاظم؛ کوئی بنا کوی بہاگ مین؛ ایضا گیتے دن مینی بہین اوتھو کھیلن؛ کینی

کہو سیراؤد کی ہوئی : یا ہی سوچ اندیش : کل کھلاجن کو گل رہ ہون : نہایت
 تو گل کی چوکن کو ہمیں : بہتہم چہرہ کی ایسی لاگ بڑھائی پکی رہیں : سپاکن کی دین
 آئی چراؤن : جو پیا ہوئی پردیں : رنگ لال ہی اوری جاگتی : جی پراؤٹ
 گلہو ہی کاظم بہل ساجن پانی : سیکے سگری میں : نگ پھرت لوری پھری
 سندھیں : کوکری واکو ادیں : ایضا سیر و شرموہ لیوری : ستمہ آئی بہت
 کو لائن : جات رہی جننا جل بہرنگو : کا دندہ مری پھونک گیو : ایکو گھڑی نہیں
 جیک ہی جیکو : بت ہی دینی جرت ہیو : کل کی لاج سچی گوگل ماہ مول دین ہی
 نہ دین دیو : تن من دین ہی کا جولی وہ : کروں چھاؤ لوک تیو : ناہین تو سچ
 بہلی ہی پیوگن : بن من موہن شمع جیو : موہن کا شکم کاظم : نیم کو دھتر
 بہرکے پیو : ایضا لال کیسے کہنی رہے : سچاگن میں : آئی نہ ہر ملی سندھ و
 مرمز رہیں جرجہ بہرت : گن کوٹھے گن سٹار ہی دور و : رنگ گلان عیسار و
 جیون ہووے تیون دکی ہیر و : دو کہ چہر نکو مارا ہم کو : سخی جہاؤ آہن جیرو
 دہی ہین بھلے جن سبکا بکے : لاگ اونکا صاحب سئی نہ و : لوگ بناؤت دور کاظم
 کے : سورہی پیوے کیر واپترو : ایضا چلیا کیسی کہلیت ہی ہوری : رنگ
 وارث ہی آئی اچانک : مکہ سخی چوری چوری : ستمہ آئی دیکھ ساؤرو : کوئی
 بورون کو گوری : سچا نا اپنی پاک بجای رکھ : را کہہ سنبھار چھوڑی : اونکا
 چلو جن تمکا بس کیو : ہمکا چلی کوئی تھوڑی : سہین دولار دنی کاظم جیو :

بیت بہت خرم ہوئی : ایضا پیغمبر ہوئی جا کون پیر دیوانہ : سو میری دن کیے
 بہری : جا کو رنگ پیرانی پیاری بن : سو کیسرا لیک کرے : داری گلاں جلال بہر
 گھر : جز جانی پہاگ پیر اوڑی : تیر رنگ کہان ملی کاظم : تیر پیا ت رنی گتری
 بنکی لگن ماجیت مری کو : جو اوپر پیر رنگ پٹری : ایضا جانتا اگر تہہ ہو
 سنگی مورئی : آہو نا چارو پیر و اندر وا : آگھر و سنی جرت رنی پیا بن : سجاد او کو
 دیکھا تو پیر وا : کچھ دن رہی سنگ سہ بارو : چاند گویہنگا پیر وا : پیر پیر او کو کھو
 نہ کیسو : توڑ گویہ بہت جو پیر وا : الگ پیر ورت لگین آوئی : گت پیر رنی عم ختہ
 سکر وا : سن سچول سچولا اون سن : کو پیر کہان سن : او کو سچور وا : پیر دیکھی
 تین پانچ کاظم : سکھائی پیامی پیر وا : تین جانی تنک بہت وہ چاہی : پیا
 سدا سکھ باوی پیر وا : ایضا در کافی : پچکارن مارت دیا : اسی دگی سنی
 نند کو لائن : تین نہیں بر جت جنت یا کون : کیسی سانی ہوئی کہلیا : کا جائے
 بہت کی بہت پیر : جنت بالک تیر و کہلیا : ہکو چلین آوت نہیں جانت : بہتو
 میں واہنی کی چلیا : ننگو جلاوت رکی بات پیر : پیر بالک گورنگو کہو یا : پیر دہر
 تیرایا پیر کو : ہم واکنی مان پچوڑی لو یا : نلکسی ندی گتری تاکی رہو : بہت نگرا
 ہیں نظر لگیا : دہری رہی نظر کی آگ : مومن کے چوٹ تو نہیا : آس ہی
 پیر سب رن سب ہورت : بلجاون جوئی یا کو نہیا : واہی ار وپ کی روپ
 کاظم دوی ہی ایک دیکھیا : ایضا تین تو بنیان چاروی مری : جیل جائم

اکیسی ناکسلیں ہوئی : دانت دنگ دلی سنی ہمپرہ مکہ تخت آئی جوئی جوئی :
 ابنی پیوری پاک بچاوت ہمہ ساری بورت ہر جوئی : اپنا دان چلاوت چل
 چل : چلت نہیں ہمری جو بوری : چمک جات چیل جیون چیل : ہنک نہ ہمری
 نہیں چپ سوئی : آئی آئی آلو وہ گیکو کو پادی : دانوں ملی کپت جو ہم دوری :
 تین پکوپنی توئی رنگی نت : ہوئی سنی بجل کاظم لوری : ورعیت از
 تغیر عالم و رجوع بحق گوئی دن انہیں گنجن : ماہ کیلک ہوئی سیام رہو
 اب سو بسا جانی دور دور کا : ہیرہ دکنہ موسیٰ بجات سہو : سن تو لٹو اور اٹھو
 جب : اٹھو کئی سنگ رکٹ ہو : اب دہیرج کپت ہوئی سمجھائیں : من مانت
 نہیں تنک کہو : ہانی نہ اچھا پور ہی کچھ : پڑو سنگ رہو نہ من کو چوہ : رن لگی
 من سنی ہو موہن : ہو موہن کہو : دیس ماہو : ار جو سن ہر کموہن : ماہ کاظم
 من الکہہ لو : نیز درمیعنی گوید بہت دن مکہ بن مادیما : موہن ای آئی
 کیلے ہوئی : گوہن دھوم بچانی بہتیری : لیکے غنیر گل لکے جوئی : رنگ پونچھو
 سبھا کا موسیٰ : جاپڑ وارون بکینٹھہ کروری : پڑ موہنکی سہ ہاری دور کا :
 مکہ بن دیکھی سنی میں بوری : اس اوستے نشان اگن بن دیکھی : بڑکھ کہوں وا
 آکے توری : بہی سبنا موہن گوہن سب : رہی صاحب ہت واپی سنی جہ
 دھن صاحب جاسی ہت راکھی : بنگ دوو جاک ہوئی توری : ہم کاظم پڑی
 ہو اوکئی : ہر لو اور سنی کر لیو چوری : ہر نا کہوں من ار جے مورت سون : کینچ

رکھی نہ اپنی اوری : ایضا درج از آئی ہو گیلان ہوئے : نہ مژدن
 برج راج : نہت درن سورائی بہر انجہا : پورن کین دئی سوئوری : سوئیں آتے
 گوگل سئی برج یئن : ہم کیسی ناسر آگنن دوری : بہار پڑی نہ لوگ کی لاج :
 برج لگائن دجھوم بجائی : پونجی سبہا میں سانوری گوری : گادت راگ گیتی
 ایک اوری : رنگ بجا کا نا پوچھو جوری : جہر سن باج رہو سبک : رنگ
 کی ہوج تہری کیسے : کتنی تاؤون کلال کے دوری : اسی رنگیہ سبھا کا تماشا
 لوگ لاجن کہو باوری جوری : سچاگ میں کس کی لاج کو گاج : باج ری سرے
 کہہ دھن سئی : چت سن کینچٹ اپنی اوری : ہمزو تو پاؤن نہین سہرت ہی :
 نہ کیسی تھری تین بوری : سن آو بانسری کہہ رس باج : کاظم اپنی موی
 رنگ راتی : اون کا ہی رنگ کچھ اوری : اونکار رنگو سب مل کو چل سون :
 بر جوری نہین جوری جوری : والون کون لاگے جواج : و طلب وصل عل
 ارسی نارا کا ہی نہین کہہ کہو لک : جانی کوئی پونچو پیر بات : پھوڑ پھوڑ
 جوری جوری : ناگھون جاٹ ناڈولک : دوس دیکھن کوسن لکبات : مان کر
 کی نہ جا بخت ہی : دیکھن کہے لوڈولک : کی ہمری اوگن سئی لکبات : کرب ہو
 کی ہوئی نہرائی : نہ کی رس سن کہو لک : یا ہی سوج ہمزو جیو جاٹ : سوئی
 نہت کاظم سنگ نشدن : کہہ کہو لک نہت نہت نہت : نہت نہت نہت نہت :
 واسون بساٹ : در مجاز نہت کو کیلے ساووری ہوئی : سکی چلیا کنہیا : ایک

چہب مہنتی دوجی جیون : بن جو ماری پھوڑی : کو ہونی سنکھ دیا : بان مارن
 کتہ آن سی انگیان چک اوستی کو جوڑی : ہنی کو اوستی لڑیا : کوکھی توہی ایسر لک
 ہون دیکھون کچہ اوستی : رام پنی پین مہنتی رام دوسیا : ایسی چلیا کوکھن کتہ
 کاظم : ہون بلجا تون پین اوستی : تہب چہب واک دیکھیا : درحیرت گو :
 ارشی یہ کیسی بیت لگی : چہب ہمیں ہی کس رہو پیم : ہونین کہہ چہب جاو کی
 ٹھکی : کرن چہب لین سووٹ جو جاکٹ : پاؤن آپکو رنگ رنگی : پانی سنجر
 بیوگ ہونہی : کہہ پکی سنگ سو جگی : کوئی روگ سو او جو داس : ہون دیکھن کو
 بھلی جگی : اب کہان پاؤن دیکھن کو کاظم : جو جندی ہری اگی : چہب
 حق نعمہ جا جوتی جیسے ہی کر پاؤنکی : سانجی لگن آئی ہی مین لگی : پیم کتہ
 رس سچو اب تہن سن : کیسے کو رنگ کا ہی رنگی : رنگ گلل بنامن رہت ہون
 لعل کتہ نندن رنگ رنگی : پیم کتہ روگ سو او جاکٹ کا : بہادی نین ہون سچ
 چکے : آیا سچا نس سکی کتہ ہونی : ہون توہی چہب جاو کی ٹھکی : پانی سنجر
 بیوگ پھوٹا : کیتو پیا سنگ سو جگی : تین پیا نیکی دیکھا و مہنتی کاظم : جندی
 میری کتہ سن اگی : در مجاز سندریام سلونا نند کو لعل : ہاتھ ماسن کو
 ہمارا : بن جاو بن لونا : برجی نین تر جی چوتی : گمال کرت دھمونا :
 لاج لوک کی کتہ لگت چہب : اور ہونی سیکے کونا : ہاتھ نہ آئی وہ مورت پو
 ہاتھ ہی جی ہی دھونا : تڑپ تڑپ دن مین ہکا : رین نہ کل سی سونا : ریام کو

رُوت دیکھا دئی سوائی ؛ کی مہی رُو پا سو مکہ رانی تیرت ہم گنج واکون ؛ نت
 کاظم سنگ ہونا ؛ در رشک عاشق حقیقی و مجازی موی گاہی پائی
 مورت مائی یار ؛ عبیر گل کے تیر نہ لکھتے رشت ہی ساری بھجوت لپی بچکاری ؛
 سو پیر پری نہیں تنگ ہو مار ؛ بن گز بار تاجا سب توتی ؛ اونکا مئی نہیں گنہگار ؛
 ہموئی ست بین کوئی اگلی ؛ ہنگ گز نہیں آو بچار ؛ اپنی سبھا میں سو کیانی
 منہ دیکھیں رہیں سٹار ؛ کاظم کی نگہوں جی آوی ؛ رنگ رانی بامین دیدار
 در حیر گوید یہی دن کیسی گنویں ہوں ؛ جوئی پیردا آوی سندر ما ؛ بچر کے
 دن پشت کھن بین ؛ کوئی جتن بھی ہوں ؛ میں تو پناہ کئی رت کی لاگت ؛
 پیانی کئی گز ایہوں ؛ سورت جان آجی نہیں اب کہہ ؛ جو کہہ آں لگیوں ؛
 بھاگ گز رنگ گز رنگ دیکھت ہوں ؛ اب گاہیں زکیتوں ؛ بھاگ بھاگ گاہ
 لکھ بھاگ میں ؛ کامن گز سمجھے ہوں ؛ آجی تو آجی نہیں گز ہونا کی ؛ نک
 بھجوت چڑائی ہوں ؛ جو گز نکلی ہو کیے باورنی ؛ دہوئی عبیر اوڑنی ہوں ؛
 ابھین تو ہوئی جبری نہیں جانو ؛ میں اگنی جرجی ہوں ؛ کاظم کو بیا پاس
 رہی نت ؛ وہی دن کہ میں بہوں ؛ دوالی ۔ ساوہو آئی کیلہ لکھی ؛
 کنیل کی ریت ہم جون نکالی ؛ پریم کی بار دلی خیم گھٹ میں ؛ لہس کانی کر کے
 اوجیاں ؛ ساک باج گز گور سئی دوالی ؛ بوری کما لسنی سرت سنبھالی ؛ کیلین
 لگائی یار ز گن سئی ؛ بھی میر دوالی سب بھی زالی ؛ یار کاوانون جلاہم ہاری ؛

بہر کم کی پوچھی سب دئی گمانی : ہار دینی لگو بار بار ماری : واکنی ہیرت بہر
 گتہ گمانی : جگ بین ہارنی نیٹی خجالی ہی : کہانی کہلاڑی کئی گانی :
 اجو واسوں کینے کوئی بہر بدہ : کوڑی ہارنی تو مینے مانی : کاظم ہار کے
 دس سن جیتی : ایسی دس سن سدا دوانی : بسنت در پھر آلو بسنت تو کیا بی
 کت برہن کا ہاوت ہی : سود کوئل پٹھیا جٹ بولت : برہ اگن دھکاوت
 تو کئے کے پور چڑھاوت انہوا : پور پور پور پور اوت ہی : پیاہن بدیس بسن انہوا گ
 کینے لاسی رنگاوت ہی : کاظم تیر سداں پوگتہ رہی : ناگھون جات نااوت
 ہی : تو ہی بسنت سداں ہی جگ ما : تیر پیتی بجاگ کو پاوت ہی : جیتی در
 حال عاشق گستاخ متوسط کہ میر شدہ بمقام عشوقی کہ بقا
 بعد قفاست موطن تکمیل و ارشاد لیکن ہنوز ان مقام کشف نشدہ
 و ہمہ مراتب طی کردہ است پوچھئے کیسی دھوم مچاؤن : بنگلی جو پیاہن
 دیکھن پاؤن : اہین تو ناک تناک جھلک چہت : ہیر جھلکن پرب جٹ
 لاؤن : جولی نیکے مذیکھون ٹولی : بیٹھ دوانی تاک لگاؤن : ایسی سنگار
 کروں تن نہان : جاتین پکوسن للجاؤن : گیت رہی کت لو سنگی موسی :
 پیر گت لاوی سجھے کا دیکھاؤن : جب گہلی پٹ ہو پیر گت پھر تو : گتہ پیکون
 ہلانی لیاؤن : پہاگ بنائی نرگن گن کاؤن : سن جیتک جی اور کی لاؤن
 تو کہلاڑی جس موہی نچاؤ : دس مھون اوکا ناچ نچاؤن : آب رہون نیارا

دُرد و بگشتی و جگ کو کالج اوتھیں سنی گراؤون ؛ لاؤون گھال گمہ دیکھو لال کو
 بہنم غنیر بہر جگ سنی اور اوون ؛ پیکو انگ رنگون اپنی رنگ ؛ کالنگ رنگ
 سجاگ کہلاؤون ؛ جیتی در ترغیب ذکر و فکر و آمدن در صحبت مرشد
 و شکایت غفلت و میسر شدن مشاہدہ شیریں چہل سون نینا انگ ؛
 بیش لگو چہل بولے چہل مین ؛ چہلکے جو اوت جہنی پیکے ؛ چہلی دیکہہ پر چہلی
 پیاری ؛ تب سنی گئی چہلکے ؛ کتنی دن ایام کی چہل سے ؛ کہان کہان جانی
 جانی چہلکے ؛ اب توئی پختہ بنی ہم چوٹی ؛ بہل دیتی سنگو چہلکے ؛ انی لگو کوئی
 میری گنتی ہنن پیم کی رنگ بہر سنی ؛ لاؤ گھال لال کے ہاتھن ؛ بہر کہان
 پاؤ ستریکے ؛ گیان دھیان آئی لیو کاظم مین ؛ پیکو نام ہی سنی رت کی ؛ بہر
 ویکو پیکو جو جابو ؛ اوکٹ سنی ہک چہلکے ؛ در لطف و کرم محبوب حال
 محبان خود و حجاب حوالہ کردن بردل نادان طالب کہ کہان
 اوٹ ہی پیکو جو کہوئی ؛ اکیانی کب مانی بہر بات ؛ ٹھور ٹھور ستر لوری پیم ؛
 جیسی سندر ہی ناؤکی ؛ سن واکئی اور کہان چہلکے ؛ جال لیو گئی وین چہلکے
 اب گھو کا کاجی توئی ؛ تین ختی مور کہ پیر مات ؛ آپ راج رہون شمان ؛ گودو
 اب بولی دولی ؛ کہان اوگن شیریں جاتین لجات ؛ گرب نہ ان ہی بیت نینو
 بیت کی رسل آخرت نت گھوئی ؛ میرت مر و ہکو جی جات ؛ بولی دیکہہ کاظم
 کی نینن ؛ گمات ملن کتے لی توئی ؛ آجود دیکھن کا لجات ؛ نوعد گور نغمہ

وادورہ درپند و نصیحت آنکہ آہستہ آہستہ ہمہ ترک کردہ دخول
 انس باوق پیدا باید کرد تا دل صاف شود و مشاہدہ میسر آید
 بیہوشی ہونی چو لگائی لگائی لگائی و گویہ برای نور جو بنائی بنائی بنائی و تکی
 بیکو بھول بھول بھول بھول کہانی سبب و نیکی دن ٹوڈی کھوی ہائی ہائی ہائی
 شور شور جی لگا و جون گئی ٹون کرہ لاج کلج رہی رہی جانی جانی جانی کاظم
 گھڑ پائی پائی پی کو آئندہ رو و دی دیکائی جو آدی توری دہائی دہائی دہائی
 درپند و نصیحت فیض مستاجات جاگ جی کی نین کھول کوئی نیند آئی
 پیا ہونی سنگ لکھی نیند باہستہ و دن گو گئی کہانی کہانی کرین گئی سو سوئی
 بیس گئی کھوی کھوی ہائی ہائی ہائی و ابھون سبب سی ٹوڑ ٹوڑ جو جو و اسوت
 نیند وانی چھین دیکھ آئی آئی آئی و دیش بین بھولای سبی مرث لوک آئی آئی
 دی نہ دھین بھولا جاگو دی نہ دھین بھولای و گپان دھیان سیکھ آو سادھن
 سنگ بیٹھ بیٹھ و بہت سی گنج نام پیکر گئی لگائی و نیتی کروں سا بھو بھو
 کروں ہاتھ جو رہ و لوگن کھو شور پیا کھ نہ لی چھپائی و واری واری جانی با
 بر کاظم و دگر و بنائی و پور ہوشمائی و در وصل کہ از جذبہ میسر آمد
 گو بدینکی گئے لاگ جاگ چھو نیند آئی و موسی بیسکہ نیند کی بنائی بنائی بنائی
 جاگ جاگ کوئی مری پاوی نیند کب و موسی سیکھاٹ پری لیت کو جگائی
 جاگو جی آپنی نے جگائی سوئی و جاگتی کوئی سبب لکھ سون لگائی و جاگی سبب

[illegible]

جو سوئی و جیتھ لکھ کوٹا و گیل پھانڈی ہمارے کاظم : لاگو رست نہ موری گوہنا
 ایضا ایسی بکلی اکھیاں تھاری کارنی کارنی : چوتھ گماو لگاوت کارنی : کاجر
 گوئین کاجر مہو کچھ پھاری کئے اکھیاں ہیں ایسی پیار : نوڑو نہ جی جوڑی رہی ہوئی
 نہیں دے جن مارو کڑی : جہر ہیرت سوئی تہور مرث ہی : تیرہ چوٹ دنی کوں
 سبھاری : گماں کئے پر جہا میں پڑی کوں : جاسی ہیں اکھیاں کھاری :
 دیکھی کان راکھی جیت کاظم گا : آن کو دیکھی آن تھاری ایضا کئے
 کبھی آئیں نے دیکھایاں : سب آئیں نیری مونس بہا دین : سہی بنامین
 جی تیری تھرایاں : کوں تھکے تیری پیار : مڑو دیکھ تیری مسکایاں
 دیکھیں جو نہ دی ماری ناگنیں : جہوت جی کیتی دس کھایاں : پیچ پری پھینے
 مہو ایکبار : موی موی گزیدہ چٹایاں : دہیان لگاو کاظم صاحب سی
 کتبک کریمی سبک بھایاں : ایضا مورا سن کیسا پھانسی کا ظلمی : سن سن
 لگایا ظلمی : اپنی سند رماہی سکھ چیں سی : اسی آئی جیکو ستاگا ظلمی :
 کج کج گزرا سی آئی سورج : جیت سن لیکن اوڑا لگایا ظلمی : نہ لگائی بل کی کچھا
 بہلی جلے بہاتھن سے گا ظلمی : اب موڈ کی جیو بیٹ سی کاظم : اس کچھ
 لکھایا ظلمی : ایضا نہ جو لکھنا تیری ایسی بنی : جیسے بنی میں سندھ نار :
 کے سن جوں رسی رہے : اور بہت ہیں جو لکھنا : ہاں ہاں رسی مہو نکا بتاؤ
 ایسا کوں ہی لکھ سونا : جیسے لکھی بہہ تیری جو لکھیاں : جی نہ ادا پو لکھنا :

کہا کنی بار ابر کیسی جو لیاں ہستی چاند رچی من سنی سیدہ خلیج لگاؤ وہی سون
 کاظم ہجرت گزایہ سب سندہ ایضا لایاں پڑی مٹی نیلو لگت
 پہلو لگو ڈور مٹی گلے بار ہستی ٹنگ آئی لاک گویوں ہیری ہار پر جو بہار
 جگ جلاوری ماہستوہ لکی ہکو چول پڑی بہار ہیری باں پائی سون
 سنا نورہ گنج گنج تہن کرت کردہ جگ مائی سبکے سن ہرواہ قلم کرت جوت جلاویہ
 ہستی کی پردی لگائی کے اپنی کاظم کائن کر گلزار ایضا آوردہ بہرے
 پاد گلوریا ہجرت ہاری چکا و گلوریا بہر بہر کورون مدہ وئی تاچہ ہنن کرک
 جگہ و گلوریا ہجرت سن سنی کہانی کر جیوں ہسگر مئی کتیا ہولادہ گلوریا ہنن کے
 کہنہ نین کے امرت سون ہار کی بہر جیادہ گلوریا ہگنن کے سون کینچی کے مارن
 زلی زلی بنا و گلوریا کاظم سکی ہم مدہ اتی ہاگرین مدہ و ادھا و گلوریا
 ایضا جب وہ اکٹہ لڑا وئی گلوریا بہشتن ارگر ادھی گلوریا ہگنہ بجائی کوئی
 بہاک جو باچی الکن ماہہ پچا وئی گلوریا ہن مدہ ہونی مترا اوجوہ ہگنہ
 اکٹہ لڑا وئی گلوریا کہائل کری بلکن کے کوچن ہاگرین ہر ادھی گلوریا ہا
 ماسکون لے پی وہ ہا جو کئے ہاتھ نادھی گلوریا وکئی آکھین سنگور کی کاظم
 اوسکا کہنوں پادھی گلوریا اشارت بدوام ذکر کام ہی ہکو مٹھارتی نام
 اور پین کیا کرتا ہزدیہی ستر لگو پائی ہسگرین جب لک رہنا ہستی ستر ہی ستر
 کہنن زکوہ نہیں جرتا صاحب سبکے سنگ لڑی ہی دھیان مئی ہی دستار

اپنی دیر سنی دہری کاظم کا بہ جیت سنی جیو نامہ سنا جات و دعا پریم گز
 کی جہونی دگر مورنی رنی بالکان بہ آگنی ہو بتاؤ ہو دگر مورنی بہ رات سووت ہی
 شہری پاس بہ دہر بہ آسن نامہ بزرگ پاس بہ آگنی کھلنے سکار چوٹا سنگ ہوٹا
 لگ کر کھینچ اب ہوئی ستارا بہ جگمگائی کے جھون پیارا بہ اموری بالمان بہ
 سوئی نامہ بزرگوں سا بھو سکار بہ اپنی جوت سنی گز او جیارا بہ آگنی جوت
 اندھیارا بہ جوت آسن پاس بھارہ لاک ہماری گمارہ ہی مایا کا سمندر پارا بہ بکل
 کاظم کا پاراوتارا بہ مورنی بالمان گن او گن کا ہمارہ ہمزو نیا پاراوتارا بہ
 ایضا سنا جات تو ہی سائیں میدی بخشی گن کہ پتھو شرم ہی داری واری
 جانن بہاری میں تیری بہ ہون گنگا تیرا میں حاضر کہان جانن چور تیری
 دز گاہ بہ جان بوجہ کسی پاپ گشتی ہم تیری کرم بزرگ کے ہنگامہ بہ کون کون کہیں
 اپنی برائیاں بہ جو سنی کھی رب تیری بناہ بہ دوس نہین کچھ اسین کیسا ہگری
 کونین ہم اپنی جاہ بہ آتھو کرم کی دور سے کھینچو ہی یہ نہ تھاری ہاتھ بناہ بہ جان
 بوجہ کاظم کا تاری بہ اپنی رحم سنی سیری اللہ بڑی غریب نواری صاحب
 داہ داہ جی داہ جی داہ بہ درپند و نصیحت جت گلی چلی سچا نور واہ بہ جت
 کیسے تھرا ہی بہ کوئی صبر بن آوی دھیان بہ آسن نہنا نہ پیا پاس ہی کوج تو بہ
 بہت سنی دھیان لگائی بہ اہیں دیکھت پرت بچان بہ پاس کنول کے ہن نہنور
 بھول بھول میٹھی اوڑجائی بہ جلی نہاوی وا کو نشان بہ آتھو تھرتی نکلے کنول

بن کے پاس لگے مہکائی : من جانا تو رہی شور لہان : پیادہ کیست جی جات
 کاظم : بن دیکھی جیو جائے : اکست گتہا ستری نربان : نیز مناجات
 تین تو کئی ہوں شب کے خیرواہ : دہرے اور گنگن میں : الم شوری شوری سماں
 کیسے رہی یہ مورجیرا : پرتوری بھر نہیں : بالہ جیسی بھی پہچان : ہوئی کہو
 ادھر جو خیرواہ : کوئی جو گ جتن میں : بالہ پاوی نور لسان : پایا دہی سب شورو
 خیرواہ کاظم : تین تھیں : بالہ ہیرے توری ہران : مناجات لگن
 لگے شری گزرا : دکتہ تین مٹی مورے لہار : اپنی دریں کا شکہ دنی جیکوں :
 بنی کرش ہوں سا جہہ سکار : شمر بن کون سے وکسیا کی : اسی شکہ اسی نار تہاڑ
 وکے کہو کاظم کاٹنے ل : جاگی سوئی پانوں لہار : مناجات در تہیر
 وصول حق کون گرم کروں رہوں کہہ کر پاہ : جلی آوی در شکے برباہ : سانجی
 سمکت دنی جاسی درس ہوئی : سمجھ کرش پس چپھی چر یاہ : نزدیکی ملی لہوڑا
 کر دیا کو ہمارے چر یاہ اس دی پیچ جو چیلے نہ آیاہ : یہی بڑی جا دو گر تہر یاہ
 نیرے روپ دیکھیں نہ چھک چھک : سوچی نہ کو شکہ تہر یاہ : آپ ملی کام
 توئی پاؤہ خیرتی بھی تارین کر یاہ : درپد تیر و من جگ آئی سچو لاناہ : اری
 اسی مور کہہ : کام کر دہ ہنسائے چاہت صاحب کی گز جاناہ : اگر لکے ستکورا
 انکس چلے لیکے گیان کی دہیا ناہ : اہم بنا شکہ چاہت جگ : کس ہی رہی بولاناہ
 شور شور یہ جگ : اوی نہی : ہم چلو چاناہ : راج کالج بھدی کہہ کل کاہ :

جوئی شیخ نہ انا نہ ماشہ سنی ناک لگوئی تیں ہر سوچ جن ہو گیا ناہ پریم کی بات اہل
 جیون کاظم لکھنے بیو سن ماناہ در عیرت و رجوع بحق جگما ہی سا دھو
 کون ریناہ جوئی ملی شیخ پھر ملی ہستی اب انکت کی ہمار کیا ہ گین کو میں گینو
 نڈ کو لائن ہرج سبیا چلیا کنہیاہ یہہ چاک جانوں جاؤ وگرنی ہ شور شورست
 گوہریاہ ار جو اکیانی ست بوہری ہست توہری رنی گیلانی است چاک ای ار
 سبے کو نیراہ کو نیر کے جوہر ہی ار جیہاہ و اہی کے ہا سہ سبکو تن میں ہی ہ
 ابلی چو تیا آئی گیاہ اپہ اپنی مدپ مار جاہ کب ہی آیا و اسی چو تیاہ کاظم
 اوکی ویا سنی او نمان ہ ابولی کوئی نیریاہ ایضا پھر او جہت کو دھوٹاہ
 جین من مور بانای کے لوٹاہ چو تہی دندہ کون جاؤ وکیوہ باسی نگر کو نا چو نا
 ہست کر جت یوٹا لم کت جانوں ہ جت جانوں ست ہی یہہ ہست کو جو تیاہ آج
 یو سنی جگر رنی چو ہر واکالہ ہمارو گسلو اہوٹاہ موہنی مورست میں سبھی صورتیں
 کاظم پھر وای لعل اوٹاہ ایضا مجاز بر وکی موہن جاؤ وگرنی اسی گیلانی
 انکین اسی جو متتن دیکوہ سو جت لیکیو ہنگر ہست ناگر کہہ چل سون چلت ہی
 موہنی وار جت ہر ہرہ دن جانی تیک ہی خیر جو جتنی ہ رجنی ہست ہی سر مرہ ہم
 تر سین در سنکا سو کاظم دیکھین واکو جی ہر ہر ہرہ در چنن ہی بگالہ جاؤ وگر
 اری اسی من جین تن سنگو بکے لیکوہ پھاند لیواند رکی سجدین کوئی ار جہا کاہو
 الکن ماہ کوئی چنسا کو بانکی چوٹ ہ جو بن اوکی بیجائی رکھ آپ کو ہ جگما انک ناہو

کتب باخچی جو دی نہ بچاؤ ؛ آونکی ناچتوی جہتیں ؛ ہنکی نظر ہوئی جا پڑوا کی ہوس
 باچی واکن ہباگ ہیں دھن دھن ؛ بڑی گر باہی کاظم پر جاسون ؛ پاوین جاگ
 اتی صاحبکی درس ؛ در حجاز گوید سوسے کا جانی دزدانو ہوان ؛ دودھ دہی
 جسٹ کو چو ہوان ؛ نیکی لگن کا جانی دودھ ہوا ؛ کمان سجا لگن سن خرو دیوان
 جات رہی میں بیان بہر نکو ہسٹک ہوت ؛ نہہ کا کیو لوان ؛ چین گئی شہی دیوان
 ریت کے ؛ نہین بہادرت نو گو مور ہو لوان ؛ اویہ اویہ کے کہنوں چہرہ آبا پڑ
 کہنوں دوار کہنوں بہرست انگشتوں ان جو رشت ہیا تھین دوس کہیو
 بھری ہی بی ہمری مینوان ؛ جوگ بہی ہتھی الگی سکھیری ؛ گھاٹ چٹ مور گئی
 نا دوان ؛ سوبس رہی کاظم شیر و موہن ؛ ہمار رہی نئی قوری گو ہوان ؛
 ایضا ائی نہ موری موہن سن بہادرت ؛ برج ہی ری جیکے اویہاون ؛ کن بہا
 را کہو موہن کا ؛ جو نہین دیت موری گھر آون ؛ بیت جو گئی نور دور کا ؛ بیت
 کمان سکھن درس پاون ؛ برس برس گھن پیر لکھن جانی ؛ ہمری رہت نہت
 شین ساون ؛ ٹوٹی آس ٹنگی جیسے ؛ اودھو آئی جوگ سکھاون ؛ جوگ ہمارے
 بیوگ کی آگے ؛ کون کا جکا جو بہت لاون ؛ شیر و ہی گیان انوٹھا کاظم ؛ جوگ
 بیوگ دودھ کا ہو لاون ؛ ایضا ساون لاگو ہماری مینوان ؛ جیسے سدھارو
 سن بہادرت ؛ بڑی بھر دیکہ پای گھن ہیم ؛ اب کا برس دیکہ دیت رہی گھنوان ؛
 بن سن بہادرت کچہ نہیں بہادرت ؛ گھر گھر گھر نامہ ہوان ؛ جاگ ائی ہیم کی ہسٹ پستی

ہمرئی سن بہنیں از جو دو توان بہ بھو کو بجا جو کو کی متا کی بہ گیری یوگ پی بھما
 دو توان بہ سورٹ مورٹھی ار جی کا بھو کی بہ کیو سی لکن کو کو کا ہو سی گننوں بہ الکھ
 کان لکے لاک لکاک کی بہ وئی ہی لکن ہمرئی تن منوان بہ کرو اند الکھ لکھ کاظم
 آوی بجا کی کون نور سا جندان بہ ایضا جوگی مورئی گھڑی گنیان بہ کچھ
 سنگ رہی ہیرم لگی بہ اب بچرٹ جری سی کی شیان بہ چکن گمان جو کیسی
 سیٹ بھی کون جوگی سنیان بہ جوگی ہوئی سنگ پادی جوگن بہ جوگی بنا ہمو
 گنیان بہ سنگ بھوٹی جاسون تیر کاظم بہ کچھ کر ایسا لاگون شیری پنیان ایضا
 سلج تلک کی سیام پیاری بہ ہل جو سہ ہمر باری بہ ہو زدی جبت کی بالک
 کارنی ٹھکوری مو پو داری بہ چین لگی بہ نندن جی کی بہ ایسی مندر بہر کہون ہار
 تیرے ناو وورسی دیکھائی جا بہ ساووری مورٹ داری واری بہ کچھ تین ہرنجانی
 مورئی بہ پیٹ لگانی دگادی ماری بہ سوئی رہی نندن کاظم سنگ بہ
 کاہن پڑی دی شیری دولاری بہ ایضا ماری بزچی کارنی انکھن جوت بہ جا
 انکھن ہوتی ظالم کے بہ بھی گمائل کو اوندھاری بہ ایک بار جو جات ہی دیکھی بہت
 کو دیکھی تو ہی مراری بہ کئے بکار وٹھ کاہنی گرت ہی بہ ساووری مورئی دے
 سوارئی بہت دیکھی رہے سنگ کاظم بہ اوشی بجاو ہی کیسی بارے بہ در شای
 یافت حق سدار ہی مورئی بہار پیکے اوت مندرما بہ بیلا چنیل ہیمن کیا کرنا
 کی ہی جبت گلاہ بہ گمان زدی پاس بھولن ما بہ ہمرئی پوسی لسی ہی اودھا

بن پھر لوگ کئی پکٹی پاس سون بہ سجیا بہی پھلدار بہ اگلی نگوئی رنگت پاس پر بہ
 جنگ آگا ہوگا نہیں گزار بہ کاظم ایسا پیغم پانی کے بہ دوو جنگ وینا لبیا
 در حجاز لیکے قند لعل جابی روا رکھا ہسی بہ بر جلی چارین بہت رواؤ بہ موہن کے
 جہاگ اونکا ہسی بہ پیغم کی جوگرہ میں پڑاؤ کہ نہ کا تیرہ بہ کچھ دن غم کھائی کھا
 جنگو کھی گیا کئی دین گوئی پاس و صیان کی جو بان میں بہ پیغم گرہ میں کچھ
 دہائی دہائی دہسی بہ تیڑ لوگ سورستون ارہو رہو کاظم بہ دیکھ میں آتھو
 جابی جابی پھٹے بہ ایضا آئی ہو میں پیا گیا بہرہ اور سی بہ اونکی جیا میں آئی
 جیس میں سائی گون جو آئی بہ آیت سنو میں چیا میں سہائی ہی بہ ہنسی جو رانی کیا اکہ
 لکھ کوں بہ ہنسی جو آگہ جو رانی ہی بہ برہ سہائی نگوئی سہاوی بہ بہ نہیں
 برہ سہائی ہی بہ کیے نہاوی دیکھ میں باور بہ جن صاحب کی تہر لائی ہی بہ کاظم
 کے کئی ترش پو پھو جابی جہان نو خدا ہی ہی بہ ایضا داری داری جانوں
 تیزی لعل بہاری بہ ترسین در سکھ داری انکیان بہ پیر و کیا و چہت پیا
 نہیں جھوٹ دہ تر جی جیون بہ جی کی سہا و ہناری کاری بہ زلفن کی سہ
 آوت جالو بہ دنگی ناگن کاری بہ فیٹ کھن ہی لکے بھر بہ اس سہ گاہی
 بساری بہ اب نہرائی نکڑی ساؤری بہ ہوئی نہ جات سہارائی بہ انت سنگ
 رکھی کاظم کے ہنری بہ کہوں آوت پاری بہ وی رین پاس سہا جہنگ
 جہز بات نہاری بہ در حجاز سہیا نہ کی لکی لکھوئی لکی بہی بہ آیت ہنری کہہ جا

حاکمی لگے یہی ماسوہی کی : بہل نیکی بچانی : سنکے ہیر کنی کچھ دھیر کی : رہ گئی ہیرا
 تہ تو مان بہت کیو نہی : اب کچھ آئی تو مان : تین کاظم بہل نہتیم پانی : کون
 مان کہانی : شیر کی دھن دہ دھن ہوئی : دو جگت واپر کروں قرآن : اقصا
 مرنی بھائی بس کیلنی : ارنی ہوسا توڑی یار : سیٹھی بول سناسی مکن بالک :
 بہل لچا کیے سن رس لکھی : حجت دیکھ لکی لوک لاج سب : جس چاہی تو جمنی
 جاسی چھکے جو توڑی دیکھ سکے : کب دس آس دینی : گنہ گنہ پیا آوے کاظم
 کنے پر کی رنگ رس جمنی : ایضا پیکو گنہ گنہ ہوئے جیروا : من جیروا نہتیم
 جہل سون : رہو مندروا ابھی پیروا : اروپ لکرنی گان اچھا گنو : اروپ
 گزرا جا توڑوا : لکان سچکے سار مکن سنگ بیٹھکی : پاوی سدا پو ابھی ہیروا :
 کاظم پو پاوی گری لکین : لاگو جیسے پوسنی ہیروا : در کبریا سی حق دہون
 لگے ہارنے نیا : جاسون کچھ دھاسی : ات مغرور گرت مدہ مات : جو کچھ کہی سنا
 بکت پک مڑو کہ کہہ دیکھ اپنا : سوکھی نیکی بنائی : او ترزدی کیو سرتیکو : چارو کو کجا
 ہائی بہتر کے نظر کنو : کیا ہی : گنہ گنہ ٹھہری : بین جانا سن ٹھہرین بولے
 سوسن لکست ہری : کون کون جہت سی کاظم : بہتر دکنہ مرث بھاسے :
 مہرمان لکائی درواچی پو جانی : کچھ پو کی کہوای : چاہی کنے بولی آئی : ایضا
 سنا جارت توڑی سن توڑی : ہو سکی ہیروا : بہت زہ جوری بن کہہ موڑی :
 ائی بجا دن یک توڑی ہیروا : شیر توڑی مندر سن ہیروا : کوئی بھارت اپنا سدا

سن سنی اوسٹا و اندہ باری بہم کی : دہرم سنی کرتن من او جیر وا : اسی بسو کا ظم کے
 دیا کی بجائے رست سادھن کے تیر وا : ور چند و تنبیہ الگ رہنی ہم پیا تھانے
 پاچھی پیا ہم مانا ہو : کاہون ہماری جانی جانی : جاسون لگے اون جانا ہو :
 تیک کا یا بیر سنی بہت کی : سیت سنی سخی بیگانا ہو : سدہ بہہ کوئی تیر کی پاچھو
 کس مور کے بورا نا ہو : تن ہے نہ پت کر لاگ اتنی سن سنی : ستگور سنی ہے گیا نا ہو
 سچ سچ گرد بیان صاحب کو : ہوئی چین ہستمانا ہو : سچو سچو دکھنی انڈیت
 سورٹ مانہ چھپانا ہو : پکی سنگ بیسارہ گھرین : نا کون جانا نا : ہو پڑھون
 کاظم سکھنے لی دن دن کوئی : پاوی نہ تیر وٹھکا نا ہو : ور پند لکھہ بہا
 گیان کا دنیا بارہ : سوچی جو گھٹ چور : روزہ نماز کی کی بہتیر اٹکا مجای نور
 ہیا نہ جیو او جیر بہر بھگت سنی : بہی اندہیری اور : مکہ تیرا جگ اوری پاتن
 لیو صاحب مکہ مور : پریم نہ گیان لون ایسی بھگت کا : راکہ بہر و سا سچو : کاظم
 جیت او نہتین کے بہر سنی : سبکا بہر و سا چور : سنا چات سوتی در سن
 دیدی یار ہو باکم : کہنوں نہ تین بہولون توئی باکم : نا تین موہی ہیا ہو باکم
 بہم اوسٹا و بہر و سا جگ کا : جی سنی ہمارا تار ہو باکم : دکھ مسند کاہر ہے
 کن سنی : پریمی تو ہی سنبھار ہو باکم : جو دکھ ڈارے تو کسر انکھن لیے : چہر چہر
 جن مار ہو باکم : نت سنگ رو تن من کاظم کا : اپنی رنگن رنگ ڈار ہو باکم
 در شکایت عشق کہ مر فیت صحت بخش دل کوئی چوٹنسی ٹھکارتی :

میرے سنگو سنگی و پہاڑی پڑت جو بات بھلو رہی : پہل نہ بیو تو سی نہیں لگے ،
 اچھا تھی سنی موت گھلائی جیکو : تیرا اکھن گاکین دگے : رہون بیکل نامرون
 نا جیون و بین نہ سونی کی دیکے : تہا کاون سنگی کا ظم تم : آجی فی سب سنگی
 بچے رنگ لایا کی چکے : وہی کئے کئی رنگ لگی : لنگہ چون نفس و شیطان
 مخروہ و ہمیشہ در کین ست و نیت صحیح و دقیق ست پس ہمیشہ از
 افعال منہم و از مواضع بسم دور باید ماند بلکہ بر افعال خود عتماد
 نشاید کرو : دیکے میں بچائی : کچھ و کون سوا کا جگر کو بیان : جب ہم بچے
 ٹھانی : ایسی جانوں ایک تہ بھری : اکھن بہت کچھ لائی : اوکھہ بھائی کا
 دینہان و یا ہو پھاس رسائی : بھری سنگی بچائی اول کچھ : اوکھہ آئی کچھ
 آئی : بچونک بچونک ہم جان و نہ کھن : بیو کا منہ بھائی : کر کے کھن
 کر کے کھن : ست یہ بات بھائی : ڈر کی سدا صاحبائی یہ بہ بہ : سونی سنگی
 کا ظم گمانی : ستا جاست و تیار و تازی و دعا برای تہذیب
 نجات از جہتی موہوم تیرے بنائی بنائی : گرہ گرہ تہذیب ہی جان ابنا
 منہم ہرنا سورا : گریا سورا سوری دہی یہ سنگو : جو تیری اور نا ٹھہرا : اپنی اور
 اب کینچ دیا : بل جاسے تیر جیرا : کاکین میں نا بھائی جیکو : بیکہ و سوا
 یہ بھگرا : سب یہ میں کی میں بھہ میں : میں میں کاکین میں سگرا : میں
 نہار جیسے کا ظم کا : کینچ گئی بھاری سونی نہار : دشمنی محبوبتی وقت

در مرتبه جامع تخریب و تشبیه ایسا شکا ساجن ہنم پایا ؛ میں لمجاؤں واسکے
 چہت پردہ نشین سنگ بناری خیرے ؛ تن میں نہیں سدا یا ؛ اچھ ایک سنو
 گہوون ؛ گاؤ کی شین دایا ؛ سات سندر پار لگی جو ؛ سو کی گھر گھر جپا یا ؛ لایا کی
 رہی میں سوٹ ؛ سوئی آئی آپ جگایا ؛ نورث دہر ساچی گھر کی بہر ؛ بچم کو پھر
 پتہ چلو گئے سسٹہ کی شکا ؛ پیا چو کتہ لگایا ؛ جن کا ظسم کی گھٹ مایلو
 پر گشت آن لکھایا ؛ کہ وہ در شکایت سحر و غبطہ بر حال عاشق قول
 جس کی ترسی دوسلہ ؛ تم اجوون نا آئی مووی بالمان ؛ گون گور بہوئی و اور
 اور گہوون لہنائی مووی بالمان ؛ آئی پتاک بہتیرے او دہری ؛ پیاں گہوون
 مووی بالمان ؛ لگی اور کپڑی اور سی ؛ گا ہنگا ہر مای مووی بالمان ؛ پڑی
 کسٹن پھر نکی کٹی شین ؛ دن پھر ہی بیل مووی بالمان ؛ کا ظم کی سادہ
 دس دس موکا بنی دہری مووی بالمان ؛ سکر ای در شکایت سحر و غبطہ
 و غبطہ بر حال عارف پیا آئی شین اجوون گا کرئی اکی مای ؛ بہر پیر
 فن گین جگ جگ ترس ترس ؛ اہو ترس ترس دین متین ؛ دیکھیں کب
 پیا دتہہ دس ؛ دہر گہان برتن کے جت پیا ؛ رہیں دیوان برس برس
 کو پتاک آوکی رت آئیں ؛ کینداؤں رت گئی برس برس ؛ موویوگ دس دس
 کا ظسم کا ؛ اپنا سچوگ سنگ پاؤں سنس ؛ در بیان خرابی حال وارز
 محبت و شاہدہ محبوب کہ موجب فتای قلب است و نجات آرزو

کس بیہوشک اُمنی شکو زنگ و رخی سرگ گری آئی دہر فی پرہ سٹ سنگ چوٹ
 اُمنی پڑنی کو سنگ و کون کون من حال نہی سنگا و جا کو بنا یا صاحب فی جنگ
 دُور و حلت گرو مایا کی : بنی نہیں جو اوٹھی کہنو دہنگ و ہین پیچ او بڑی کرنا
 کت اوٹھے لنگ کی اپنی او سنگ و کیسی کسی تیر موہ مایا دی و لنگن چڑھ کی اوٹ
 ترنگ و پچھی نیت پہل ہوت جو سرگنہ و پیو پیو کہنہ اوڑ چلت سنگ و کہاں رہا
 وہ جوت لکھت جیو و کرت پنجاور ہوت تنک و بہلا بنا کاظم من شیراہ سدا
 ملا رہی صاحب کی انگ و وگری یعنی محجن در بیان خصوصیت عارفان
 و شکایت ناقصان سادہ بھوتم ہو چاکر ہر کہے و کیو مہینہ گنہ اپنے بیٹھی و نکسو
 نہ باہر کہتے و گاج مہار نام بھجن ہی و دوسری کلج نہ پڑی و ایسی صاحب
 پڑر ہو پنجاور و جو چوسو و انون مڑے و دی جا کر ہین پیش کی جو کوئی و کہاں مچی
 کر کی و کرین پنج گنہ جو صاحب کان و کیتی ماہر نے لوگ باہر کہے و دودہ کیو مہینہ
 جن آگم و جب رہی پیش ماہر کہے و پیر کہاں بھٹکے اگیاں و دھیان گیا تہی ستر
 نام بھجو جو بھو لیو کاظم موہ مایا تین نہر کہے و تی کون جانی فی من دے
 مادین و تنکو ندولی نہر کہے و در مناجات و دعا در جناب سکرم
 ارسم الراحمین و ثنائی او و حکمت در خلق افعال نکو میدہ
 کہ نزد عارف درین ہم حکمت است کہ در وصلہ ہر کس لکھی
 تم بن کن پائ کا تارا و ہمہ نکانار و اب کرتیار و مو سرجی کا پاپ کرن کوہ

بگرنی بنیاد ہون اور ستوارا بہ ملک اسی بنی کلج گئی ہم : پاپ ماکھوئی سا بھنہ
 سکارا کہان میں کا مانگن مکھنہ اکون : بہکات بھوک اس بھوک ہی پیارا : دودھ
 نکارنی مٹی مانگن کئے : گوانن زرنل گیسو سارا : ایک کی بگرن کلج بنی سودھ تیرا
 قوی اخرج ستارا : پاپ تین جوتن بگرنے میں جانوں : من میں چوٹیں لاکھ
 اتھکارا : ہلکے کا پوچھیں پیر چنپیر : بڑنکی اور اوتھون کہ نہارا پتیکے گین کا
 ہر وسای سبکا : بہارا کہان جاکے پیارا : اور ستوارا میں ستورون کہہ کا :
 ہون شیرنی کارا کی نکارا : کہو اور بھکا کونہ کہہ ماہ سدہ پی جھولی نہ اور دوارا :
 جو شیرنی سدہ کا ظم کا بنی رہی : پون رہی پاپ پون ہے پیارا : در بیان
 حال کشن کہ ہنگامہ وشور در عشقبازی ازو بود اگرچہ محبوب در
 مجاز بود لیکن کہ باہل وحدت وجود ہم رد ماعین حقیقت بود
 چرا کہ آن شخص عارف بود حقیقت شناس درین عالم خداوند
 کہ ایت ہنگامہ ازچہ بر پا کرد اگرچہ در دلریای محبوب مجازی بود
 لیکن عین حقیقی است نزد عارفان وجود اگرچہ بر شہودیان گرا
 بن پہاگی جن دہوم مجائی : بہاگ ماسو کچہ رنگ لائی : ہیہ سنوری مورث
 بانکی چتون : مارا کہو برج لوک لگائی : ہون مرنی دنی ماری کی ماری :
 سدہ بدہ اپنی گنوائی : جو گرنی بچکاری کیسے کئے : کیونکہ میں گنت ماسکر ہے
 لادنی گلال جلال کہو مکھ میں : کانتھہ جو کچہ اور سہای : سبھی جنن لیت

جنت کُن + بیتہ مورت دی ایسی بنای + ویشی مَرت رتین برہ کی باری + رنگ
 بڑت جیوری کئے جانی + ہورئی کئیے جو سنگ سیانہ کی + جیت بہری ورام سجا
 گروئی لگوری سیانہ کا ظم کئے + اوٹکا + کیتہ مورتی اچھ آئی + بالی بن مین پویم
 کا مہ پوری + تبت سہہ ڈاکی رن رن سر سائی + ہولی ورسوز وگد از ورف
 اڑکی مین کاسون ہورئی کیلکون + پیار کی بیٹھ پیر سیان جانی + اپنی اپنی سنگ
 سستے ہوئے کتیلیس دھوم تپاسی + چیر کین رنگت عبیر اُور اُورین + لعل رنگت
 کچھ نہ سہائی + چین نگہری نہ نہان نہی کچھ + مین ٹھنری ہینین جیوا گلائی +
 کون ادا پاتین ایبتہ لاکھی + موہی دی وئی تو تپا تپائی + سنگ بنا رہی
 کا شرم کی اپنی پیاسگ کتیلین بنائی + ورسوز وگد از محبت ورج
 بستی عارف کہ از کجاست سکئے نکات مین توکان دہر کئے + کسی جو دکھ
 برہن وگد باری + پیاکچہ پھرت جری ای تن مین + ہی رات دن سبھی مو پہل
 نہ آپ آوی لکئے نہ پتیان + نہ پوچھے بتیان کہی ہماری + بچین دن ہی بنید
 رتیان + جرین مین چتیاں برہ کی جاری + کہنی پے ایسی پڑی ہی جگنین + پیان
 جیسے بہریم پواری + تو ہی بیا کچھ بہلا کر بن کیا + کئی گئے کیونکر یہ عمر ساری +
 تھیں سنا کا ظم خدا ہی سب کہیں + لکین ہینین آنکھین جہان تھاری
 چنہ چار اتم او سپہ چاری + تھاری یاری ہی سب سی پاری + داوہ دو
 نہایتی زاو کہ ماعرقاک حق معرفتک تو ہی با لم کہوئی سجا ناہ گیا نہی

اگیا فی زمانہ منت کی بین جی جی : اگلوہ اگلوہ گلوہ گلوہ پنچا ناہ : پیری چنکے
 بات کہیں بت : پاوین : اگلوہ دھیکا ٹھکانا : اینگ جتن کھہ روپ بڑی
 سوکھ کھہ جانی کہانا : لکھون سا جاون نہ لکھون : باتیں جھوٹن مودونا
 کھہ لکھہ لکھہ کاظم کے گت کمی : کا بولای پراپای سیانا : لکھہ درناش فراق
 غمطہ جال عازت لکھہ جوت ہی آنک بھی : جین لکھن مودے چنکے
 گت گت رہی سدا اس ہی میں : پیرا مٹے جانی : گمائل کے کھہ کا ہی چپا
 کوں بہا دی مودائی دی : پھیر جیو مل جاون چو پتر : کروں نجھا وڑ لوک کمی
 شیرے درنگان مودن تری : پیرا کس بائیں گئی : سورائی تین نت سنگ
 کاظم کے : اورا دھکا بھی کسب مئی : ایضا درناش فراق محبوب و
 غمطہ کاری مستاد مودئی بدریا : برہ ستائی ہون نہین لونی : شیر و گمٹہ
 کت سوبی : لونی گمٹہ بہت لاگی جو تیر و : میر و سائن کوں مودئی : پیری لولاگی
 نہین کیا جانی : برہ کی ماری کوئی : جھجٹ کا ہی اٹا چرھی بڑی : جو پیک
 جھائی : گرت گت کمی گری لاگی : گیان گمان ہیڈ لونی : کاظم کھہ جھٹ
 کی جھٹ کا : جگین جان جو ہی سہی : ایضا درناش فراق باقم جون
 تاسی : کینی گئی نش پیری اول بن : گیتھک سو پور و نہانک : پیک کہ پیرا
 اوت آوت گئی ناٹ پھیری : گت گلوہ ناٹ بنائی : پیری بھاک جانی
 پیرم : تنک نہ جانی پراپی : گرا نڈ کاظم پو پتر : سنگ ہی آدمی نہ جانی :

گھاٹون در شکایت کہہ جس گاکیلو پیاؤ گلجہ بہ تپنر گاکیلو پز و نس جاکہ
نیر جو اور میں کیلو بہ ہمری مندر کو بے ہولہ اور کی جو بس جیلو بہ اب ہما
نباقی بہ ہنہ نگہ جات نہ سملو بہ ہت کاہر و ساگر دین کوئی بہ ہم ہت کی کا پلو
باب چوبت کا جگاڑا چھوٹا بہ جویمہ جگھا اکلو بہ ایک توئی کا طسم جگ آئی
نہ پکی سنگ رہو بہ داو رہ در شنای صورت محبوب کہ تجلی شود دھنی
پیاری میں دیکھی ہی انمول بہ وکسی زلفین پیاری نگہ پزہ آئی پزین سدا
اوکی تا کہیں کوئی باجو ہنن آجاک بہ انکی پچندہ پچھے کسی جا مول بہ ہنن کوئی
میں لوگ بہ اپنی مٹھنی بولن کا کول بہ کوکے بی تیری سیٹھے بول بہ میر و سن تو
دیکھو سنے شیرری روپ میں چھو بہ ایسی پٹ پائی جوت سن کری کول بہ روپ
کی مندرائی اروپ شیرری لکجا کون بہ تن تین تین تین لکھی نیا یا نکا کول
کا طسم پز گئی دیا جو دیکھی پکے روپ چہ بہ اور کہ کا سنہ جو دیکھی کہ کو کول
کول بہ گالی در کا نہرہ سہجن آئی ہماری بولائی بہ رگنی اکیلن جن میں
جائی بہ سچ بچائی اور سہ لیو تم بہ گالین بہیرے کہائی کہوائی بہ جون بول
اون سیٹھے نگہ تین بہ ابک ہول نہ واکئی سہائی بہ موندی موندی سب کہ وہ
سو کول کول کا توئی سنای بہ جس پت کہینو ہماری مندرائی بہ سو کا ظم نہیں جا
نمای بہ در شنای صحت مرشد و عمل بر قول مرشد و نجات یافتن
عمیر شاہہ حق گور کے چرن پریش ہمری بہ نیت اوکی پز ہر دیا کہ

ہی نور عین لکھی انوریت : کیسی زندگیاں تیرے بہن تجھ لیاں کو شک :
 جگے شک میں نہ کہہ پڑی : جسکے شک پر نام ہوا وی : اور سگری سہ ہر ہری
 کو لیاں جو جینے پات کو : نہ مایا پڑے مری : او کا چور ہستہ کو ہی سا
 تین : نیکی جتن نام آئی ہمری : ہم شک میں اس بن آوی : دھیان بھار
 سن پر پھر نے : سگری تہا کی پیر ہر یا : اٹھو کا ظم پیر پھر ہی : دریا
 طلب تکمیل تجلی حال محبوب و نفس موجب حق است تک جیت
 لکھے ہی میں کچھ دیر : کر کے دیا اب نہ رہ سکے : بلجائی ایسی دیا پھر فقیر
 کا ہی تین دور پڑت ہوں گہنوں : جان بوجھ کی تمکا تیر : شکہ کو در شکا
 بہت بھیر گئی : نیگ ہر و آئی ہمری پیر : سنکی سچائی بہتیری میں سب میں :
 شمع ہمارے ہی ہی بہتیم جھڑک ٹھہری بن در سن سیمی : جب ہوئی اسی جھا
 کہنیر : سب از جی جگین مایا تین : جوین را کھی پران سریر : تائیں سچل کا ظم
 کا بچائی : ہاتھ لگی جب او کھی پیر : در حیرانی از دریافت دوری راہ
 و رجوع مبرشد اس چکی نگر یا دور پڑی : یہ سنستی سہ گئی ہمری : پارمند
 کتے پکومند رہی : بلکی گاگون او پاو کر ہی : مگ جو تادی لینکے واکر : بلجاون
 تن میں تین سگری : گا ہو گا دورانی بہت گک کا ہو کا : ہست میں ہی ہی نیرے
 کا ظم پائی چکی مگ نیری : چل سکھی اونہین کتے بانوں دہری : وی سچے
 ہو بچائی شک میں : ست شک یا کی سب سوری : دردنا جاب بجا جیتی

کر پار تو ریا ہو ہنری : جانت بھی توئی ز سرئی : کتہ او گن ٹاکن اُٹھو جو نہا نچہ ہار
 پڑی : اپنے گنن کا نہر دسا لوٹا : بن شیریں گن کو پار دوسری : پار لگا دوسری
 دیر کو دیا : کہا : ہی واری تہرے : جگ دہاری جوہنی سن کاظم : ہنن
 کے کینچ کی تہرے : در بیان قنانی اللہ و طلب بقا باللہ و شل
 تیر و مکہ دیکھت گئی بن تہرے : اب سدہ لی جو سدہ نہ پہلائی : جہر سہتی
 سند چہب شیریں : دود جگ دیکھون میں چکی بنائی : چہاسی رہو میں جگہ
 دیکھے کو : دہندہ رانی جو انکھیں چہاسی : لائی انجن کو گیان کا کوئی : دہندہ
 انکھیں کو انجن لائی : کہول توئی اب جو مکہ پیارا : دیکھ توئی میں رہن
 لہاسی : کون سوا دئی جگہ تم بن : اپنا سوا دئی لی یہی اوٹھائی : ساچھ
 بھگت ہیں کاظم جگہ : یہی میں رانی شیریں جوت سماں : پانوں دہرت
 او کی ہم پاپا : جگہ میں سدا شکہ تمکا پائی : در شکایت گرفتاری لبالم و
 رجوع بننا جات ارخی شیریں نیا بہن ظالم چور : جن جوت سن کو سوو
 آنکھ ملاوکی نہ چور کوٹن : آنکھ ملائی سے موسیٰ اور : کا جگہ میں سب چور
 بست ہیں : بست چور میں ساچھو چور : کون کون سنگ پڑی آئی ایدی : سب
 سنگ چوٹا کوئی کور : ایزن لاگ گئی سب سدہ بدہ : نہیں رہو نہیں گیا
 حور : صاحب توئی بچاوی تو باچھن : اب ہم جامن کہان کہ اور : کو دھن
 کاظم صاحب تین : ہی ہنری نہیں تک دور : کافی در بیان آنکہ

بلباب را در مشاہدہ محبوب مجازی و با حقیقی اترفتی و مری جوئے
 بی زکون گلریاہ ہون گسار کون کیسی دیا و سن بہنی بول ہوتیے سانس کئے
 ہم رہی پنکے اگی سنبہ سوتیم پڑوئیں سدہاری و پیر کوئی دیکھ کا ہمارے ہر
 کھنن بھیس پیکار بیت اب و جب پھر دیکھ ہر دویا جوٹ پھر سہ پہل
 جیو کی پش کاری کون پوچھا ناڈ کا ظم میں گلہ اپک سون پیرم سنگ
 ہی سدہ کو لویا کھچکا کھک رہ میرے دگنی تھی سب دور کیا و در بیان
 عجز و نیستی و سلب فعل از خود و رجوع مینا جات ایکو کاج نہ ہنٹیں پھر
 اپک کاری کرتی گاہر سہ اوں اگنی چاہو سو کوڑہ گیان دھیان ہتیر سلجھا
 نیم کا جھنڈا جب میں پڑوئے نک یار بہت لایا کیان دھیان سب ہنٹ
 میں جہون او جہی میں اوری و دہنہ رہی کینک بہر جگر و اب سدہ لہو صا
 کاظم کی پنکی جتن آئی بانہ دہر و او و لہو تن میں ماتھیں بن میں
 چوٹی کون تر و الیہ در سوال التفات محبوب بنوعی و عجز و نیستی
 بولو جی بولو تنک بولو بولو نو نو دہر ہوئی میٹھی بولن کھچ پیا را نہنیں پہون
 بولو ہنکا میں کا لہو ہمارے جان چکے ہواک جن بولو ہو پر گھٹ لکھون
 نو پر گھٹ و دہندہ جو ان انگھن کئے کھو بولو اوٹ نہنیں پیا کاظم ہنٹیں
 دیکھو سنگ جہان چوڈو بولو و رعیب کردن بی ہنری و رعیب طلب
 مرشد و صحبت نیک و استماع سخن ایشان بدل جگنیں جو میں لکھون

دِه مَجَسِب پياري ۽ تين سولهي کتب مور کله اناري ۽ شيريني پيش لگي مورث سون ۽
 لکي انورث سني شيريني باري ۽ سگل مورث مين جو دِه انورث ۽ دِکهي سني سون ۽
 بهاري ۽ انهي کت کا بهر و ساست رکھ ۽ سست اي او هم کتب لو چاري ۽ شيريني کت
 اتی دِکهنه اروب کا ۽ پاوتي بهي انگيان جگ تين ياري ۽ بهرم کي دهنه سني
 شيريني انگين ما ۽ جو نئين سو هت چيت او چياري ۽ گور کي دياتين کا ظم نيت
 دِکهنه نيت دِکهنه او کي بهاري ۽ در مقام فراق و فاش از درون
 گويد۔ ساون آيو بن سني بهاون ۽ بهون بهيوري نيت او سجاون ۽ اکتو کار
 بهر يا دوجي ۽ دامن ننگي او کت دراون ۽ داو مور کوي ل او پير يا ۽ آب سب
 لاگي جگوستاوک ۽ دن نئين چکي رين نئين رشان ۽ پيا بن لاس باسروکه
 پاوک ۽ بهر هو ماش کا ظم شير فريا ۽ پاسن باري خيلو لگاؤن ۽ جگ نئي
 نئين ايسي کا بهون ۽ من لجاؤن دِکهنه ايسي تاوک ۽ در بيان عشق در مجاز
 و عبرت بحقيقت سمي مهي اک نيتر کنه سھاني ۽ اتی پونچھ دن گوني کي ۽
 بهونگي بيلاني نيتر کي ننگا ۽ پيا جب پھو و بولاي ۽ سنگ چلي گو نئين اکتی ۽
 پيا تين ليو جاي ۽ دِکھي پيا مين پي دهنه کيسي ۽ چو بهر سوچ دراي ۽ نئين
 نيزگني نار پيا کو ۽ کاکه دِکهنه دِکهنه ۽ سسر لکھان جان پيو جی نيروا
 بهي جگ جانو بجاي ۽ کوني بهرم پري جگ بهر ما ۽ پيو کو جو دهنان بهولاي ۽
 بهاک بزي کا ظم کي نئين چکا پيو بلا نيتر آسي ۽ آون گون بن پيو پاو چکا ۽

جنگ جو گیسو پہنچا سائی + در دفع او ہام باطلہ و اطلاق کمال قرب
 آئی سکنی کوئی سوہی دیو تپائی + کوئی نگر پیا سورب ہی + یا ہی گونج بین
 بیس گئی سب + دس پچائی بائی + کوئی نپاوت دوتیت ہی + کوئی گئی ناک بانی
 سوجہ برکی نہ پیا سوہی غیرے + دوسرے کو بجائی + واک نگر کی دگر کوئی بوجے +
 سچی نے ہنسے آئی + دوسری جن پیا کی نگر یا + اون دیا توئی بہر مائی + ہتھی تو
 پیوئی چچ نہیں کچھ + بار نہ چچ سائی + بہر چہا نہ لی گیان کا ظم بین +
 کچھ دن چہ لگائی + پیو پاوکی آپ میں آگے پچائی + حامی وہ بہر مہرائے +
 اشارت بعدم اور اک و تنزیہ و شاجات در دعا - در نظر مازچہ مائی
 چونکہ بدالم پیدای + ایسی نظر سنی عکس رہنا + لکسی سنیسی کے سن بہائی + یک
 نظری کن کر نظر تو چشم دلم گرد روشن + دیکھ پرکے جوت جب پیار ہی کچھ
 جبک سن جانی ہر آئی + دلبر دل سن برادین عالم + کن او عشقت مالا مال +
 کرے تو یا نہی نہی مان لے + مان لے تیری بل لکجائی + کا ظم بایہ ذوق و شوق
 و عشق تو یافت حضورت + موار جہائی رکھوئی مورث + انورث کا سہ سہرا
 کہر وہ در بیان آنکہ دل از محبوبان عالم برادر سکھ لو تو آئی نہر وایں
 سنی لگائی + جیون رب حکمین رجو رب چہائی + واکوچ گون اور لکے جوت +
 سونہ جرمی مری پچپائی + ہاتھ نکالگی ناہیہ ناوہ + پون باقی مور کہہ نہ کی جائے
 ہتھوئے جاک ماہرٹ و کہہ پایا + چین سکھ پیا سوہی بجائی + سچ کچھ بہت کر

صاحب سنی : من کنی کج سنسار بنائی : وہ جو بخت شیریں سنگ بنوری و سن
 کتین اور لگاؤ کی بلائی : چکین آنے سکھ لو تین کا ظلم : چیکے رہو پاتے
 مین نمانی : درناش سحر و استغنائی حق : بالمشہد ہمارے لبرائے :
 ایند گا کرنی مائی : جانی منجی وہ دلیر جہان تین : گوئی تا تو جانی : ہمارے
 اور کی اون جو جھولائی : و نہ کہہ کہو رنگائی : بکت ہر ہم پست لگائی : پون
 کا ہماری کبائی : جاگنی دلیر نہ جانی کوئی پاؤن : ناچت من ٹھہرائی : ہمیں کے
 یہی سوچ گشت تین : پیوئی نکلت بنائی : سیر و کہہ اپنا کا سون کیئے : جو دے
 من سنجائی : تم تین اون تین پہلی بنی کا ظلم : کچھ تم ہوو سہائی : درنا
 ہجہ و درخواست وصل و مناجات دلدار دلم بردی و در بزم نمی
 آئی : جی ترے در کنگا بہر کت کو غم گمانی : بی صری تا کی کنے ارعاشی چار
 پاوی جو درن جی جانی بن پائی مری جانی : چہ بود بقدر دست چو گدارا بنوازی
 طگ آو و یا کہنے گمان ایسی چرن پائی : ہاشم نگران وصل ترا ہر شب اسی ماہ
 جبر جگرئی دن کیتی کا ہماری لبرائے : در بزم تو کا ظلم برسہ روز و شب فوس
 ہم بونچکین سبھا بچ یہ کہ او سر آئے : لٹکے کافی در بیان آنکہ بے خد
 در حضور محبوب نتوان رسید و از سلوک ناقص خود امید ندارد بلکہ
 طلب امداد کند و مثل آن - ثوری سچیان کیسی آوون موری لمبان : پون
 بزہنیان نار پیٹ نہ گنہان : آوت سچیان لجاوون : کہو گن او گن ہمیں

بیکی منگو ریجاوون : میث دی اوگن اپنی گٹن ٹین ٹین شیرنی لیجاوون دن دن
 بڑی بیک سہاک کا ظلم کی : بجاگ ویکی نمون پاوون : سورنٹھ باجا جوتی
 در سوال تجلی دہی و عدم استعار او کہ گاہ گاہ بسبب بقای نفس
 مستمیشود فضای تمام میرنے آید و اشال انیمینی گوید چرا دلدار من
 کہ گہ گہ نائی : بنار و ناست دن جن کر جانی : گئی باشی براہ شب و روز :
 کہیں فرسین کہو دیکھے نہائی : مرا یہ بسیار است ای یار : توتوڑ اب ہن
 جن و سڑدہ ہو لائی : چہ شد تقصیر ازین بچارہ برگو : گہو جو ہو گئی عینے
 جہرائی : گٹون آیم باز کردہ خویش : نہ توتوڑ آو پھر کے جوڑین آشنائی :
 چہ شد شکل حقوق دوستی بس : مرے ہی نیک محبت اب کہانی : ترا یار
 در آغوش است کا ظلم : ہی شیرے بسین ہر ساری خدائی : لست کہ
 و بیان آنکہ لنگن کہ تعین اولست ہنوز ازان بیرون نشدہ ایم
 و گرفتاریم پس بد یگر تجلیات چہ رسد سبحان اللہ من لنگو لنگن
 من ہمرا : تنگ دیکھا و مکھ کہول لنگنیاں : گرون پنجاور پھر جیرا : من تو
 لسی لنگن و کھلائی گئے : برہ اگن تین جاری نہرا : ہون لنگن کے ارچی تہون
 اب لونہ من ارچی سون سڑدہ : اور سوکا چپک روپ سنگون لکھ : جو سگری حکما
 انگی لہرا : مہری صاحب تین ہل لگی کا ظلم : وہی چپک انکا سدا من ہمرا
 در شکایت بی مہری و مستقای معشوق مجازی - آوت کاہی نہ پیارے

موری : اور گاجینیل دھنہ کھنسی کھور : اوہرا اوہر سو جات ہی گھر گھر ہی سے
 رکھے انہی مورو : کون کھنسنی بیٹ جوری ہم : سو جن سرجن وار کس توڑ
 نہ لگا نی کچال نبل انک : مکھ بن ہی مورو مورو : تین کاظم سہل سا بن
 کون کرنی ہلاوا کی جوڑ : مان جھوڑ تیرے سنگ نور کی : ملت ہی جس نے تو
 وادڑہ درمنا جات و طلت حال اول کہ در اعیان بود شب ہم
 ماندہ بزم صبح شدی جدا چرا : گات ہی ہی موری کا تہنی جوین جدا پڑا
 جان دو لم خدای تو وصل شبینہ یازدہ : ہتی ہمار ہی اتی مان وادی صحن
 رہ ملا : گر نکھی دعا قبول بندہ تو کجا رود : ہونین گئی کئے نرگنی تیرا ہی پونا
 سہلا پڑا : کاظم یافت وصل تو محض ز لطف و فضل تو ہونو پڑنگ
 دیا کیسی چرن پہ سر و ہرا : در پند و شکایت و محبت کوئی برج لعل کئے
 سن کا لہا وود : پچھو چھب ہی تھوری دن : ماہ پون گمان ویکھن پاوڈ
 ہون بڑبڑ رہی یا ہی دنگا : کاہون نہ پیش لگا وود : کئی اکم سرائی پڑی
 پاچھے : اب کا جو پچھتا وود : جیت رہی کہون سیا کی بچھے : بڑی گما وود
 گما وود : نہ سنجوگ ہیو روگ و دی کا : اکیو پڑوگ بنا وود : تہنی گمان کو پچھ
 کاظم : گھر تیرے صاحب آوود : تھو لوک گھٹ مین لکھو اپتی : نا کوں آوود
 نا وود : در طلب وصل سورٹھہ نیک ملا وائی او وود : برج بانسی راجا
 تہین انکیان ورس پائی : جل در تنکا پتیر پا وود : روگ ہیو سنجوگ کی

۲۰۳
چوئی : تم جن کا جوگ سناؤ وہ شہن جبرین یوگ کی جارتی : لو کہ ہم کا دور
سناؤ وہ کچھ بھر لو کہ وہی موہن کا : اودو ہو سا بنی ہم تیں بناؤ وہ کی گئے
بھول جیت تیں بھی : جاہ جو ہم اون مل گئی ان چراؤ وہ : کچھ نہیں جانی بڑ
کئے موہن : بڑ نہیں کہوں راج سناؤ وہ بڑ کی آگ تپی جہی ہی میں : وہاں
تیں راج نہ سناؤ وہ : تم تیں اون تیں پہلی بنے کا نظم : بن آؤی کچھ ہم
بناؤ وہ : یہی تیں بکست ہی دوار کا باہری : کہتوں آگن کا پیر ویکساؤ وہ
در بیان آنکہ سالک متوسطی کہ یقیناً رسیدہ یازدہ شکایت سحر و صول
گوید : سوختی از سر نو باز در سامان را : پھر تیں مل لکے پتھر تھے بھڑا :
کہہ گئی زندہ بوسلم کشی گا : ہجر ہنکے : ویرج تو کسی اب بخت ہون نرا :
سیکھی بخت و بلند از چہ بجران و وصال : اتنی ہی کاخ تیرا راج کر ہی کلج
تیرا : اعتماد شدہ بروصل کہ جبر ان آمدہ کب تک : و کہہ بہرہ سیکھی کوئی
یہ و کہہ تیں تیرا : توئی سن توام و ہست یقین خبر تو نیست : و کہہ اگر کوئی
جو پھر بہرہ تیں ہوت ہی دوسرا : کا نظم از یافت وصال تو دوام از
کسا ہی ایسا نصیب آج یہ حکمین سنو : در طلب جذبہ و ساجات
جو گیا اسوری - جذبہ کن کر کار دو عالم جذب توام کافیت و بس :
ہاٹ چلن گئے پوچھتہ ہون و بک : بن کہنے ڈولون گس گس : بکد دشمن
جانن ست و جملہ حواس شدہ دیگرہ من چنک بیرن اندر کن مل نہیں کہیں

سب سے عکس بہ بشکرم و کسٹم سند تو بہ کار بجائی چون برسہ پانی گشتی تھی ہم
 دیکھی پہلکا نرکیا گو گو ہم اس ہر گز نہ ہوا ادا و نہ ہر دم سیر سلوک چکے نہ کم نہ
 میر کی پسند میں جو دن نیت آؤں تیری اور کس بہ یارب ہم روم و دیکر و زود
 رسان و محفل خود بہ ملک و دیکہ اپنی کرم کے اور ویری بجائے ہم جس میں تین
 کاظم محض ز فضل و کرم خوش ازین و ام حبیبہ برون بہ روم روم
 شہرے سن ایت بھیجے جب در سن تین دہتی بکس بہ جا جوتی در سان
 شہود حقیقت در مرابی کثرت و حصول این معرفت از فضل و
 منت - گر آید ملاے و رآید نشاطی بہ دو و رنگ میں ہم تیری رنگ ائی
 بہر ہر وجہ روی تو ہم بہ یہی تین مٹی چلبین سبھی سہاتی بہ زو کر تو جان
 دلم گشت واکر بہ نہ سندہ را کہتی تم تو ہم بھول جاتے بہ مداحی ز نیر نگیم وہ
 مامی بہ جو رہتی سندہ است دہ نہ کی ماتی بہ ہمکن کج کن فضل بروستام
 پیادہ و جو پیکے سب کچھ بولائی بہ زویدار منت شدہ شاد کاظم کہاں پاد
 ہم جو تم کہہ چھپاتے بہ طلب مشاہدہ جمال بے سکر و پستی کہ خلا
 شرح باشد ز لطف از منوی کسی راجاے بہ دیکہائی تو کہہ ساتھ گہ
 او سکا گہالی بہ مرا نیر نہا شارت کہم جان بہ بہت دن بنا درس پای کسالی بہ
 می دہ کہ دارد رنگی نہ بوی بہ پیادہ و سدا اور ہوت سبب بہ اندست کاظم ہی
 عارف عالی بہی مدہ کی دن رات بہر بہر پیانے بہ خور و ساقی دے و خجائہ جملہ

یہی عارف و عین حق و کونکر لگائے ، تمام شہذ خیالات در اینجا مگر این
دو غزل کہ در معرفت تنہ بہ و تشبیہ گو یا معرفت نامہ است

جیسی دل پہ اوس کا کرم دیکھتے ہیں	تو دل کو بہ اریام بسم دیکھتے ہیں
تھی اوس جام میں صرف ناکر کی صورت	دل اپنے میں حق و بسم دیکھتے ہیں
سلف میں جو یاروں نے دیکھا بہت کچھ	نہیں اوتھے کچھ ہم ہی کم دیکھتے ہیں
کبھی حق کو عالم سے دیکھیں ہنجرہ	کبھی عالم و حق بسم دیکھتے ہیں
ہر علما پر شکل سخن یہ کہ کیونکر	حوادث میں نور قدم دیکھتے ہیں
یہ تمثیل خاطر میں اونکے نہ آئی	ہم حجب و سج موج یم دیکھتے ہیں
گھلا ہوا جلوہ صفات خدا کا	وہ اس دیر کو بھی حرم دیکھتے ہیں
گمان بد نکر حق پرستی میں اونکے	وہ دیکھیں صہاب صہم دیکھتے ہیں
وجود و عدم دونوں شانیں ہیں اوکی	پری دونوں شالون سے ہم دیکھتے ہیں
لکھا ہے جولوہ وجود و عدم پر	جمال اوس کا وہ کیل دیکھتے ہیں
ہوین حق سے ہر ابرو چشم کا ظلم	شب شوق جب چشم نم دیکھتے ہیں

دیگر نیز مناسب ہمیں مقام

ہم اس ولکویت احرم دیکھتے ہیں	تمام اسمین نور قدم دیکھتے ہیں
جسے دیکھنا یا ر شکل کہیں سب	اوسے ہم خدا کی قسم دیکھتے ہیں
نہ نہ پا یار و جن یا رکے کچھ	ہم اوس کو بر سر تاقدم دیکھتے ہیں

ہم اوس ہی سے شادی و غم دیکھتے ہیں	ہمیں مست سچو شاد و غمگین کسی سے
یہ ہستی ہر ساری عدم دیکھتے ہیں	جہا نہیں کرین کسکا شکوہ جہا نہ
محبت ہی کو یکتا دیکھتے ہیں	عداوت گئی دل سے یکڑت اب ہم
یہ عوفان ہر چھین کم دیکھتے ہیں	محبت ہی تجھ کو حجاب اس جہا نہیں
ایک دم بھی اوچھڑا ہم دیکھتے ہیں	تین عالم سے الفت اوٹھا جب وہ جا
لگے دل کسی سے تو کم دیکھتے ہیں	محبت سے عالم میں تجھ کو غافل ہے
اوس سے اوسے و بدم دیکھتے ہیں	کیا جب کرم حق نے کاظم کدے پھر

تم

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد ہر آن چیر کہ خاطر سچو آ آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پید
 بارگاہ حضرت رب الارباب میں سجود اور روح پر فتوح جناب رسالت
 پر درود کہ آبر رحمت قطرہ ریز کسبہ زار آرزو مند ان ہے۔ نشاط
 فراوان و سرور بیکران نصیب خاطر فائز مستندان ہے۔ دامن
 آرزو گھمائے مراد سے بھرا ہے۔ چمنستان خواطر اہم سدا نسیم
 سے ہوا ہے۔ رقیق پرورش خجاندہ اجدنی بادہ کثان مذاق معرفت
 لیے موجود ہے۔ عشرت افزائے باریا بان بزم طریقت کی پیر می فروش

عین مقصود ہے یعنی کتاب سستلاب ہادی شیخ و شاب اسرار کاظم
 مجموعہ خیالات منظومہ جناب والا سے آب مستغنی عن الالاقاب
 شبلی و ہر عنید عصر یزید ثانی قدم بقدم حضرت غوث الصمدانی
 اولاد میں ر الصغیر صاحب البصر عارف امام شاہ محمد کاظم قلندر
 مطبوع نامی بہار او و حرمین چھپ کر تیار ہو سہ ماہ کس و بدہ تھار
 اولی الالبصار ہے جسکا ہر صفحہ مثل سینہ و اصلان حق مصفا اور
 ہر ورق مثل پردہ چشم خدایتان پر بنیا ہر نقطہ سید اہر لفظ
 پیغام وصل و لر با ہر مصرعہ سے کفایت میسر آری عشق ایزدی پیدا
 ہر شعر سے انداز ہوش ربانے باوہ و حدیث ہویدا صدق من قال
 کلام الملک ملک الکلام اب تک خواص ذلہ ربامی خوان نعمت ہے
 الحال حسن کوشش جناب عالی مرتبت والا بابا گاو شیخ رحیم باسط شاہ صاحب
 ابن شاہ حکیم باسط مرحوم ولد حضرت مصنف قلندر قدس سرہ اغریز و خوش
 شفیق ولی شیخ احمد علی صاحب رئیس قصبہ کاکوری و فیض عالم نصیب عالم خط
 طالبان حق و دل شائقان سخن استفادہ مضامین دلکش و استفادہ
 سلاب و لکشا سے شاد و محرم ہے و اللہ در قائل سے و الناس
 من کائنات الکرام نصیب ہے الہی جب تک عابد سحر خیز ہر مصلک
 چرخ پر سجدہ ریز ہو باوہوے قلندر زائر حضرت مولانا سکر خوشان

یمنانہ محبت کے لیے ولولہ انگیز ہوا اور جب تک درد عشق محبوب سرا
 حیات عاشقان نیم جان رہے آہ جگر سوز حضور والا سینہ خراش
 بیدلان سوختہ روان ہے ۵

عالمے سحر انسوں تو باد | | ست جام چشم بیگون تو باد

اطلا ع
 ۶ اطلاع

از انجا کہ حق تالیف اس کتاب کا محفوظ و لمذا اہل مطالع
 و تاجران کتب قصد چھاپنے یا چھپوانے کا نفر مائیں بعض
 نفع کے نقصان نہ اوٹھائیں بقدر کتابین مطلوب ہوں
 مبیع بہار او وہ لکھنؤ محلہ اشرف آباد سے طلب فرمائیں
 تعمیل ارشاد فوراً کیا و گی۔

بخط خام حقیر فقیر و نید یال قوم کا لیتھ تھر
 تحریر یافت۔ دسمبر ۱۸۸۵ء

